آخری وقت کے مسح شدہ لوگ

THE ANOINTED ONES AT THE END TIME

سامعین، صبح بخیر۔ آیئے اب اپنے خداوند سے مخاطب ہوں۔ عظیم خدا، زمین اور آسمان کے خالق، جس نے آج صبح، اِس وقت ہمیں اپنی پرستش کیلیئے پہلے سے پیشگوئی کر کے مقرر کیا۔ اور خداوند، ایسا ہو کہ، ہم اپنے دلوں میں اپنے آپ کو پوری طرح تیری الٰہی مرضی اور اپنے اندر رُوح القُدس کے کام کے سپرد کر دیں، تا کہ وہ اِن سب باتوں کو عیاں کر دے جو تو آج ہمارے علم میں لانا چاہتا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ ہم اچھے مسیحی اور تیرے اچھے نمائندے بنیں۔ کیا تو آج صبح ہمیں یہ سب کچھ بخش دے گا، جبکہ ہم تیرے منتظر ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

تشریف رکھیں۔ [کوئی کہتا ہے، ''کیا دُعائیہ رومال لے لیے ہیں؟'' -ایڈیٹر۔] جی ہاں۔

(2) آج صبح یہاں عظیم بادشاہ کی، خدمت میں- میں دوبارہ حاضر ہو کر ہم نہایت خوش ہیں۔ اور ہمیں، پھر، دوبارہ، شرمندگی ہو رہی ہے کہ لوگوں کیلیئے ہمارے پاس جگہ نہیں ہے، البتہ ہم...... حالات کے مطابق بہترین انتظام کرنے کی کوشش کریں گے، جو ہم کر سکتے ہیں۔

(3) اب، بہتوں نے اپنے رومال اور درخواستیں دُعا کیلیئے یہاں رکھی ہوئی ہیں۔ لیکن میں اِنھیں ایک طرف رکھ رہا ہوں؛ اسلیئے نہیں کہ میں اِنھیں نظر انداز کر رہا ہوں، بلکہ میں اِن کیلیئے بعد میں اکثر اوقات...... رات کے پہر میں، دُعا کرتا ہوں۔ میں آج صبح، اور پھر رات کو بھی یہاں ہوں گا، پھر...... تب میں دُعا کروں گا اور شفائیہ کام کیلیئے خدا کے رُوح کا انتظار کروں گا، اور میں ایسی صورتِ حال میں رومالوں اور درخواستوں پر- پر دُعا کرنا پسند کرتا ہوں۔

(4) اور اگر کوئی خاص درخواستیں ہوں، تو بلی اُن میں سے، ہر ایک کو، میرے پاس لے آتا ہے۔ تقریباً تین سو پڑی ہوئی ہیں۔ اور پھر جب میں، اِس جگہ سے جاتا ہوں۔ آپ دیکھتے ہیں، کہ میں اُنھیں جلد از جلد نمٹانے کی کوشش کرتا ہوں، تا کہ ہر ایک کو، وقت دیا جا سکے۔ اسلیئے جتنا تیزی سے ممکن

ہوا میں اُن کو دیکھوں گا۔ میں سب کو دیکھ نہ سکوں گا۔ میں جب اندر جاتا ہوں، تو ایک اُٹھا کر، کہتا ہوں، ''خداوند، کیا، اس کیلئے ہو جائے گا؟'' بس اِسی طرح، کیونکہ ہر ایک، ضرورت مند ہوتا ہے، اور بلاشبہ، سب کی درخواستیں حقیقی ہوتی ہیں؛ کچھ چیزوں میں، کوئی شک نہیں ہے، پھر بھی ہمیں اِن کے متعلق مل کر گفتگو کرنی چاہیے۔ اور میں ...... کسی قدر، آپ جانتے ہیں، کہ کبھی کبھی رُوح القدُس کسی کا نام لے لیتا ہے کوئی ایسا نام جو میں نے پڑھا ہو، اور میرے دل میں رہ گیا ہو؛ اور میں پھر واپس جاتا ہوں، اور تب تک اُسے تلاش کرتا ہوں جب تک کہ وہ مجھے مل نہ جائے۔ ورنہ، میں اتفاقاً ہی اُن کو لے لیتا ہوں۔

(5) اب، آج صبح، ہم اُن لوگوں کو بھی، سلام کہنا چاہتے ہیں جو ملک کے دیگر حصوں میں سُن رہے ہیں۔ آج صبح ہم اُن لوگوں کو بھی سلام کہنا چاہتے ہیں جو اِس ٹیلی فون کے ذریعے ہم سے جڑے ہوئے ہیں، جو نیویارک؛ بیومونٹ، ٹیکساس؛ پرسکاٹ، ایری زونا؛ ٹیوسان، ایری زونا؛ سان جوز، کیلیفورنیا؛ کنکٹی کٹ؛ جینیس ویل، جارجیا؛ اور نیوالبانی، انڈیانا؛ اور دُنیا بھر میں ہیں۔ ہم آپ سب کو خداوند یسُوع کے نام میں سلام پیش کرتے ہیں۔

(6) انڈیانا میں، آج کی صبح، بڑی ہی سہانی صبح ہے۔ گذری رات یہاں بارش ہوئی تھی جسکی وجہ سے موسم ٹھنڈا اور خوشگوار ہو گیا ہے۔ اور یہاں ...... ٹیبرنیکل اِس وقت لوگوں سے بھرا ہوا ہے، اور ہر کوئی، سنڈے اسکول کے سبق کیلئے، عظیم آرزو کے ساتھ منتظر ہے۔ اور مجھے بھروسہ ہے کہ آپ جہاں کہیں بھی ہیں خدا کی برکات کی دولت سے مالا مال ہونگے۔

(7) ہم توقع کر رہے ہیں، کہ جتنی جلدی ممکن ہوسکا، ہم وہ-وہ موقع حاصل کرنے کی کوشش کریں گے، جہاں ہم سب، ایک سائبان کے نیچے جمع ہوسکیں، کیونکہ میں بائبل میں سے سات پیالوں پر منادی کرنے کیلئے یقینی رہنمائی محسوس کر رہا ہوں۔

(8) اسلیئے اب، آج صبح کے عظیم پیغام پر ہم زیادہ دیر نہیں لگائیں گے ...... میں سوچتا رہا، اور خداوند سے چاہا، ''کہ مجھے کیا کہنا چاہیے؟'' کیونکہ خداوند کی آمد اِس قدر قریب ہے۔ اور اِس بات کو جانتے ہوئے ہماری یہ آج کی عبادت ہماری آخری عبادت ہوسکتی ہے!

(9) میں دیکھتا ہوں، کہ کیلیفورنیا میں پیشینگوئی کرنے کے بعد، وہاں کے مکانات، اور دیگر جگہیں، تیس انچ فی گھنٹہ کی شرح سے ڈوبتی جا رہی ہیں، لکڑی کی بنی اشیاء خستہ حال ہوتی جا رہی ہیں۔

وہ نہیں جانتے کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ ہم آخری وقت میں ہیں۔ لاکھوں ڈالر میں بنے ہوئے گھر، ڈوب رہے ہیں۔ میں نے اخباروں میں بڑی سرخیاں، اور تصویریں دیکھی ہیں، جو میں آج رات لانا چاہتا ہوں، کیونکہ میں رات کو اِسی موضوع پر کچھ بولنا چاہتا ہوں۔

(10) اور، پھر، آج رات ہم بیماروں کیلئے دُعا بھی کرینگے۔ آپ اِس سہ پہر، پانچ، یا چھ بجے، جو بھی وقت مقرر کیا جائے آجائیں۔ میرا خیال ہے، کہ ہم اِسے جلدی شروع کرینگے، تاکہ لوگ وقت پر واپس بھی جاسکیں، اور دُعائیہ کارڈ حاصل کرلیں۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو آج رات بیماروں کیلئے دُعا بھی کی جائے گی۔

(11) اب، دُعا میں غور وخوض کرتے ہوئے، ''کہ مجھے کیا کرنا چاہیے؟'' کیونکہ میں جانتا ہوں کہ جو کچھ میں کہتا ہوں اِس کا کسی دن جواب بھی دینا ہوگا...... اور میں نے فیصلہ کیا ہے، یا جیسے رُوح القُدس نے رہنمائی کی ہے کہ آج صبح نبوت کے بارے میں گفتگو کی جائے، تاکہ ہم آگاہی حاصل کرسکیں۔ سمجھے؟ یہی کچھ ہمارے پاس ہے...... کہ اگر کوئی بات اچانک واقع ہوجائے، اور ہم اِس سے واقف نہ ہوں، تو ہمیں اِس کے متعلق جاننا چاہیے۔ یہ ہمیں رُوح القُدس نے دی ہے، تاکہ آنے والی چیزوں کے بارے میں لوگوں کو خبردار کریں۔ آپ کو علم ہے، کہ بائبل کہتی ہے، کہ ''خدا اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک وہ پہلے اپنے بندوں، نبیوں پر ظاہر نہ کرے۔'' اور۔ اور یسُوع نے کس طرح لوگوں کو، آنے والی باتوں سے خبردار کیا؛ کیسے نبیوں نے لوگوں کو، آنے والی باتوں سے خبردار کیا۔ ہم اِس عظیم گھڑی میں رہ رہے ہیں، اور یہ ہمارا مقام ہے، ہم اسلیئے زندہ ہیں کہ دیکھ سکیں کہ کس زمانہ میں رہ رہے ہیں، اور کیا ہو رہا ہے، اور اِس زمانہ میں کیا واقع ہونے کو ہے۔ پس اِن عجیب مضامین میں سے جن کو ہم بار بار پڑھ چکے ہیں، آج یہ بات میرے دل میں۔ میں آئی ہے کہ اِسے لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے۔

(12) اب آیئے ہم اپنی اپنی بائبل میں متی 24 ویں باب کی طرف چلتے ہیں اور کلام کا کچھ حصہ پڑھتے ہیں۔ [بھائی برنہم اپنا گلا صاف کرتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] مجھے معاف کرنا۔ جیسا کہ یہی وہ طریقہ ہے کہ فہرست سے۔ سے ہم اپنے لیے ایک متن اور مضمون حاصل کرتے ہیں۔

(13) اب، یاد رکھیں کہ آج ہم اِسے آہستہ روی، بائبل کلاس کی صورت میں سیکھیں گے۔ اپنے کاغذ اور پنسل تیار کرلیں۔ تاکہ آپ حوالہ جات لکھ سکیں، کیونکہ۔ کیونکہ میں نے بہت نوشتے تحریر کر

رکھے ہیں۔تا کہ جب آپ گھر جائیں تواِن کا مطالعہ کرسکیں، کیونکہ یہ بالکل سنڈے اسکول کی کلاس کی طرح ہوگا،تا کہ ہم آ گاہی حاصل کرسکیں،اور اِس گھڑی کیلئے تیار ہوسکیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(14)مُقدس متی رسول کی انجیل۔[بھائی برینہم اپنا گلہ صاف کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] مجھے معاف کرنا۔24 وِیں آیت...... یا،24 واں باب، بلکہ،15 وِیں آیت سے شروع کرتا ہوں، میری خواہش ہے کہ اُسکے کلامِ مُقدس کے اِس حصہ کو پڑھوں۔

پس جب تم اُس اُجاڑنے والی مکروہ چیز کو،جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت ہوا،

مُقدس مقام میں کھڑا ہوا دیکھو،(پڑھنے والا،اُسے سمجھ لے:)

توجو یہودیہ میں ہوں وہ پہاڑوں پر بھاگ جائیں:

جوکوٹھے پر-پرہووہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے نہ اُترے:

اور جو کھیت میں ہووہ اپنا کپڑا لینے نہ لوٹے۔

مگر افسوس اُن پر جواُن دنوں میں حاملہ ہوں،اور جودُودھ پلاتی ہوں!

پس دُعا کرو کہ تمہیں جاڑوں میں،یا سبت کے دن بھاگنا نہ پڑے:

کیونکہ اُس وقت ایسی بڑی مصیبت ہوگی،کہ دُنیا کے شروع سے نہ اب تک ہوئی،نہ،کبھی ہوگی۔

اور اگر وہ دن گھٹائے نہ جاتے،تو کوئی بشر نہ بچتا:مگر برگزیدوں کی خاطر وہ دن گھٹائے جائیں گے۔

اُس وقت اگر کوئی تم سے کہے،دیکھو،مسیح یہاں ہے،یا وہاں ہے؛تو یقین نہ کرنا۔

کیونکہ جُھوٹے مسیح،اور جُھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے،اور ایسے بڑے کام اور عجیب نشان دکھائیں گے؛کہ،اگر ممکن ہو،تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔

دیکھو،میں نے پہلے ہی تم سے کہہ دیا ہے۔

پس اگر وہ تم سے کہیں،کہ دیکھو،وہ بیابان میں ہے؛تو باہر نہ جانا:دیکھو،وہ کوٹھڑیوں میں ہے؛تو یقین نہ کرنا۔

کیونکہ جیسے بجلی پورب سے کوندکر،پچھّم تک دکھائی دیتی ہے؛ویسے ہی ابنِ آدم کا آنا ہوگا۔

جہاں لاش ہے،وہاں عقاب جمع ہوجائیں گے......

(15) اب، میں آج صبح کے سنڈے اسکول کے سبق کیلیئے، 24 ویں آیت پر، بطورِ مضمون زور دوں گا۔ اور جب میں اِسے دوبارہ پڑھتا ہوں، تو نہایت توجہ سے سنیئے۔

کیونکہ جھوٹے مسیح، اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے، اور ایسے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائیں گے؛ کہ، اگر ممکن ہو تو، برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔

(16) اب آج صبح کیلیئے متن یا مضمون، بلکہ، جسے میں لینا چاہتا ہوں وہ ہے: آخری وقت کے مسح شدہ لوگ۔ یہی وہ متن، یا مضمون ہے جس پر میں بولنا چاہتا ہوں: آخری وقت کے مسح شدہ لوگ۔

(17) مجھے یقین ہے کہ ہم آخری زمانہ میں زندگی گزار رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ کوئی بھی...... کلام کو پڑھنے والا، یا حتیٰ کہ ایک-ایک ایماندار جانتا ہے، کہ ہم دُنیا کی تاریخ کے اختتام پر ہیں۔ اسلیئے اِسے لکھنے کا کوئی فائدہ نہیں، کیونکہ اِسے پڑھنے کیلیئے کوئی نہ ہوگا۔ اب وقت کا اختتام ہے۔ لیکن یہ کب ختم ہوگا، اِس کا مجھے علم نہیں۔ اِس کی طوالت کتنی ہوگی، حتیٰ کہ آسمان کے فرشتے بھی اُس وقت اور گھڑی کو نہیں جانتے۔ لیکن خداوند یسُوع نے ہمیں بتایا ہوا ہے، کہ، جب یہ باتیں واقع ہوں جواب ہو رہی ہیں، تو اپنے سر اُوپر اُٹھاو کیونکہ تمہاری مخلصی قریب ہے۔ اب، جیسا کہ ''اِس قریب کا'' کیا مطلب ہے، یہ میں نہیں جانتا۔ شاید اِس کا مطلب وہی ہو......

(18) جیسا کہ کسی روز ٹیلی ویژن پر، سائنس دان نے کہا تھا، جب وہ ہزاروں میل خشکی کے متعلق گفتگو کر رہا تھا جو ڈوب رہی ہے۔ اُس سے سوال کیا گیا، ''کیا یہ ڈوب سکتی ہے؟'' یعنی مغربی ساحلی علاقہ، لاس اینجلس۔ اور آپ میں سے بہتوں نے دیکھا کہ اُنھوں نے کس طرح راڈار سے، اُس دراڑ کو دیکھا...... جو سان جوز سے، الاسکا کی طرف، جزائر الیوشن تک، تقریباً دو سو میل تک سمندر کے اندر، اور وہاں سے گھوم کر سان ڈائیگو سے، لاس اینجلس کے گرد، ایک بڑی، دراڑ پڑ گئی۔

اور اب جتنے زلزلے آرہے ہیں یہ ڈوبتے ہوئے علاقے کو لگنے والے آتش فشانی جھٹکوں کی وجہ سے ہیں، بالکل، جیسے وہاں ہوئے۔ میں اِسے اِس نام سے نہیں پکار سکتا جو اُنھوں نے-نے استعمال کیا تھا۔ البتہ، جب وہ جنبش کھاتا ہے، تو یہ زلزلے آتے ہیں جو ہم کئی سالوں سے مغربی ساحلوں پر محسوس کر رہے ہیں۔ اب اِس سارے علاقے کے گرد دراڑ پڑ گئی ہے۔ اور سائنسدان کہتے ہیں، کہ......

(19) جب ایک دوسرے آدمی سے پوچھا گیا، ''کیا یہ گر سکتی ہے؟''

تو اُس نے جواب میں کہا، ''سکتی نہیں، بلکہ یقیناً یہ گرے گی۔''
اُس نے کہا، ''لیکن شاید، ہماری پشت میں نہیں؟''
اُس نے کہا، ''یہ آئندہ پانچ منٹوں، یا پانچ سالوں میں بھی گر سکتی ہے، لیکن ہم نہیں جانتے کب ایسا ہوگا۔''

(20) اور اِس ہفتے، مجھے اخبار بھیجا گیا جس میں اِس مضمون کی سرخیاں تھیں، کہ لاکھوں ڈالر کے مکانات چیخ اور ٹوٹ رہے ہیں، اور لوگ نقل مکانی کر رہے ہیں۔ اور وہ اِسے روکنے کا طریقہ نہیں جانتے۔ اِسے روکنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ دیکھیں، خدا جو چاہے کر سکتا ہے، اور کوئی ایسا شخص نہیں جو خدا کو سمجھائے کہ تو نے ایسا کیوں کیا۔

(21) آپ گھر بنا سکتے ہیں، آپ سائنسی اشیاء بنا سکتے ہیں، مگر خدا سائنس کا بھی خالق ہے۔ آپ خدا کو کیسے روکیں گے؟ اگر وہ چاہے تو آج صبح ہی اِس زمین کو پسوؤں کے ذریعے تباہ کر سکتا ہے۔ کیا آپ اِس بات کو محسوس کرتے ہیں، کہ خدا پسوؤں کو تخلیق کا حکم دے سکتا ہے، اور وہ آدھے گھنٹے میں چالیس میل کی گہرائی تک بن سکتے ہیں، دیکھیں، کوئی نہیں بچے گا...... وہ لوگوں کو زمین پر سے کھا جائیں گے۔ وہ خدا ہے۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ وہ اپنی ذات میں، قادرِ مُطلق ہے۔

(22) اب، ان سب واقعات کا مجموعہ اِس وقت کی شہادت ہے، جس میں اب ہم رہ رہے ہیں، میرا خیال ہے کہ اِن واقعات کو دیکھ کر اِن باتوں کو دہرانا اور بیان کرنا اچھی بات ہے، جبکہ مُہریں کھل چکی ہیں، اور ہم نے اِن چیزوں کی سچائی کو پا لیا ہے، جیسے کہ اِن باتوں کو ہم پر ظاہر کرنے کیلئے، خدا اپنے فضل کے ساتھ، ہمارے لیے وفادار رہا ہے۔

(23) میں چاہتا ہوں کہ آپ دھیان دیں کہ متی 24 میں، یسُوع نے جہاں لفظ ''مسیح'' کا استعمال کیا، C-h-r-i-s-t-s، ''مسیح۔'' نہ کہ ایک مسیح، بلکہ بہت سے ''مسیح''، بہت سے، نہ کہ واحد۔ ''بہت سے مسیح۔'' چونکہ، لفظ مسیح کا مطلب ہے ''مسح کیے ہوئے۔'' اور پھر اگر یہ ''مسح'' کیے ہوئے ہیں، تو پھر یہ ایک نہیں، بلکہ بہت سارے، مسح کیے ہوئے ہیں، ''یعنی مسح کیے ہوئے لوگ۔'' سمجھے؟

(24) اسلیئے، اگر وہ اِسے توڑنا چاہتا ہے کہ ہم کم و بیش اِسے بہتر طور پر سمجھ جاتے، تو وہ کہہ سکتا تھا، ''کہ آخری دنوں میں جھوٹے مسح والے، اُٹھ کھڑے ہونگے۔'' اب، یہ تقریباً ناممکن دکھائی دیتا ہے، دیکھیں، جو اصلاح استعمال ہوئی ہے ''مسح کیے ہوئے۔'' لیکن اِس کے فوراً بعد آنے والے الفاظ

پر غور کریں، ''اور جھوٹے نبی،'' P-r-o-p-h-e-t-s، یہاں لفظ نبی بھی جمع کے معنوں میں ہے۔

(25) اب، ممسوح، وہ شخص ہوتا ہے، ''جس کے پاس ایک پیغام ہو۔'' اور پیغام کو لانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ کوئی شخص مسح شدہ ہو، اور مسح کیا ہوا شخص، نبی ہوگا۔ ''جھوٹے اُستاد، اُٹھ کھڑے ہونگے۔'' ایک نبی وہی کچھ سکھاتا ہے جو اُسکے پاس پیغام ہو۔ لیکن ممسوح اُستاد، مسح شدہ ہونے کے باوجود جُھوٹی تعلیم کیساتھ ہیں۔ مسح کیسے ہوئے، ''لفظ مسیح،'' جمع کیلئے استعمال کیا گیا ہے: ''لفظ نبی،'' یہ بھی جمع کیلئے استعمال کیا گیا ہے۔ اور اگر یہاں ایک – ایک مسیح، واحد جیسی چیز ہے، تو پھر اُس سے ''مسح شدہ لوگ بھی ہوتے ہیں،'' تاکہ اُن کی نبوت جو وہ سکھا رہے ہیں مختلف ہوگی، کیونکہ وہ اُس ممسوح سے، مسح شدہ ہیں۔

(26) اب، چونکہ یہ ایک سنڈے اسکول کا سبق ہے، اور ہم چاہتے ہیں کہ – کہ اِسکے متعلق کسی آدمی کے قول کی طرف توجہ دینے کی بجائے، اِسے حقیقی معنوں میں، کلام کے مطابق بنانے کیلئے، صرف کلام ہی کو پڑھیں۔

شاید آپ کہیں، ''یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ کیا وہ مسح یافتہ ہونگے......''

(27) وہ کیا تھے؟ ''مسیح جو کہ جمع کا لفظ ہے،'' C-h-r-i-s-t-s، وہ مسح شدہ ہونگے۔ ''مسیح، اور جھوٹے نبی۔'' ممسوح، مگر جھوٹے نبی!

یسُوع نے کہا، کہ ''بارش نیکوں اور بدوں دونوں پر ہوتی ہے۔''

(28) اب، شاید کوئی مجھ سے کہے، ''کیا آپ یقین رکھتے ہیں کہ اِس قسم کے لوگوں پر مسح کا مطلب رُوح القُدس کا مسح ہے؟'' جی ہاں، جناب، ایسے شخص پر خدا کے اصلی رُوح کا مسح ہے، لیکن تو بھی وہ جھوٹے ہیں۔

اب غور سے سنیئے اور دیکھیں کہ یسُوع نے کیا کہا، ''وہ نشان اور ایسے عجیب کام دکھائیں گے، اگر ممکن ہوتو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں گے۔'' وہ اصلی رُوح القُدس کے مسح کیساتھ معمور ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ یہ بات احمقانہ لگتی ہے، لیکن ہم وقت لے رہے ہیں تاکہ اِسے کلام سے بیان کریں، کہ یہ مطلق طور پر خداوند یوں فرماتا ہے، کی سچائی ہے۔

(29) آیئے ایک منٹ کیلئے، اپنی اپنی بائبل میں چلیں، متی کی انجیل 5واں باب، اور اُسکی 45وِیں آیت سے – سے شروع کرتے، اور اب اِس حوالہ کو پڑھتے اور کچھ لمحات کیلئے غور کرتے ہیں۔

اور پھر، جو باتیں ہم یہاں بیان کرنا چاہتے ہیں، وہ، ہم آپ کو دکھائیں گے...... پر تو بھی اسطرح، اگر ہم اِن سب کو پڑھنے سے قاصر رہے، تو اپنی بائبل کو لیں؛ اور- اور جب ہم اِس جگہ سے رخصت ہوں تو آپ گھر جا کر اِنہیں پڑھ سکتے ہیں، اور- اور آپ اِن سب کو اپنی بائبل میں سے پڑھیں کہ بائبل اِسکے متعلق کیا کہتی ہے۔

(30) اب میں چاہتا ہوں، کہ ایک- ایک بنیادی حقیقت کیلیئے وقت نکال لیں، کیونکہ میں یہاں ایک ہکا بکا کر دینے والی بات کہنے جا رہا ہوں۔ کہ ایک جُھوٹے اُستاد کو رُوح القُدس کس طرح مسح کر سکتا ہے؟ لیکن جو یسُوع نے کہا ہے وہ ضرور پورا ہو گا۔

اب، متی، 5 ویں باب کی، 45 وِیں آیت سے، پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ بلکہ آیئے، اِس سے بھی تھوڑا- تھوڑا پیچھے، 44 وِیں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں، کہ اپنے دُشمنوں سے محبت رکھو، جو تم پر لعن طعن کرتے ہیں اِن کیلیئے برکت چاہو، جو تم سے عداوت رکھتے ہیں اُن کے ساتھ بھلائی کرو، ......اور اپنے ستانے والوں کیلیئے، دُعا کرو؛

تا کہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو: کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور...... نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے، اور راستبازوں اور...... ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔ (بارش بدوں پر بھی اُسی طرح برستی ہے جیسے نیکوں پر۔)

(31) اب اِسی سے متعلق، ایک نبوت کو اِسکے ساتھ ملانے کیلیئے، ہم عبرانیوں 6 ویں باب میں، اِس آیت کو پڑھ سکتے ہیں، جہاں پولُس اِسی بات کو ذہن میں لا رہا ہے جو یسُوع نے کہی تھی۔ اب، پولُس کہہ رہا ہے۔ جب آپ اِسکے متلاشی ہیں...... اور جو لوگ باہر ریڈیو پر سن رہے ہیں، اپنی بائبل اور کاغذ کا ایک حصہ اپنے قریب رکھیں، اور اب اِسکو دیکھیں۔ عبرانیوں، 6 واں باب، پولُس عبرانیوں کو لکھتے ہوئے، اُنھیں نقوش اور نمونے دکھاتا ہے، اور اُنھیں یہودیت سے مسیحیت میں لاتا ہے، وہ اُنہیں دکھاتا ہے کہ تمام پرانی چیزیں آنے والی چیزوں کا عکس تھیں۔ اب پولُس، عبرانیوں 6 میں کہتا ہے۔

پس آؤ ہم مسیح کی (C-h-r-i-s-t، یہاں لفظ مسیح واحد ہے)، تعلیم کی ابتدائی باتیں چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں؛ اور مُردہ کاموں سے...... توبہ کرنے کی، اور خدا پر ایمان لانے کی۔

اور......بپتسموں، اور ہاتھ رکھنے، اور مُردوں کے جی اُٹھنے، اور ابدی عدالت کی بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں۔ اور خدا نے چاہا، تو ہم یہی کریں گے۔

کیونکہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے، اور آسمانی بخشش کا مزا چکھ چکے، اور رُوح القُدس میں شریک ہو گئے،

میں ایک منٹ کیلئے آپکی توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں۔ کیا آپ نے غور کیا، کہ یہاں لفظ ''بخشش استعمال ہوا ہے''؛ نہ کہ ''لفظ بخششوں،'' کیا لفظ ''آسمانی بخششوں استعمال ہوا ہے''؟ بلکہ، ''آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے،'' جو کہ واحد لفظ ہے؛ ''لفظ مسیح،'' بھی واحد ہے؛ ''اور لفظ بخشش،'' بھی واحد ہے۔

......آسمانی بخشش، اور......رُوح القُدس میں شریک ہو گئے،

اور خدا کے......عمدہ کلام کا مزہ لے چکے،......(کس چیز کا مزہ؟)......خدا کے عمدہ کلام، اور آئندہ جہان کی قوتوں کا مزہ لے چکے،

اگر وہ برگشتہ ہو جائیں، تو اُنہیں توبہ کیلئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے؛ اسلیئے کہ وہ اپنی طرف سے خدا کے بیٹے کو دوبارہ مصلوب کر کے، اعلانیہ ذلیل کرتے ہیں۔

کیونکہ (غور سے سنیے) جو زمین......اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو بار بار اِس پر ہوتی ہے، اور اُن کیلئے کارآمد سبزی پیدا کرتی ہے جن کی طرف سے اِس کی کاشت بھی ہوتی ہے، وہ خدا کی طرف سے برکت پاتی ہے:

اور اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگاتی ہے......تو نامقبول، اور قریب ہے کہ لعنتی ہو؛ اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے۔

(32) اب اِس کا موازنہ متی 24:5 سے دوبارہ کریں۔ غور کیجیے، یسُوع نے کہا کہ دھوپ اور بارش اسلیئے زمین پر آتی ہیں، اور خدا اسلیئے بھیجتا ہے کہ زمین پر کے رہنے والے لوگوں کیلئے خوراک اور دوسری چیزیں پیدا کی جائیں۔ بارش غلے، اور سبزی کیلئے بھیجی جاتی ہے۔ لیکن اونٹ کٹارے، اور سرکنڈے، جو میدانوں میں اُگتے ہیں، وہ بھی اِسی بارش کا پانی حاصل کرتے ہیں۔ جس بارش سے گیہوں پرورش پاتا ہے بالکل اِسی سے کڑوے دانے پرورش پاتے ہیں۔

(33) اِس پر مجھے کیسے سبق حاصل ہوا، جب میں پہلی بار پنتی کاسٹل لوگوں سے ملا! اور یہ میرے لیے بہت بڑا سبق تھا۔ میں نے دو آدمی دیکھے، ایک...... اِس سے پہلے میں نے کبھی کسی کو غیر زبانوں

میں بولتے نہیں سُنا تھا۔ ایک غیر زبان بولتا ،اور دوسرا اُسکا ترجمہ کرتا تھا ،اور اِسی طرح پھر دوسرا غیر زبان بولتا اور پہلا اُسکا ترجمہ کرتا تھا۔ اور وہ سچ بتاتے تھے، وہ کہتے تھے،'' بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کو آج رات توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اِن میں مرد اور عورتیں ، دونوں شامل ہیں۔'' اور لوگ اُٹھتے اور مذبح پر جاتے تھے۔

میں نے سوچا،'' کیسی جلالی بات ہے!''

(34) اور پھر رُوح القدُس کی ایک چھوٹی سی نعمت کے ساتھ، میں نے اُن دونوں آدمیوں سے باتیں کیں، آپ جانتے ہیں کیسے، صرف، تھوڑی سی گفتگو سے، میں نے اُنھیں پرکھ لیا۔ اُن میں سے ایک حقیقی مسیحی تھا۔ وہ مسیح کا ایک حقیقی خادم تھا، لیکن دوسرا ریاکار تھا۔ اور اُن میں سے ایک، جو ریاکار تھا، وہ ایک سیاہ بالوں والی، اور گوری رنگت اور نیلی آنکھوں والی عورت کیساتھ زندگی گزار رہا تھا اور اُس عورت میں سے اِسکے بچے بھی تھے۔ ٹھیک ہے، یہ چیز ایک رویا میں دکھائی گئی؛ اور اِس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اور میں نے اِس بات کے متعلق اُسے بتایا۔ اُس نے میری طرف دیکھا اور عمارت سے باہر نکل گیا۔

(35) اور اُس وقت میں ، بڑی الجھن کا شکار ہو گیا تھا۔ کیونکہ میں نے سوچا تھا کہ میں فرشتوں کے درمیان آ گیا ہوں ، اور اب فکرمند تھا کہ کہیں شیاطین کے درمیان تو نہیں آ گیا۔ یہ کیسے ہو سکتا تھا؟ میں اُسے سمجھ نہیں سکا تھا۔ اور بہت سالوں تک میں نے اپنے ہاتھ اُس سے الگ رکھے، حتیٰ کہ ایک دن......

جارج سمتھ، یعنی وہ لڑکا جو میری بیٹی کے ساتھ جاتا ہے، ہم کل، اُس قدیم مِل کی جگہ گئے تھے جہاں میں دُعا کیلئے جاتا ہوں۔

اور دو دن وہاں ٹھہرے رہنے کے بعد، رُوح القدُس کلام کے اِس حصہ کو میری طرف لایا، '' کیونکہ بارش اکثر زمین پر پڑتی ہے اور اِس میں سبزیاں پیدا کرتی ہے، لیکن جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے بھی اِسی بارش سے زندگی حاصل کرتے ہیں، لیکن اُن کا انجام جلایا جانا ہے۔'' مگر خدا کے اُسی زندگی دینے والے ذرائع سے زندگی حاصل کر رہے ہیں۔ پھر میں اِس بات کا مطلب بھی سمجھ گیا۔ '' کہ......'' جو یسُوع نے کہی تھی،'' کہ وہ اپنے پھلوں سے پہچانے جاتے ہیں۔''

(36) اب، اسلیئے، کہ بارش زمین کی قدرتی نباتات پر گرتی ہے، یہ اُس روحانی بارش کی تمثیل

ہے، جو کلیسیا پر برستی اور اِسے ہمیشہ کی زندگی دیتی ہے، اسلیئے ہم اِسے پہلی اور پچھلی بارش کہتے ہیں۔ اور یہ بارش، خدا کے رُوح سے نکلتی، اور اُس کی کلیسیا پر گرتی ہے۔

(37) غور کیجیے، یہ بڑی عجیب بات ہے۔ سمجھے؟ جب وہ بیج زمین میں چلے گئے، تو وہ وہاں مل گئے، تو بھی اُن کا آغاز کانٹے ہوتا ہے۔ لیکن گندم کا بیج بھی زمین میں گیا، اور جڑی بوٹیوں کا آغاز، جڑی بوٹیوں کیساتھ ہوا۔ اور ہر جڑی بوٹی، ایک بار پھر اپنے آپ کو پیدا کر رہی ہے، جو ظاہر کرتا ہے کہ اِس کا اصل آغاز کیا تھا۔

(38) ''اگر ممکن ہو تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں گے،'' کیونکہ اُن کو وہی بارش، وہی برکتیں حاصل ہو رہی ہیں، اور اُن سے وہی نشان، اور عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں۔ سمجھے؟ ''اگر ممکن ہوا، تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں گے۔'' اب، ایک کانٹا خود کو کانٹا بننے سے باز نہیں رکھ سکتا، اور نہ ہی گیہوں اپنے آپ کو گیہوں بننے سے باز رکھ سکتا ہے؛ یہ وہی ہے جس کا ارادہ اِن سب کے خالق نے ابتدا میں کیا تھا۔ وہ منتخب ہیں۔ ایک ہی بارش کیلیئے!

(39) سورج صبح کو طلوع ہوتا ہے اور زمین پر اپنی روشنی پھیلاتا ہے، جیسا کہ یہ اِس زمین پر آج کے دن ہے جس میں ہم رہتے ہیں۔ اور جو سورج، مشرق سے طلوع ہوتا ہے بالکل وہی سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ جس مٹی سے ہمارے بدن بنے ہیں، اِسی مٹی میں غلے کو پکانے کیلیئے سورج کو بھیجا جاتا ہے۔

(40) ہم کسی چیز کے مرنے کے وسیلہ زندہ رہ رہے ہیں۔ زندہ رہنے کا واحد یہی طریقہ ہے۔ اور ہر روز کسی چیز کو مرنا پڑتا ہے، تاکہ آپ جسمانی طور پر زندہ رہ سکیں، تو کیا پھر یہ سچ نہیں ہے کہ...... جب آپ کے جسمانی طور پر، زندہ رہنے کیلیئے کسی کو مرنا پڑتا ہے، اِسی طرح آپ کو روحانی لحاظ سے، زندہ رکھنے کیلیئے، کسی چیز کو روحانی طور پر بھی مرنا پڑتا ہے۔ اور خدا نے، مادی، جسم اختیار کیا، اور مرا تاکہ ہم زندہ رہ سکیں۔ خدا کے علاوہ، کوئی کلیسیا یا کوئی اور چیز آپ کو بچا نہیں سکتی۔ صرف یہی ایک چیز ہے جس سے زندہ رہا جاسکتا ہے۔

(41) اب کلام میں دیکھیں۔ یسُوع کلام ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔ ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام مجسم ہوا، اور وہی، ہمارے درمیان رہا۔'' ''آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا؛'' جسمانی زندگی کیلیئے، ''بلکہ ہر اُس بات سے جو

خداوند کے منہ سے نکلتی ہے۔" یوں، آپ نے دیکھا، ہم کلام سے زندہ رہتے ہیں، اور کلام خدا ہے۔

(42) اب سورج نکلتا ہے اور غلہ کو پکاتا ہے۔اب، یہ اِسے ایک دم نہیں پکا سکتا۔ جوں جوں، وہ بلوغت کی طرف بڑھتا ہے، تو یہ پکتا جاتا ہے اور بالآخر پوری طرح تیار ہو جاتا ہے۔ اور اِسی طرح، آج، یہی صورت کلیسیا کے ساتھ ہے۔ تاریک دور میں، جب یہ زمین کے اندر تھی، تو اِس کے بچپن کا آغاز ہوا تھا۔ اب یہ بلوغت کی عمر کو پہنچ گئی ہے۔ اور ہم اِسے، کاملیت کے ساتھ دیکھ سکتے ہیں، خدا نے ہمیشہ فطرتی نمونوں کے ذریعے سکھایا......

(43) اور آپ فطرت میں خلل نہیں ڈال سکتے۔ آج بھی یہی صورتِ حال ہے۔ ہم بم اُڑاتے، اور سمندروں میں پھینک رہے ہیں، اور ہم اِس فطرت کو ایٹمی بموں سے توڑ رہے اور اِسکا سینہ پھاڑ رہے ہیں۔ جتنی زیادہ مٹی آپ کاٹتے جا رہے ہیں، اتنا ہی آپ اِس کے اندر گرتے جا رہے ہیں۔ آپ درختوں کو کاٹ رہے ہیں؛ آپ کو طوفان گھیر لیں گے۔ آپ دریاؤں پر بند باندھ رہے ہیں؛ ان میں سیلاب آئیں گے۔

آپ کو چاہیے کہ خدا کے کام کرنے کا طریقہ معلوم کریں اور اِسکے ساتھ کھڑے رہیں۔ آپ نے کلیسیاؤں اور تنظیموں میں لوگوں کو منظّم کر رکھا ہے؛ دیکھیں کہ اِس سے کیا حاصل ہوا! اسلیئے صرف خدا کے مہیا کردہ طریقہ کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(44) لیکن، آپ دیکھیں، آئیں اپنے مضمون پر واپس چلتے ہیں، "وہ اپنی بارش،" "راستبازوں اور ناراستوں پر برساتا ہے۔" متی 24 میں، یسُوع نے آپکو بتایا، کہ یہ آخری وقت کا نشان ہوگا۔

اب، اگر یہ نشان آخری زمانہ میں ہی علم میں آئے گا، تو پھر اِسے مہروں کے کھلنے کے بعد ظاہر ہونا چاہیے۔ سمجھے؟ یہ آخرت کا نشان ہے۔ آخری دنوں میں، جب یہ چیزیں واقع ہوں گی، تو یہ ظاہر ہوگا۔ یہ ایک نشان ہوگا، اسلیئے اب، برگزیدوں کو اِن چیزوں کے متعلق الجھن میں نہیں پڑنا چاہیے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ پھر، اِسے منکشف، اور ظاہر ہونا چاہیے۔

(45) غور کیجیے، گیہوں اور کڑوے دانے دونوں آسمان سے ایک ہی مسح حاصل کر کے زندہ رہتے ہیں۔ دونوں اِس پر خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

اُس دن گرین مِل کی مثال کے حوالہ سے، میں اِسے یاد رکھتا ہوں۔ جب میں– میں نے اِس رویا کو دیکھا۔ وہاں بہت سی زمین تھی، اور اِس ساری زمین میں ہل چلایا گیا تھا۔ اور پہلے، وہاں

ایک بیج بونے والا گیا۔ میں اِسے آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ دیکھیں کہ پہلے کون جاتا ہے، اور اِس کے بعد پیچھے کون جاتا ہے۔ جب یہ پہلا شخص سفید لباس میں ملبوس، اِس زمین میں بیج بو کر گیا، اور پھر اِس کے پیچھے ایک اور شخص، سیاہ لباس پہنے ہوئے آیا، وہ بہت فریبی دکھائی دے رہا تھا، وہ پہلے شخص کے پیچھے چلتے ہوئے، کڑوے دانے بو گیا۔ جب یہ ہو گیا، تو پھر میں نے دونوں فصلوں کو اُگتے ہوئے دیکھا۔ جب وہ اور اُوپر آئیں، تو اُن میں سے ایک گندم اور دوسرے کڑوے دانے تھے۔

پھر خشک موسم آیا، اور تب، بالکل اسطرح، دونوں ہی نے سر جھکا لیے جسکا مطلب بارش کیلئے رونا چلانا تھا۔ پھر بہت بڑا بادل زمین کی طرف آیا، اور اُس سے بارش ہوئی۔ گندم نے اپنا سر اُٹھایا اور کہا، ''خداوند کی تعریف ہو! خداوند کی تعریف ہو!'' کڑوے دانوں نے بھی اپنا سر اُٹھایا اور بلند آواز سے کہا، ''خداوند کی تعریف ہو! خداوند کی تعریف ہو!'' بالکل ایک جیسے نتائج۔ دونوں ختم ہو رہے تھے، مگر پھر اکھٹے بڑھتے گئے۔ پھر گندم اُوپر آئی اور اُسے پیاس لگی۔ اور چونکہ یہ اُسی کھیت، باغیچے میں، اُسی جگہ، پانی کے ایک ہی منبع کے نیچے تھیں، اسلیئے گندم اور کڑوے دانے دونوں ایک جیسے حالات سے دوچار ہوئے۔ غور کریں، ایک ہی مسح کا پانی گندم، اور کڑوے دانے دونوں کو زندگی دیتا ہے۔

(46) وہی رُوح القدُس جو کلیسیا کو مسح کرتا ہے، اور اُن کے اندر روحیں بچانے کی خواہش پیدا کرتا ہے، اُنہیں معجزات دکھانے کی قدرت دیتا ہے، بالکل وہی راستبازوں اور ناراستوں پر نازل ہوتا ہے۔ بالکل ایک ہی رُوح ہے! اب، آپ متی 24:24 کو سمجھنے کیلئے کوئی دوسرا طریقہ تیار نہیں کر سکتے۔ یسُوع نے کہا، ''جُھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہونگے،'' جُھوٹے، مگر مسح شدہ۔ اُنھیں ایک حقیقی چیز کا مسح ملا، لیکن اُس سے جُھوٹے نبی، اور اُستاد نکلے۔

اگر کوئی شخص کسی ایسی چیز کا جُھوٹا اُستاد بننا چاہے جو سچائی ہو تو اِس شخص کا کیا بنے گا؟ ہمیں چند منٹوں میں اِس سے حیوان کا نشان حاصل ہوگا، اور آپ دیکھیں گے کہ یہ تنظیم ہے۔ سمجھے؟ جُھوٹے اُستاد؛ جُھوٹے، ممسوح۔ مسح شدہ مسیح، لیکن جُھوٹے اُستاد۔ آپ صرف اِسی طریقہ سے اِسے سمجھ سکتے ہیں۔

(47) جیسا کہ کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے، میں نے پہلے بھی اِس کا ذکر کیا تھا۔ مجھے اب بھی ذکر کرنا چاہیے کیونکہ ہمیں اِس وقت پورے ملک میں سُنا جا رہا ہے۔ ایک دن میں اپنے دوست سے گفتگو کر رہا تھا، جیسا کہ وہ آج صبح، ایری زونا میں آ رہا ہے۔ اُس کا لیموؤں کا ایک۔ایک کھیت تھا۔ اسکے

ہاں سنگترے کا ایک درخت تھا جس پر گریپ فروٹ ، لیموں ،ٹینگیلو ،ٹینگارین کے پھل لگے ہوئے تھے۔اوراب مجھے یادنہیں کہ اورکتنی قسموں کے پھل لگے ہوئے تھے۔اور میں نے اُس آدمی سے۔سے ۔سے پوچھا، میں نے کہا،''یہ کیسے ہوسکتا ہے؟اور یہ کس قسم کا درخت ہے؟''

اُس نے جواب دیا،''یہ درخت، بذاتِ خود،سنگترے کا درخت ہے۔''

میں نے کہا،''تو پھر اِس پر گریپ فروٹ کہاں آ گئے؟

اور اِسی طرح لیموں کہاں سے آ گئے؟''

اُس نے کہا،''یہ سب اِس میں پیوند کیے گئے ہیں۔''

میں نے کہا،''میں سمجھ گیا۔ٹھیک ہے،اب،''میں نے کہا،''اب، اگلے سال اِس درخت پر دوسرا پھل لگے گا،'' کیونکہ یہ سب پھل ایک ہی موسم میں پکتے ہیں، میں نے کہا،''تو پھر یہ سارے کا سارا سنگتروں پر ہی مشتمل ہوگا۔اگر چہ یہ اصلیت کے لحاظ سے سنگترے کا درخت ہے،تو اِس میں اصل سنگترے لگیں گے، کیوں جناب، کیا ایسا ہوگا؟''

اُس نے کہا،''نہیں، جناب۔ ہر پیوند شدہ شاخ اپنی قسم کا پھل پیدا کرے گی۔''

میں نے کہا،''آپ کا مطلب ہے کہ ایک لیموں کی شاخ اس سنگترے کے درخت میں سے لیموں پیدا کرے گی؟''

اُس نے کہا،''جی ہاں، جناب۔''

''کیا گریپ فروٹ کی شاخ اِس سنگترے کے درخت سے گریپ فروٹ پیدا کرے گی؟''

اُس نے کہا،''جی ہاں، جناب۔ یہ پیوند شدہ شاخ کی فطری خصوصیت ہے۔''

میں نے کہا،''خدا کی تعریف ہو!''

اُس نے کہا،''کیا مطلب ہے آپ کا؟''

میں نے کہا،''ایک اور سوال ہے۔اب، کیا یہ سنگترے کا درخت کبھی دوبارہ سنگترے پیدا نہیں کر پائے گا؟''

اُس نے کہا،''جب کبھی یہ کوئی دوسری شاخ نکالے گا۔''یعنی اُس وقت جب یہ کوئی اور شاخ پیدا کریگا، اُس وقت نہیں جب شاخ اِس میں پیوند کی جائے۔مگر، یہ سب سنگترے کے خاندان کے پھل ہیں ، اور وہ سنگترے کے درخت میں موجود زندگی کو حاصل کر کے ہی زندہ رہتے ہیں ۔

(48) میں نے کہا،'' یہ ہے آپ کی حالت! میتھوڈسٹ ہر بار، میتھوڈسٹ ہی پیدا کریں گے۔ بپٹسٹ ہر بار، بپٹسٹ ہی پیدا کریں گے۔ کیتھولک ہر بار، کیتھولک ہی پیدا کریں گے۔ لیکن زندہ خدا کی کلیسیا، جب یہ جڑ سے اصل شاخ پیدا کرے گی، تو ہر بار مسیح یعنی کلام کو جنم دے گی۔''

(49) اب، آپ اِس چیز کو پیوند کر سکتے ہیں، آپ سمجھ گئے۔ ہر گریپ فروٹ، لیموں، ٹینگیلو، ٹینگارین، اور سنگترے کے خاندان کے تمام ارکان، اِس درخت پر زندہ رہ سکتے ہیں؛ لیکن اِس سے زندگی حاصل کرنے کے باوجود، پھل اِس سے مختلف پیدا کریں گے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ وہ اُس درخت کے اندر موجود حقیقی زندگی سے زندگی اور پرورش پا رہے ہیں۔

اب، یہاں متی 24:24 والے، اُسی زندگی سے زندہ ہیں، لیکن وہ ابتدا ہی سے، درست نہ تھے۔ وہ اُس درخت کی جھوٹی گواہی پیش کر رہے ہیں! کہ وہ لیموں کا درخت ہے، حالانکہ وہ سنگترے کا درخت ہے۔ اور لوگ کہتے ہیں،'' کہ اِس کلیسیا، اِس تنظیم کے اندر مسیح کی زندگی ہے،'' جبکہ اُنھوں نے غلط بپتسمہ لیا، اور کلام کی غلط گواہی پیش کی ہے، اور کہنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ خدا کی قدرت صرف شاگردوں کیلئے تھی۔

جبکہ یسُوع نے، خود، کہا،'' ساری دُنیا میں جاؤ اور ہر شخص کے سامنے انجیل کی منادی کرو ہر شاخ کے سامنے جو...... کبھی یہ درخت لائے گا، یا کبھی بھی اِس درخت پر لگے گی۔ اور یہ نشان حقیقی شاخوں میں ظاہر ہونگے۔'' کہاں تک؟ جب تک یہ درخت ہے، جب تک یہ شاخیں پیدا کرتا رہیگا، یعنی دُنیا کے آخر تک۔'' '' وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نکالینگے؛ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کو اُٹھالینگے؛ اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں گے تو کچھ ضرر نہ پہنچے گا؛ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' اِس گھڑی کو دیکھیں جس میں ہم رہ رہے ہیں؟ دیکھیں یسُوع نے کیا کہا تھا؟

(50) یاد رکھیں، یہ آخری وقت ہے، یہ ویسلی یا اِس سے پچھلوں کا وقت نہیں ہے۔ اب، اِسے تو آخری وقت میں، پورا ہونا ہے۔

اب نوشتوں کو دیکھیں؛ اور یہ گواہی دیتے ہیں۔ یسُوع نے کہا،'' تم کتابِ مقدس میں ڈھونڈتے ہو، کیونکہ تم سمجھتے ہو، یا ایمان رکھتے ہو، کہ تمہیں اِس میں سے ہمیشہ کی زندگی ملتی ہے، اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔'' اور دوسرے لفظوں میں، اگر یہ درخت کبھی شاخ پیدا کریگا......'' میں انگور کا، حقیقی درخت ہوں؛ اور تم ڈالیاں ہو۔ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں

وہ بھی کرے گا،''مُقدس یوحنا 14:12۔

(51)اب،''وہ جو مجھ میں قائم رہتا ہے،وہ جو......ابتدا ہی سے میری جڑ میں موجود تھا۔''

یہی وجہ ہے یسُوع دونوں یعنی داؤد کی اصل و نسل تھا۔وہ داؤد سے پہلے،داؤد میں،اور داؤد کے بعد بھی تھا،وہ دونوں داؤد کی جڑ بھی ہے اور نسل بھی ہے؛صبح کا روشن ستارا،شارون کا گلاب،وادی کا گُلِ سوسن،الفا اور اومیگا؛باپ،بیٹا،اور رُوح القُدس ہے۔''الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔''وہ داؤد کی اصل و نسل ہے!

''وہ پہلے سے چنی گئی زندگی،اور پہلے سے مقرر شدہ زندگی ہے،وہ جو مجھ میں ہے،''اور وہ کلام ہے،''جو کہ ابتدا ہی سے ہے؛جب وہ زندگی آئیگی،تو وہ میرے ہی پھل لائیگی۔''مُقدس یوحنا 14:12۔

لیکن دوسرے بھی اِسی چیز سے زندہ رہیں گے،وہ بھی اپنے آپ کو مسیحی اور ایماندار کہیں گے۔''نہ کہ وہ سب جو'اے خداوند'اے خداوند کہتے ہیں'داخل ہونگے۔''

اب،اِس چیز کو آخری دنوں میں واقع ہونا اور ظاہر ہونا ہے،''جب خدا کے سب بھید مکمل ہو جائیں گے،''یہ بات ہم تھوڑی دیر بعد حاصل کریں گے۔

(52)یہ دونوں درخت،یعنی حقیقی انگور اور جُھوٹا انگور!یہ دونوں کس طرح اکھٹے پرورش پاتے ہیں،آپ کئی سالوں سے،مجھے اِس پر منادی کرتے سُن رہے ہیں۔اُنھیں افراد میں لاکر،قائن اور ہابل میں ثابت کیا،کہ وہ دو قسم کے انگور ایک ہی قربان گاہ پر اکھٹے ہوئے؛دونوں ہی مذہبی تھے،دونوں مسح یافتہ تھے،دونوں زندگی کی خواہش رکھتے،اور دونوں ایک ہی خدا کی عبادت کرتے تھے۔لیکن ایک کو رد کر دیا گیا جبکہ دوسرے کو قبول کر لیا گیا۔

صرف ایک ہی چیز تھی جسکی مدد سے قبول کئے جانے والے نے اپنے بھائی سے مختلف کام کیا،اور وہ چیز یہ تھی کہ اُس پر کچھ منکشف کیا گیا تھا۔کیونکہ بائبل کہتی ہے،''ایمان ہی سے......''عبرانیوں،11 ویں باب میں،''ایمان ہی سے ہابل نے قائن سے افضل قربانی خدا کو پیش کی،اور خدا نے گواہی دی کہ وہ راست باز تھا۔''

یسُوع نے،کہا،یہ روحانی مکاشفہ ہے کہ وہ کون تھا!لوگ ابنِ آدم کے بارے میں کیا کہتے ہیں کہ وہ کون ہے؟''

اُس نے ،یعنی پطرس نے کہا،''تو زندہ خدا کا بیٹا، مسیح ہے۔''

''مبارک ہے تو، اِے شمعون۔شمعون ، بر یوناہ ؛خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی ۔ بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔اِس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناونگا ،'' (کس پر؟) کلام کے حقیقی مکاشفہ پر۔اب پھر ایک حقیقی انگور ہے،''جیسے ہابل نے ،ایمان سے کیا!''

آپ کہیں گے،''یہ تو مکاشفہ نہیں تھا۔''

(53) ایمان کیا ہے؟ ایمان ایک ایسی چیز ہے جو آپ پر منکشف کی جاتی ہے ؛ اگر ابھی تک ایسا نہیں ہوا، تو ایمان رکھیں ایسا ہو گا۔ایمان خدا کی مرضی کا مکاشفہ ہے۔اسلیئے ، یہ مکاشفہ سے آتا ہے!

(54) اور آج کلیسیائیں روحانی مکاشفہ پر یقین نہیں رکھتیں ۔ وہ کسی نظام کی خود مختارانہ تعلیم پر ایمان رکھتیں ہیں ۔''ایمان ہی سے ہابل نے قائن کی نسبت خدا کو افضل قربانی پیش کی ، اور خدا نے گواہی دی کہ وہ راست باز تھا۔'' آمین ۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ اِسے سمجھ گئے ہیں ۔دیکھیں ہم کہاں رہ رہے ہیں؟ اور دیکھیں کس گھڑی میں ہیں؟

کچھ عرصہ ہوا میں ایک۔ایک اعلیٰ مسیحی عالم سے ، گفتگو کر رہا تھا۔اُس نے کہا،''مسٹر۔ برینہم ،ہم تمام مکاشفات کا انکار کرتے ہیں۔''

(55) میں نے کہا،''پھر تو آپ کو مسیح کا بھی انکار کرنا پڑے گا ، کیونکہ وہ خدا کا مکاشفہ ہے، خدا انسانی بدن میں ظہور پذیر ہوا۔'' اسلیئے جب تک آپ اِسے نہیں سمجھتے ،آپ کھوئے ہوئے ہیں۔

یسُوع نے کہا،''اگر تم ایمان نہ لاو کہ میں وہی ہوں ،تو اپنے گناہوں میں مرو گے۔'' وہ خدا کا مکاشفہ ہے،خدا کا رُوح انسانی شکل میں ظاہر ہوا۔اگر آپ اِس پر ایمان نہیں لا سکتے ،تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔اگر آپ اِسے خدا کے علاوہ ، دوسرا، تیسرا یا کوئی اور شخص بناتے ہیں ،تو آپ کھوئے ہوئے ہیں۔''اگر تم ایمان نہ لاو کہ میں وہی ہوں ،تو تم اپنے گناہوں میں مرو گے۔'' یہ ایک مکاشفہ ہے!

(56) اِس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کہ وہ مسیح کو دیکھ نہیں سکتے ۔''کوئی انسان میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔اور وہ سب جن کو باپ نے مجھے دیا ہے،'' جو جڑوں میں ہیں،''وہ میرے پاس آ جائیں گے۔'' سمجھے؟ کیا آپ سمجھ گئے؟ اوہ،ہمیں کس قدر اُس سے محبت ، اُس کی تعریف ، اور اُس کی پرستش کرنی چاہیے ؛ تاکہ ہم اِن آخری دنوں میں رُوح کے پھلوں کو دیکھیں ، اور وقت کے اختتام پر شجرِ دلہن کی پختگی کو دیکھیں!

(57) حقیقی انگور اور جھوٹے انگور، دونوں کو ایک مسح ملا تھا۔ دونوں پر ایک ہی برسات ہوئی تھی۔ حیرانگی نہیں کہ اُس نے ہمیں خبردار کیا،''اگر یہ ممکن ہوا تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لینگے۔''

(58) غور کریں، وہ ایک جیسے دکھائی دیتے ہیں۔ وہ ایک ہی مسح سے معمور ہیں۔ لیکن غور کیجیے، ''تم اُن کے پھلوں سے......'' آپ کیسے جانیں گے؟ آپ کو کیسے علم ہوا کہ یہ سنگترے نہیں ہیں؟ کیونکہ اِس پر گریپ فروٹ لگا ہوا ہے۔ یہ شاخ بالکل دُرست ہے، کیونکہ یہ درخت میں لگی ہوئی ہے، لیکن یہ گریپ فروٹ پیدا کر رہی ہے۔ یہ پہلے والے کی طرح نہیں ہے۔

اور اگر کوئی کلیسیا کہے کہ اُنکا ایمان ہے''کہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' اور اُس کی قدرت، اُس کے کاموں، اور اُس کے کلام کا انکار کرے؛ تو۔تو......مگر جو کلیسیا یسُوع مسیح پر ایمان رکھے گی، تو وہ یسُوع مسیح جیسے کام بھی کرے گی، کیونکہ اُس کے اندر یسُوع مسیح کی زندگی ہوگی۔ اور اگر ایسا نہ ہو، تو اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اُس پر زندگی اُتر رہی ہے؛ اگر یہ جڑ میں، پہلے سے مقرر شدہ نہیں ہے، تو یہ ہر بار گریپ فروٹ ہی پیدا کرے گی، یا کوئی مختلف چیز پیدا کرے گی۔ لیکن اگر وہ جڑ میں، پہلے سے مقرر شدہ زندگی ہوگی، تو جڑ سے کلام اوپر آ رہا ہوگا، اور اِس کلیسیا میں یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہوگا۔ جیسا کہ، جڑ مسیح ہے، جو کہ وقت کا آغاز ہے۔

(59) غور کیجیے، لیکن جو پھل وہ پیدا کرتے ہیں وہ پھل آپکو وہ فرق بتاتے ہیں۔ یسُوع نے کہا، ''اُن کے پھلوں سے،'' ''تم اُنھیں پہچان لو گے۔'' ''کوئی انسان اونٹ کٹارے سے انگور نہیں توڑ سکتا؛'' یہاں تک کہ بھلے اِس اونٹ کٹارے کو انگور کی بیل ہی میں پیوند کیا گیا ہو۔ اگرچہ ایسا ممکن ہوتا، لیکن پھل اُس کی اصلیت کو ظاہر کر دیتا ہے۔

پھل کیا ہے؟ کلام، جو کہ کسی موسم کیلئے پھل ہے۔ لیکن یہ وہ ہے، جو اُن کی تعلیم ہے۔ کس چیز کی تعلیم؟ کسی موسم کی تعلیم، کہ یہ کونسا وقت ہے۔ یہ انسان کی تعلیم ہے، تنظیمی تعلیم ہے، لیکن، کسی موسم کیلئے خدا کا کلام کیا ہے؟

اب، وقت بہت تیزی سے گزرتا جارہا ہے، ہمیں بہت سارے وقت کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ آپ جو یہاں ہیں، اور مجھے یقین ہے جو ملک کے دوسرے حصوں میں سُن رہے ہیں، آپ سمجھ سکتے ہیں کہ میں آپ کو کیا بتانے کی کوشش کر رہا ہوں، کیونکہ ہم زیادہ دیر تک یہاں ٹھہر نہیں سکتے۔

(60) مگر آپ دیکھتے ہیں کہ مسح ناراستوں، اور جھوٹے اُستادوں پر بھی آتا ہے، اور وہ بالکل ایسے کاموں کو کرتے ہیں جنہیں کرنے کا حکم خدا نے نہیں دیا؛ لیکن ہر صورت میں، وہ لوگ اِسے کرتے ہی جائیں گے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ اِس سے باز نہیں رہ سکتے۔ ایک اونٹ کٹارا کس طرح اونٹ کٹارے کے علاوہ کچھ بن سکتا ہے؟ کوئی بات نہیں چاہے اِس پر کتنی اچھی بارش ہوئی ہے، وہ اونٹ کٹارا ہی بنے گا۔ یہی وجہ ہے کہ یسُوع نے کہا، ''کہ وہ اتنے ملتے جلتے ہوں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں گے،'' لیکن جو جڑوں میں ہیں، ''اگر یہ ممکن ہوتا،'' لیکن ایسا ممکن نہیں ہے۔ گیہوں صرف گیہوں ہی پیدا کرسکتا ہے؛ یہ صرف یہی پیدا کرسکتا ہے۔

(61) غور کریں۔ یاد رکھیں، کہ خدا تنظیم کا مصنف نہیں ہے۔ بلکہ تنظیم کا مصنف شیطان ہے۔ اور اِسی طرح پچھلی دفعہ، میں نے اِسے کلام کے ذریعے ثابت کیا تھا، اِسکے علاوہ اور کئی مرتبہ؛ مگر آج صبح ہم اِس کی تفصیل میں نہیں جائیں گے۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا نے کبھی لوگوں کو اِس طرح منظّم کرکے، کوئی تنظیم نہیں بنائی۔ آخری شاگرد کی وفات کے کئی سو سال بعد، اُنھوں نے پہلی تنظیم بنائی۔ یہ ہمیشہ ناکام ثابت ہوئی۔ اور اگر ایسا نہیں، تو آج ہم سب میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹرین، کیتھولک محبت میں ایک کیوں نہیں ہیں؟ ہمارے درمیان خدا کے کام کیوں نہیں ہیں، اور پھر، ہر کلیسیا کی بنیاد ایک ہی چیز، یعنی کلام پر کیوں نہیں ہے؟ وہ چیزیں کیوں ہیں جو اخوت کی بجائے، تفرقہ پیدا کرتی ہیں...... کلیسیائیں، کہہ رہی ہیں، کہ اب ہم پہلے کی نسبت خدا سے کہیں زیادہ دُور ہیں۔

(62) اب، ہمیں بتایا گیا ہے، کہ، تمام پرانی چیزیں، ہماری تعلیم، ملامت، اور تنبیہ کیلئے بطورِ مثال استعمال ہوئیں۔'' جیسا کہ، پرانے عہدنامہ میں باتیں واقع ہوئیں۔ وہ عکس ہیں، کہ نئے عہدنامہ کے تحت، ہمارے دنوں میں کیا کچھ ہوگا۔

بالکل یوں جیسے آپ نے اپنا ہاتھ کبھی نہ دیکھا ہو، آپ نگاہ دوڑائیں اور دیوار پر ایک سایہ دکھائی دے، جیسے روشنی سے میرا ہاتھ بنے گا، اور اگر آپ کو سایہ میں پانچ انگلیاں دکھائی دیں، جب کہ یہ نیگٹیو ہے؛ اور پھر آپ اپنا ہاتھ آگے، پازیٹو کی طرف بڑھائیں، اسطرح۔ اسطرح نیگٹیو سے، پازیٹو میں بھی پانچ انگلیاں ہی دکھائی دیں گی۔

جیسے کہ بائبل نے ہمیں بتایا، کہ، ''پرانا عہدنامہ، نئی چیزوں کیلئے، آنے والا نمونہ یا عکس تھا: یہ بالکل موجودہ چیزوں کیلئے نہیں، بلکہ آنے والی چیزوں کیلئے، عکس ہے۔''

(63) آیئے واپس چلیں اور دیکھیں کہ کیا یہ چیزیں کسی اور زمانہ میں بھی تھیں ۔ کیا آپ خواہش کر رہے ہیں کہ دیکھیں ؟ [جماعت کہتی ہے ،''آمین ۔''-ایڈیٹر ۔] تو ٹھیک ہے ، پھر ہم اِسے کسی آدمی کے خیال یا نظریہ کے مطابق نہیں ، بلکہ ہم اِسے ، کلام کے مطابق ؛ آگے پیچھے سے ، ثابت کریں گے ۔

مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کون ہے ؛ چاہئے میں خود ہوں ، یا پھر کوئی دوسرا انسان ہے ،''اگر وہ شریعت یا نبیوں کے صحیفوں کے مطابق نہیں بولتا ، تو اُس کے اندر کوئی روشنی نہیں ۔'' سمجھے؟ جو کچھ بائبل نے کہا یوں ہے ،''خدا سچا ٹھہرے ، اور ہر ایک آدمی جھوٹا ،'' اِس سے قطع نظر کہ وہ کون سا آدمی ہو۔

(64) آیئے اب واپس چل کر دیکھتے ہیں کہ ہمیں دکھانے کیلئے ، یہ بطورِ مثال واقع ہوا۔

آیئے ہم خروج کی کتاب میں واپس جاتے ہیں اور موسیٰ نامی کردار کے متعلق بات کرتے ہیں ، وہ ایک مسح شدہ نبی تھا ، وہ اپنی پشت کیلئے خدا کی مرضی اور کلام سے ملبس کر کے خدا کا بھیجا ہوا شخص تھا ۔ چونکہ خدا کا کلام تسلسل کیساتھ چلتا ہے ، اِسی لیے اُس نے کہا ،''کہ خدا اُس وقت تک کچھ نہیں کرتا جب تک پہلے وہ اپنے بندوں نبیوں پر ظاہر نہ کرے ۔'' اُس وقت بھی خدا نے یہی کیا ۔ جی ہاں ۔

اب ، خدا جھوٹ نہیں بول سکتا ۔ وہ جھوٹ نہیں بول سکتا اگر وہ ایسا کرے تو وہ خدا نہیں ہوسکتا ۔ نہیں ، جناب ۔ اُسے ہمیشہ سچا رہنا ہے ۔ خدا میں ذرا بھی جھوٹ نہیں ہے ۔ وہ......

اور وہ اِسے تبدیل نہیں کر سکتا ۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے ، تو پھر وہ خدا نہیں ہے ؛ اسلیئے کہ اُس نے غلطی کی ۔ اُسے تو لامحدود ہونا ہے ۔ اور لامحدود سے کبھی غلطی نہیں ہوسکتی ۔ سمجھے؟ پس خدا نے کبھی بھی جو بات کہی ، وہ تا ابد سچی ہے ۔ سمجھے؟ اور خدا نے اِس کا وعدہ کیا تھا ۔ اِس لیے ، دھیان دیجیے ، اسلیئے بائبل میں کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں اِس کا تسلسل قائم نہ رہے ۔

(65) اب ، خدا نے ابرہام سے وعدہ کیا تھا کہ اُس کی نسل چار سو سال تک اجنبی زمین میں – میں پردیسی رہے گی ، اور پھر خدا اُنھیں بڑے اور زور آور بازو سے نکال لائے گا ، خدا اُن لوگوں کو جن کے درمیان تیری نسل کے لوگ رہتے ہوں گے بڑے بڑے نشان اور عجیب کام دکھائے گا ۔ اُس وعدے کا وقت قریب آ چکا تھا ۔ لوگ اُسے بھول چکے تھے ۔ اُن کے ہاں فریسی اور صدوقی ، اور کئی ، دوسری تنظیمیں تھیں ۔ لیکن ، خدا خود ، وہاں آ موجود ہوا اور ایک ایسے شخص کو ، نکال لے گیا ،

جواُن میں سے کسی سے تعلق نہ رکھتا تھا۔

خدانے کبھی ، کسی بھی زمانے اور کسی بھی وقت میں ، کسی تنظیم میں سے نبی نہیں لیا۔نہیں ، جناب ۔ کیونکہ ایسا شخص بل کھایا ہوا ہوتا ہے، وہ اِس کام کونہیں کرسکتا؛ اسلیئے کہ اُسے اپنی تنظیم کے ساتھ قائم رہنا پڑتا ہے۔

(66) موسیٰ ،خدا کے کلام کے ساتھ ،خدا کا بھیجا ہوا شخص تھا ،اور جب وہ اسرائیل کو لے کر وعدہ کی سرزمین کو جارہا تھا ،اور خدا کے حکموں پر سختی سے قائم تھا ،اور اُسے اُس سفر کے دوران ایک اور نبی ملا ،ایک اور ممسوح جس پر اُسی حقیقی رُوح القدُس کا مسح تھا جس کا مسح موسیٰ پر تھا۔ یہ سچ ہے ۔ وہ ایک نبی تھا۔ رُوح القدُس اُس شخص پر تھا۔ اور اُسکا نام بلعام تھا۔ ہم سب اُس سے واقف ہیں ۔ٹھیک ہے، جو باتیں ، بالکل ، جو باتیں– باتیں اُس نے کہیں تھیں ، وہ اٹھائیس سوسال بعد ،آج پوری ہورہی ہیں ۔ ’’اے اسرائیل ، تجھ میں جنگلی سانڈ کی سی طاقت ہے ۔ جو تجھے برکت دے وہ برکت پائے گا ۔ جو تجھ پر لعنت کرے وہ ملعون ہوگا ۔ تُو طاقت ، اور زور میں بڑھ کر ہے ، اِے یعقوب ، تیرے ڈیرے کیا ہی خوشنما ہیں !‘‘ دیکھیں ، وہ خود کو باز نہیں رکھ سکتا تھا ۔ وہ اپنے دل میں اُن لوگوں پر لعنت کرنے کا ارادہ لے کر آیا تھا۔

(67) اوہ ، اِے جھوٹے اُستادو تم جو کئی سالوں سے اُن ٹیپوں کو سن رہے ہو ،اور دیکھ رہے ہو کہ جو خدا نے کہا عین اپنے وعدے کے مطابق اُن کی تصدیق کررہا ہے ،تم خود مطالعہ کرتے ہو اور جانتے ہو کہ یہ سچ ہے ؛ لیکن اپنے تنظیمی تفرقات کے باعث ،تم اُن پر بحث کرتے اور لوگوں کو کہتے ہو کہ ایسا نہیں ہے۔تم پر افسوس !اسلیئے کہ تمہارا وقت قریب آ گیا ہے۔

(68) بلعام ، اُس پر بھی اُسی رُوح القدُس کا مسح تھا جس کا موسیٰ پر تھا ۔مگر فرق کیا تھا ؟ موسیٰ کی تعلیم کامل تھی ۔ بائبل دوسرے پطرس میں کہتی ہے ، کہ اُس ’’بلعام کی تعلیم کو ‘‘ بنی اسرائیل نے قبول کیا ، جسے خدا نے کبھی معاف نہ کیا ۔ یہ اُن کے حق میں نا قابلِ معافی گناہ ٹھہرا ! اُن میں سے کوئی نہ بچا ، اگر چہ وہ خدا سے برکت پا کر نکلے تھے ، اور خدا کے زور آور ہاتھ کو اُس نبی کے وسیلہ کام کرتے ، اور خدا کی طرف سے پوری طرح اُس کو ثابت ہوتے دیکھا تھا ۔ اور ، کیونکہ ، ایک اور نبی ، متضاد تعلیم لے کر آ گیا ، اور موسیٰ کیساتھ بحث کی ، اور لوگوں کے سامنے موسیٰ کو غلط ثابت کرنے کی کوشش کی ۔ اور داتن ،قورح ، اور اُن میں سے بہت سارے ، اُس کیساتھ مل گئے اور اُنھوں نے بنی اسرائیل کو سکھایا کہ

حرام کاری کریں، اوراُس کی تنظیم کی پیروی کریں، کیونکہ ''ہم سب ایک ہیں۔''

''خواہ ہم میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین، یاپنتی کاسٹل یاجو کچھ بھی ہوں، ''ہم سب ایک ہیں۔''

(69) ہم ایک نہیں ہیں! تم الگ کیے ہوئے لوگ ہو، اور خداوند کیلئے مُقدس ہو، تم کلام اور خدا کے رُوح کیلئے مخصوص کیے ہوئے ہو، تاکہ وہ پھل پیدا کرو جس کا خدا نے اِس زمانہ کیلئے وعدہ کررکھا ہے۔ آپ اُن لوگوں میں سے نہیں ہو! میں جانتا ہوں کہ وہ خوفناک حد تک مضبوط ہیں، مگر یہ سچائی آج بھی وہی ہے۔ جو اِن آخری دنوں میں خدمت کیلئے مخصوص ہیں! ''اُن میں سے باہر نکل آئیں گے۔''

(70) اب، ''بلعام کی تعلیم غلط تھی،'' حالانکہ بلعام کی نبوت غلط نہ تھی۔ بالکل دُرست تھی۔ یہ خدا تھا۔ کتنے اِس بات پر یقین رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] بلعام کی نبوت بالکل ٹھیک تھی؛ کیونکہ وہ اِس کے علاوہ کچھ نہ کہہ سکتا تھا۔ خدا کا مسح اسکے علاوہ کچھ نہ کہہ سکتا تھا، اور خدا نے اِس کا سچ ہونا ظاہر اور ثابت کیا۔ لیکن ''بلعام کی تعلیم غلط تھی۔''

(71) اب متی 24:24 سے اِس کا موازنہ کریں۔ وہ مسح شدہ ہیں، لیکن ان کی تعلیم جھوٹی ہے۔ تثلیث، اور اِسی طرح باقی باتیں؛ غلط ہیں، یہ مخالفِ مسیح ہیں!

مجھے اُمید ہے کہ آپ کے احساسات مجروح نہیں ہونگے۔ اور آپ، اپنے فون بند نہیں کرینگے۔ یا جو بیٹھے ہیں وہ اُٹھ کر چلے نہیں جائیں گے۔ ذرا بیٹھے رہیں، اور ہم دیکھیں گے کہ کیا رُوح القُدس اِسے ہم پر منکشف، اور ثابت کریگا۔ کہیں، ''لیکن جیسا کہ......'' آپ جس بھی بات پر ایمان رکھتے ہیں، فقط بیٹھے رہیے اور سنیے۔ اور خدا سے کہیں کہ وہ آپکے دل کو کھولے، تب آپ دیکھ سکیں گے کہ آپ کانٹے دار جھاڑی ہیں، یا اونٹ کٹارا ہیں، یا اِس وقت آپ کس مقام پر کھڑے ہیں۔ سمجھے؟

(72) اب، حتیٰ کہ یہوداہ اسکریوتی، ''جو پہلے سے مجرم ٹھہرائے جانے کیلئے مقرر تھا،'' یسُوع کے سامنے بیٹھا تھا۔ اور یسُوع نے اُس کو بتایا، ''تو ہی وہ ہے۔ جو کچھ تو کرنے جارہا ہے، اور جو کچھ تجھے کرنا ہے، میاں جلدی کرلے۔'' وہ جانتا تھا کہ اُسے کیا کرنا ہے، پس، اُس نے خداوند یسُوع مسیح کو، تیس چاندی کے سکوں، اور شہرت کے عوض بیچ ڈالا۔ وہ اُسکے شاگردوں میں سے ایک تھا، وہ کلیسیا کا خزانچی تھا، یسُوع اُسے ''دوست'' کہہ کر پکارتا تھا۔ سمجھے؟ تو بھی بائبل کہتی ہے، ''کہ وہ ہلاکت کے فرزند کے طور پر پیدا ہوا تھا،'' بالکل ویسے ہی جیسے یسُوع خدا کے بیٹے کے طور پر پیدا ہوا تھا۔

''اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔''

(73) اِس مطالعہ کے دوران اچھی طرح غور کرتے رہنا۔ ہم سلاطین کی کتاب میں سے، ایک اور واقعہ زیرِ غور لائینگے۔ وہاں ایک-ایک نبی تھا، اور اُسکا نام میکایاہ تھا۔ وہ املہ کا بیٹا تھا، اور وہ ایک نبی تھا۔ وہ نبی تھا۔

اور وہیں ایک اور نبی تھا، جو مسح شدہ، نبیوں کی تنظیم کا سربراہ تھا۔ اور بائبل کہتی ہے کہ وہ ''نبی تھے،'' بالکل اُسی طرح جیسے اُس نے کہا، کہ بلعام مسح شدہ نبی تھا۔

بالکل اُسی طرح جیسے اُن میں سے ایک کا نام میکایاہ تھا، جو خدا سے مسح شدہ، اور کلامِ الٰہی کیساتھ بھیجا ہوا تھا۔

ایک کا نام، صدقیاہ تھا، جو خود کو خدا کا بھیجا ہوا سمجھتا تھا۔ وہ بھی خدا سے مسح شدہ تھا، لیکن اُس کی تعلیم خدا کے کلام کے برعکس تھی۔ ''جھوٹے مسیح، اُٹھ کھڑے ہونگے، اور بڑے بڑے نشان دکھائیں گے، کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔''

(74) غور کیجیے، وہ دونوں، وہ دونوں مسح شدہ تھے۔ اب، آپ کیسے بتا سکتے ہیں دُرست کون تھا، اور غلط کون تھا؟ دیکھیں کلام نے اخی اب کیساتھ کیا وعدہ کیا تھا۔ ایلیاہ، جو اِس سے پہلے نبی تھا، اپنے زمانہ کے عظیم تر نبیوں میں سے ایک تھا، اور وہ ثابت شدہ نبی تھا۔ اور اُس ثابت شدہ نبی نے کہا تھا، کہ، ''چونکہ اخی اب نے یہ برائی کی ہے، اِس لیے اِسکا خون کتے چاٹیں گے؛ اسلیئے کہ اِس نے نبوت کی زندگی لی۔ ایزبل کی لاش کو کتے کھائیں گے، اور...... اِسکی لاش میدان میں پھینک دی جائے گی۔'' اب، آپ کیسے اُس کو برکت دیں گے جس پر خدا نے لعنت کی ہو؟ یا جیسے، بلعام نے کہا، کہ جس کو خدا نے برکت دی اُس پر آپ لعنت کیسے کر سکتے ہیں؟ سمجھے؟

لیکن یہ نبی مخلص تھے۔ اِنکے اچھے، اور معزز آدمی ہونے پر شک نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ، اسرائیل میں نبی ہونا، بلکہ اسرائیلی نبی ہونا، بڑی ہی عزت کی بات تھی۔ اگر وہ عزت دار نہ ہوں، تو اُنھیں سنگسار کر دیا جاتا تھا۔ وہ معزز آدمی تھے۔ وہ ذہین تھے۔ وہ تعلیم یافتہ تھے۔ وہ پوری قوم میں سے، اخی اب کے چنے ہوئے تھے۔ (بہن رائٹ، کیا آپ سمجھ گئیں؟) پوری قوم میں سے چنے ہوئے، بہت ہی مناسب......

(75) اور اب، جب میکایاہ نے رویا دیکھی، تو وہ اپنے دل سے جانتا تھا کہ کلام نے کیا کہہ رکھا

تھا،لیکن وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ جورُوح القُدس اُس کے اندر تھا وہ کیا کہتا تھا۔

اُن آدمیوں نے ،اُسے کہا،''جو کچھ دوسرے نبی کہہ رہے ہیں تو بھی وہی بات کہنا۔اور اگر تو ایسا کرے گا،تو، بیشک ، تجھے ، دوبارہ ، اپنی رفاقت میں شامل کرلیں گے۔ سمجھے؟ ہم تجھے بھی اپنے میں شامل کرلیں گے۔ ہم واپس تجھے اپنی تنظیم میں لے لیں گے۔ کیونکہ......ہم جانتے ہیں کہ تو نبی ہے،لیکن تو ہمیشہ ہم پر لعنت کرتا رہتا ہے۔تو ہمیشہ اخی اب پر لعنت کرتا رہتا ہے۔اب ،صدقیاہ، جو کہ سربراہ ہے،وہ پوپ، یا......''جو کچھ بھی تھا۔''اب اُس نے اخی اب کو برکت دیکر، کہا،'جا اور قبضہ کر۔' اب املہ کے بیٹے ،تو نے بھی بالکل وہی بات کہنی ہے۔تُو ،تو غریب آدمی ہے۔اور تیرے پاس تو ابھی تک ،مشکل سے، جماعت بھی نہیں ہے۔جبکہ اُن نوجوانوں کے پاس لاکھوں لوگ ہیں۔ پوری قوم اُن کے ساتھ ہے۔اب تُو بھی وہی کہنا جو اُنھوں نے کہا،تُو سمجھ گیا کہ تجھے کیا کرنا ہوگا،تو-تو ملک کا سب سے اچھا میوہ کھائے گا۔''وہ وہاں غلط آدمی سے بات کرر ہا تھا!

(76) کیا ہوتا اگر اُس سے یوں کہا جاتا''میکایاہ، کیا تجھے صدقیاہ میں کوئی برائی نظر آتی ہے؟ ''نہیں۔'' ''کیا تو نے اُسے کبھی گناہ کرتے پکڑا ہے؟'' ''نہیں۔'' ''کیا تو نے اُسے کبھی بھی کسی کو بددُعا دیتے سنا ہے؟'' ''نہیں۔'' ''کیا تو نے اُسے کبھی شراب پیتے ہوئے پکڑا ہے؟'' ''نہیں۔'' ''کیا تو اُس کی تعلیم پر بحث کرسکتا ہے؟'' ''نہیں۔'' ''کیا تجھے یقین ہے کہ اُسکی ڈاکٹر کی ڈگری غلط ہے؟'' ''نہیں۔'' ''کیا تجھے یقین ہے کہ اُس-اُس کی پی ایچ۔ڈی۔ دُرست ہے؟''

''یقیناً۔اُس نے یہ سنہڈرن کونسل سے حاصل کی ہے؛اور اندازہ ہے کہ یہ کونسل سے ہی ہے،اور میرا خیال ہے کہ یہ بالکل دُرست ہے۔''

''ٹھیک ہے،تو پھر،تو کیوں اِسکے ساتھ شامل نہیں ہوجاتا؟''

''کیونکہ وہ کلام سے دُور ہوچکا ہے!''

(77) ٹھیک ہے،تو پھر، ہم مقابلہ کروا کر دیکھیں گے، جیسے اِس سے پہلے ایلیاہ کے وقت ہوا۔ اگر آپ خدا کے بچے ہیں،تو پھر آپ کو اِس بائبل کے نبی کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا۔ کیونکہ یہ کلام ہے۔ وقت، یا موسم پر غور کریں۔

(78) ٹھیک ہے، کیا ہوتا اگر صدقیاہ کہتا''اوہ، میں جانتا ہوں کہ نبی نے یہ کہا ہے،لیکن یہ کسی مستقبل کی پشت کیلئے ہے۔یہ اب سے بہت دیر بعد کی بات ہے''؟

میکایاہ نے کہا،''انتظار کرو پہلے میں خدا کی طرف سے رویا دیکھ لوں، پھر تمھیں بتاوں گا۔''

اُنھوں نے کہا،''کیا تو پھر اُن کی طرح ہی کہے گا؟''

اُس نے کہا،''میں صرف وہی کہوں گا جو خدا کا سخن ہوگا؛ نہ ہی اِس کے علاوہ، اور نہ ہی اِس سے زیادہ کہوں گا۔ نہ ہی میں اِس میں ایک لفظ کا اضافہ کر سکتا ہوں، اور نہ ہی کوئی لفظ گھٹا سکتا ہوں۔''

پس اُس رات، دُعا کے دوران، خداوند ایک رویا میں اُس کے پاس آیا۔ وہ اگلی صبح ان کے پاس گیا، اور کہا......

اب یہاں بھی دو نبی ہیں!

(79) افواج اور عوام کی نظر میں، صدقیاہ، قوم کا سب سے بڑا آدمی تھا۔ وہ بادشاہ کی طرف سے، سربراہ تھا۔ وہ تنظیم کی طرف سے، باقی تمام دوسرے نبیوں کا سربراہ تھا۔ اُس کی تنظیم نے، اُسے تمام نبیوں پر، سربراہ مقرر کیا تھا؛ شاید اسلیئے کہ وہ سب سے زیادہ پڑھا لکھا ہو، سب سے بہتر تعلیم حاصل کی ہو، اور اِس کام کیلیئے سب سے مناسب ہو۔ اُس پر رُوح القُدس کا مسح بھی تھا، اِسی لیے تو اُسے ''نبی'' کہا جاتا تھا۔ یقیناً وہ تھا، وہ کوئی عام نبی نہیں، بلکہ ایک عبرانی نبی تھا۔ اب اُسے دیکھ لیجیے۔

(80) صدقیاہ نے کہا،''خداوند نے مجھ سے کلام کیا،' اُس نے مجھے یہ لوہے کے دو سینگ دیئے'؛ یہ ایک علامت تھی۔''ایک نبی اکثر علامت استعمال کرتا ہے۔''خداوند نے فرمایا،'یہ لوہے کے دو سینگ بنا۔' رُوح اُلقدس نے مجھ سے کہا،'یہ لے،' اُس نے مجھے مسح کیا۔'' اور یہ مت سوچنا کہ یہ کوئی قربانی کے متعلق ہے، بلکہ ایک نکتہ پر پہنچنے کیلیئے ہے۔''رُوح القُدس جو میرے وسیلہ غیر زبانوں میں باتیں کرتا ہے، اور جس نے مجھے ثابت کیا ہے، اُس نے کہا،'یہ لوہے کے سینگ لے، اور، بادشاہ کو بتا، کہ اِسکے ذریعے میں ارامی لوگوں کو پیچھے دھکیل کر ملک سے باہر کر دونگا۔ اور میں اِسے یہ زمین واپس کر دونگا جو حقیقت میں اسرائیل کی ملکیت، یعنی کلیسیا کی ہے۔'''

بھائیو، یہ انتہائی بنیادی بات ہے، بالکل اُسی طرح جیسے اُس جگہ بلعام تھا۔ بلعام بھی موسیٰ ہی کی طرح بنیادی لحاظ سے بول رہا تھا۔ موسیٰ ...... خدا کا درست نمبر سات تھا۔ اور بلعام نے کہا، ''میرے لیے سات قربان گاہیں بناؤ؛ قربانی کیلیئے سات بہترین، بیل، اور سات مینڈھے تیار کرو۔'' یہ خدا کے بیٹے کی آمد کی گفتگو تھی۔ بنیادی طور پر، وہ اتنا درست تھا جتنا کہ کوئی اُن میں سے ہو سکتا تھا۔

(81) اور یہاں صدقیاہ بھی، بنیادی طور پر دُرست تھا،''کہ یہ زمین ہماری میراث ہے۔ اسلیئے

کیوں، ارامی اور فلستی اِس حاصل شدہ خوراک سے، اپنے بچوں اور دوسروں کے پیٹ بھر رہے ہیں، جبکہ وہ ہمارے دشمن ہیں، اور ہمارے بچے اِس خوراک سے محروم ہیں! جبکہ، خدا نے وہ زمین ہمیں دی ہے!''

بھائیو، یہ اچھی دلیل ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ وہ بنی اسرائیل کے آگے للکار رہا ہوگا، اور وہ بھی اپنے پورے زور سے چلا رہے ہونگے۔ اب، میں آج کے دور کے متعلق بات کر رہا ہوں۔ اُمید ہے کہ آپ میری بات سمجھ جائیں گے۔ سب ہی للکار، اور پکار رہے ہیں!

(82) کیا آپ کو گزشتہ اتوار کی داؤد کے متعلق گفتگو یاد ہے؟ سمجھے؟ آپ لوگ جو ریڈیو پر سُن رہے تھے، یا جنہوں نے ٹیلی فون کے ذریعے رابطہ کر رکھا تھا؛ اگر آپ گزشتہ اتوار کے پیغام کو نہیں سمجھے، تو اِسے سمجھنے کو یقینی بنالیں۔ خدا کی مرضی کے بغیر خدا کی خدمت کرنا، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنا مخلص، اچھا ہے، خدا اِسے ہرگز قبول نہ کرے گا۔ سمجھے؟

اب، صدقیاہ بھی یہاں، خود کو دُرست خیال کر رہا تھا۔

(83) میکایاہ نے کہا،'' مجھے خدا سے پوچھ لینے دو۔'' پس وہ اگلی صبح خداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ آ موجود ہوا۔ اُس نے اپنی رویا کو کلام کے مطابق پرکھا۔

(84) اب اگر وہ صدقیاہ سے کہتا،'' کیا تجھے معلوم ہے کہ بائبل کے نبی نے اِس شخص کا کیا انجام بتایا ہے؟''

(85) '' لیکن اِس وقت نہیں، کیونکہ یہ آدمی ایک دیانتدار آدمی ہے۔ وہ کوشش کر رہا ہے۔'' اِسے سمجھنے میں ناکام نہ رہیں۔'' وہ کلیسیا کو اُس کی میراث کی چیزیں واپس دلانے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ کلیسیا کو اُس کی جائیداد واپس دلانے کی کوشش کر رہا تھا،'' روحانی چیزیں نہیں؛ اگر ایسا ہوتا، تو وہ پوری قوم کو ہلا دیتا جیسے ایلیاہ نے کیا۔ لیکن، وہ اُنھیں مادی چیزیں دینے کیلئے کوشاں تھا،'' کہ یہ ہماری جائیداد ہے۔ ہم ایک بہت بڑی تنظیم ہیں۔ ہم اِس میں شامل ہیں۔ ہم تمام، اور آپ تمام لوگ، اور تم پروٹسٹنٹ لوگوں کو بھی، ہمارے ساتھ مل کر چلنا چاہیے۔'' جی ہاں۔

ہم تھوڑی دیر میں اس میں آ رہے ہیں،'' بہر صورت، یہ سب بھائی اور بہنیں ہیں۔'' ایسا نہیں ہے! خدا کی حقیقی کلیسیا کے ساتھ، نہ کبھی ایسا تھا اور نہ کبھی ایسا ہوگا۔ ایسا نہیں ہو سکتا!

(86) غور کریں، صدقیاہ نے رویا دیکھی تھی۔ اور پھر اُس نے کہا،'' خدا نے مجھ سے کلام کیا۔''

اب، دیکھیں، کہ وہ مخلص آدمی تھا۔ اُس نے کہا،''خدا نے فرمایا،' کہ یہ سینگ بنا، اور بادشاہ کے سامنے جا کر مغرب کی طرف دھکیل،'' یا اُن کی موجودگی کے مقام سے جس سمت میں بھی وہ علاقہ بنتا تھا۔ '''دھکیل، اور یہ خداوند یوں فرماتا ہے ہوگا، یعنی وہ فتح یاب ہوکر واپس لوٹے گا، کلیسیا کو فتح حاصل ہوگی۔' وہ دشمنوں کو نکال دے گا!'' یہ انتہائی قریب کی بات ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟ یہ کیا معاملہ تھا؟

جب میکایاہ وہاں آیا۔ تو اُس سے کہا گیا،''اب تو اپنی نبوت بیان کر۔''

(87) ''اُس نے کہا چڑھائی کر! مگر میں نے بنی اسرائیل کو بھٹکی ہوئی، بھیڑوں کی مانند دیکھا، جن کا کوئی چرواہا نہ ہو۔'' واہ کیا بات ہے! یہ بات صدقیاہ کے بالکل برعکس تھی۔

(88) اب، آپ جو اِس جماعت میں موجود ہیں۔ اب اُن میں کون دُرست تھا؟ دونوں ہی، نبی تھے۔ صرف ایک ہی طریقہ ہے جس سے آپ اُن دونوں میں فرق بتا سکتے ہیں، اور وہ یہ ہے، کہ اُنھیں کلام کے مطابق پرکھیں۔

اُنھوں نے کہا،''تجھے یہ بات کس طرح حاصل ہوئی؟''

اُس نے کہا،''میں نے خدا کو ایک تخت پر بیٹھے دیکھا۔'' اور کہا،''میں نے آسمانی مجلس کو اُسکے گرد جمع ہوتے ہوئے دیکھا۔''

(89) اب یاد رکھیں، صدقیاہ نے یہی کہا تھا، کہ میں نے بھی، خدا کو رُوح میں دیکھا تھا۔''میں نے خدا کو دیکھا۔ اُس نے مجھے یہ لوہے کے-کے سینگ بنانے کو کہا۔ جا اور اُن قوموں کو وہاں سے نکال دے، کیونکہ وہ جگہ ہماری ہے۔ دوسروں کا اِس پر کوئی حق نہیں ہے۔'' اگر وہ دُرست طور پر خدا کے ساتھ کھڑے رہتے۔ تو وہ اِسے حاصل کر سکتے تھے، لیکن وہ خدا سے دُور ہو چکے تھے۔

اور یہی بات، تنظیم بند کلیسیا پر صادق آتی ہے۔ یہ چیزیں اِس کا حق ہیں، لیکن آپ دھوکا کھا کر اِس سے باہر ہو چکے ہیں، کیونکہ آپ خدا کے کلام اور خدا کے رُوح سے دُور ہو چکے ہیں، ورنہ وہ آپ کو مسح کرتا، اور وقت کا کلام آپ پر ثابت کرتا۔ آپ اِس پیغام کو حاصل کرنے میں ناکام نہ رہیں۔

(90) دھیان دیں اب کیا ہوا۔ میکایاہ نے کہا،''میں نے خدا کو دیکھا'' اُس نے ایسا کہا،''میں نے آسمان میں تخت پر بیٹھے دیکھا۔ اور اُس کی مجلس اُسکے گرد جمع تھی۔ اُس نے کہا،' کہ ہماری طرف سے اخی اب کو بہکانے کون جائے گا، تاکہ میرے ثابت شدہ نبی کی بات؛ سچ ثابت ہو۔ میں نے فرمایا اور وہ آیا۔ ایلیاہ کے پاس میرا کلام تھا۔ اور آسمان و زمین ٹل جائیں گے، مگر میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔

مجھے پرواہ نہیں کہ وہ کتنے جدید ہوگئے ہیں، یا کتنے اچھے ہوگئے ہیں، یا کتنے تعلیم یافتہ ہوگئے ہیں، یا کتنے زیادہ ہوگئے ہیں، لیکن میرا کلام کبھی نہ ٹلے گا۔'

''اور عالمِ ارواح میں سے ایک جھوٹ بولنے والی رُوح، اُسکے قدموں میں آ کر گری، اور بولی، 'اگر تُو مجھے اجازت دے، تو میں اُسکے نبیوں کو اپنا مسح دونگی، اور اُنھیں کسی قسم کے نشان اور عجیب کام دے دونگی، حتیٰ کہ اُنھیں کلام سے دُور کر دونگی۔ وہ جان تک نہ سکے گا کہ یہ تیرا کلام ہے۔ وہ شہرت کی خاطر، اِسے نظر انداز کر دیگا۔''' بھائیو، وقت تبدیل نہیں ہوا۔ بھائی نیول، یہ سچ ہے۔ آپکو یاد ہے، کہ یہ سچ ہے۔ '''میں اُس میں داخل ہو جاونگی، اور اُس سے وہی کام ظاہر ہونگے جو دوسرے کرتے ہیں۔ میں اُسے نبوت کرنے، اور جھوٹ پر آمادہ کرونگی۔'' یہ کیسے جھوٹ ہوسکتا تھا؟ کیونکہ یہ کلام کے برعکس تھا۔

(91) آپ ان جھوٹے بپتسموں کو، اور بہت سی جھوٹی چیزوں میں سے کسی کو لیں، مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ وہ کتنی حقیقی دکھائی دیتی ہیں، وہ چاہے کتنی بھی نقل کرنے کی کوشش کریں، اگر یہ اِس زمانہ کیلئے خدا کے کلام کے متضاد ہیں تو پھر یہ جھوٹ ہے۔ یہ بات بالکل دُرست ہے۔

آپ کہیں گے، ''ٹھیک ہے، ہماری کلیسیا، اور ہم نے، یہ کیا، اور ہم یہ کرتے ہیں، اور ہماری کلیسیا کا طریقہ یہ ہے اور وہ ہے۔''

مجھے پرواہ نہیں کہ یہ کیا ہے۔ اگر وہ آج کے زمانہ کے لکھے ہوئے کلام کے برعکس ہیں، تو یہ جھوٹ ہے۔ اگر وہ آج کے زمانہ کے کلام کے متضاد ہیں، تو اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کتنے مخلص، کتنے تعلیم یافتہ، کتنے ذہین، کتنے سچے، اور کتنے ذمہ دار دکھائی دیتے ہیں، تو خدا کا اِس کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہوگا۔ اگر وقت نے اجازت دی، تو ہم چند منٹوں کے بعد مزید اِسی کی گہرائی میں جائیں گے۔ اگر ایسا نہ ہوسکا، تو آج رات ہم دوبارہ اِس بات کو لیں گے۔

(92) غور کیجیے، وہ بلاشبہ، مخلص، اور اچھا آدمی تھا۔ اور اُس نے کہا...... پھر، میکایاہ نے، اُس کے منہ پر کہا، نہ کہ اُسکے پیچھے، بلکہ، اسطرح کہا، ''تیرے اُوپر ایک جھوٹی رُوح کا مسح ہے۔'' کیا یہی بات کسی بشپ کو بتائی جانے والی نہیں؟ لیکن میکایاہ نے یہی کچھ کیا۔

(93) اور وہ بشپ آگے بڑھا اور بولا، ''تیری ہمارے ساتھ مزید کوئی رفاقت نہ ہوگی،'' اور اُس نے میکایاہ کے منہ پر تھپڑ مارا۔ اور کہا، ''تو جانتا ہے کہ میں ایک ثابت شدہ آدمی ہوں۔ اِسی وجہ سے

میری کلیسیا نے مجھے، اِس چیز کا سربراہ مقرر کیا ہے۔خدا کے لوگوں نے رائے شماری کر کے مجھے یہ مقام دیا ہے۔اور میری تنظیم نے مجھے سربراہ بنایا ہے۔اور خدا نے یہ زمین ہمیں دی ہے، اور وہ چاہتا ہے کہ یہ ہماری میراث ہو جائے۔اور میں خداوند یوں فرماتا ہے کا حامل ہوں۔'' اُس نے میکایاہ کو تھپڑ مارا، اور کہا، ''خدا کی رُوح مجھ میں سے نکل کر کس راستے تیرے پاس آئی؟''

(94) میکایاہ نے کہا، ''انہی دنوں میں، کسی دن تو دیکھ لے گا،'' جب کیلیفورنیا سمندر کی تہہ میں، اور یہ ساری چیزیں غرق ہو جائیں گی۔سمجھے؟'' جب تو اندر کی کوٹھڑی میں قید ہوگا، تو تُو دیکھ لے گا کہ وہ کس راستہ سے گئی۔''

(95) اب، اخی اب، تو کیا کہے گا؟'' میں تو اپنے نبی کا یقین کرتا ہوں،'' اور بس میں یہی بات کہتا ہوں۔اگر وہ کلام سے تلاش کرتا تو کیا ہوتا؟ دیکھیں، وہ اپنے آپ کو ملعون دیکھنا نہیں چاہتا تھا۔ میری سنیے! وہ اپنے آپ کو ملعون نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔کوئی بھی انسان ایسا نہیں چاہتا۔

اور میرے...... تنظیمی بھائیو، اور یہی معاملہ آپ کے ساتھ بھی ہے۔آپ سوچتے ہیں کہ آپ دُرست ہیں، جبکہ، آپ اپنے دل میں جانتے ہیں، کیونکہ جب آپ ''باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس'' کے القاب استعمال کر کے بپتسمہ دیتے ہیں، تو آپ جھوٹ بول رہے ہوتے ہیں۔اور جب آپ پیشگوئیاں کرتے......اور وہ باتیں کہتے ہیں جو عملاً آپ کر رہے ہیں، اور جب ابتدائی ثبوت، اور دیگر ایسی باتوں کو شامل کرتے ہیں، تو آپ کو علم ہوتا ہے کہ آپ غلط ہیں۔یہ کیسے ممکن ہے کہ ابتدائی ثبوت غیر زبانیں بولیں، اور خدا کے وعدہ کے خلاف باتیں کریں جو اِس زمانہ کیلئے ہیں؟ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟ آپ ملعون کہلوانا نہیں چاہتے، کیا آپ چاہتے ہیں؟ لیکن یہ لکھا ہے، اور یہ پورا ہوگا۔یہی حیوان کا نشان ہے، یہ سچائی کے اتنا قریب ہوگا کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں گے۔

(96) ہر نشان، ہر عجیب کام، مسح شدہ لوگ، نبوت، اور اِس قسم کے تمام کام ہو رہے ہیں؛ تمام قسم کے نشانات، تمام قسم کے عجیب کام ہو رہے ہیں، آپ فرق کیسے بیان کریں گے؟ اِس زمانہ کے لیے جو کلام ہے اِس پر نگاہ کریں۔اِسی طرح آپ معلوم کر سکتے ہیں......

(97) موسیٰ کو دیکھیں، وہ کس طرح بلعام کو جواب دینے کے قابل ہوا۔میکایاہ کو دیکھیں، ہم نے کیسے جانا کہ وہ دُرست تھا؟ اِس سے پہلے، کلام نے، اخی اب کے خلاف نبوت کی تھی۔اور کلام نے، ہمارے سامنے، آج کیلئے نبوت کر رکھی ہے، کہ یہ تنظیمیں لعنت کے نیچے ہیں۔

اور یہ کام خدا کی کلیسیا کے وسیلہ ہونگے جو اِسکے دُرست مسیح کے تحت ہوگی، اُسکے پاس خدا کا کلام ہوگا، وہ کلام کی دلہن ہوگی۔ یہ ہمارا مقام ہے۔اب آج، سب کچھ ویسا ہی ہے، جیسا کہ تب تھا۔

(98) بائبل نے کہا، ''دو یا تین گواہوں کے منہ سے ہر بات سچی ثابت ہوتی ہے۔'' میں نے بلعام کے بارے میں گفتگو کی، میں نے بلعام اور موسیٰ کی بات کی۔اور اب میں نے میکایاہ اور صدقیاہ کی بات کی ہے۔اب میں ایک اور مثال دینے جا رہا ہوں۔جیسا کہ، سینکڑوں مثالیں ہیں، لیکن ایک مزید دونگا، تاکہ تین گواہیاں پوری ہو جائیں۔ میں نے سب کی فہرست لکھ رکھی ہے؛ لیکن میں وقت بچانا چاہتا ہوں۔

(99) یرمیاہ، برادری سے خارج کیا ہوا تھا، لیکن خدا کا ثابت شدہ نبی تھا۔اور وہ لوگ اُس سے نفرت کرتے تھے۔اُنھوں نے اُس پر...... کچے سڑے پھل، اور دیگر ایسی چیزیں پھینکیں۔اور اُس نے اُن پر لعنت مسلط کر دی۔اور اُس نے کئی کام کیے، اور وہ اپنے پہلو کے بل لیٹا رہا، اور بہت کچھ کیا، اور نشان ظاہر کیے کہ اسرائیل غلط تھا۔

ہر سچا نبی، جو کبھی دُنیا میں آیا، اُس نے کلیسیا کے تنظیمی اداروں پر لعنت ہی کی۔لاتبدیل خدا، اُسے کیسے تبدیل کر سکتا ہے؟

(100) رُوح القُدس اِس گھڑی کا نبی ہے؛ وہ اپنے کلام کو منکشف، اور ثابت کر رہا ہے۔رُوح القُدس موسیٰ کے زمانہ کا نبی تھا۔رُوح القُدس میکایاہ کے زمانہ کا نبی تھا۔رُوح القُدس، جس نے کلام لکھا، وہ آتا اور کلام کی تصدیق کرتا ہے۔

(101) اب میکایاہ کے زمانہ میں کیا ہوا؟ اخی اب مارا گیا، اور خدا کے کلام کے مطابق، کتوں نے اُس کا لہو چاٹا۔

پس خدا فرماتا ہے، تم سب جُھوٹے اساتذہ، جو کچھ تم بو رہے ہو وہی کسی دن کاٹو گے، اِے اندھوں کے اندھے رہنماؤ! میں غصہ میں نہیں ہوں۔ میں صرف آپ کو سچائی بتا رہا ہوں۔اگر رُوح القُدس نے، اِس کمرے میں، مجھے یوں نہ کہا ہوتا، ''تو میں کبھی اِس انداز میں آپ سے نہ کہتا۔'' کیا میں نے آپ کو کوئی غلط بات بتائی ہے بلکہ وہی جسے خدا دُرست ثابت کرے؟ جاگ اُٹھو، میرے بھائیو، اِس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے!

(102) مجھے یہ کہنے دیجیے۔جب کانٹے بڑے ہو کر اونٹ کٹارے بنے، تو کیا وہ اِسکے لیے پہلے

سے مقرر نہ تھے؟ تو برگزیدہ لوگ اِسے دیکھے بغیر کیسے رہ سکتے ہیں؟ کیونکہ، برگزیدہ اِسے دیکھنے کیلئے منتخب کیے ہوئے ہیں۔ ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آ جائیں گے،'' اور یسُوع نے کہا، ''اُن میں سے کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا اگر وہ بنائے عالم سے پیشتر مجھے دیا نہ گیا ہو، جب اُن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے تھے،'' کلیسیا کے ریکارڈ میں نہیں، بلکہ کتاب، برّہ کی کتابِ حیات میں۔

(103) غور کریں، یرمیاہ کھڑا ہوا، وہ لوگوں کے سامنے ثابت شدہ نبی تھا، حالانکہ وہ لوگ اُس سے نفرت کرتے تھے۔

(104) اور وہ گیا اور اُس نے ایک جوّا بنایا، اُس نے، اُسے لیا اور اپنی گردن پر رکھ لیا، اور اِسی حالت میں لوگوں کے سامنے گیا۔ اُنھوں نے کہا، ''اوہ، ہم خدا کے عظیم لوگ ہیں۔ کیونکہ، ہم اسرائیلی ہیں۔ ہم اپنے عبادت خانہ سے پوری عقیدت رکھتے ہیں! ہم ہر اتوار کو عبادت کیلئے جاتے ہیں، ہم، ہم قربانیاں چڑھاتے ہیں، اور ہم ہدیئے دیتے ہیں۔ نبوکدنضر کس طرح خدا کی مُقدس چیزیں لے سکتا ہے؟'' آہ! تمہارے گناہوں نے ایسا کیا۔

خدا نے کہا، ''اگر تم میرے حکموں پر قائم رہو گے، تو میں ایسا نہیں کروں گا۔ لیکن، اگر تم ایسا نہ کرو، تو یہ تمہاری طرف آ رہا ہے۔'' یہ بالکل درست ہے۔ ابھی تک ایسا ہی ہے۔ اُسکے احکام پر، اُس کلام پر، جس کا اُس نے اِس زمانہ کیلئے وعدہ کیا قائم رہیں۔

(105) اب غور کیجیے۔ اب، یرمیاہ، خدا کی مرضی سے، ثابت شدہ نبی تھا، اگرچہ اُس سے نفرت کی جاتی تھی...... ہر زمانہ کے نبی سے نفرت کی گئی تھی۔ اُنہوں نے اپنے زمانہ کی تنظیموں کے برعکس اتنے کام کیے، کہ ہر کوئی اُن سے نفرت کرتا تھا، حتیٰ کہ بادشاہ اور سب لوگ نفرت کرتے تھے۔ پس یرمیاہ نے اپنی گردن پر ایک–ایک جوّا رکھا، اور کہا، ''خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ ستر سال تک تم اِسطرح غلام رہو گے،'' اسلیئے کہ خدا کے کلام نے اُسے سمجھ بخشی تھی۔ ''ستر سال تک!''

(106) پھر حننیاہ، حننیاہ، میرا خیال ہے کہ اِس کا تلفظ یہی ہے، H-a-n-a-n-i-a-h۔ حننیاہ بھی، لوگوں کے درمیان ایک نبی تھا، تب وہ آیا، اُس نے یرمیاہ کی گردن پر سے جوّا اُتار کر، توڑ ڈالا۔ اور کہا، بلکہ اُس نے لوگوں کے درمیان اعلانیہ کہا، دیکھیں، جبکہ وہ خدا کے کلام کے برعکس کہہ رہا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ دو سال کے بعد ہی تم واپس آ جاؤ گے۔''

دونوں مسح شدہ نبی تھے۔اُن میں فرق کیا تھا؟ ایک خدا کے کلام کے مطابق بول رہا تھا، جبکہ دوسرا اُسکے برعکس بول رہا تھا۔ یرمیاہ نے کہا،''آمین۔''

(107) دیکھیں، تمام بزرگوں اور ساری جماعت، اور اسرائیلیوں کے سامنے، وہ بھی خود کو یرمیاہ جتنا بڑا ثابت کرنا چاہتا تھا۔''تو جانتا ہے کہ وہ تجھے، کسی طور پر بھی پسند نہیں کرتے۔اسلیئے، کہ میں بھی ایک نبی ہوں۔ میں تجھ سے بڑھ کر نبی ہوں، کیونکہ تو جھوٹی نبوت کر رہا ہے۔تو نے کہا ہے کہ خدا کے لوگ اِس اِس طرح کے حالات سے دوچار ہوں گے؟''

وہ آج بھی یہی کچھ کہتے ہیں، لیکن آپ وہاں، کلیسیا کی حیثیت سے ہونگے۔آپ ملعون ٹھہرائے گئے ہیں۔ تمام کلیسیائیں، اور تنظیمیں جو خدا کے کلام کی بجائے انسانی روایات کو تھامے ہوئے ہیں، خدا کی طرف سے ملعون قرار دی گئی ہیں۔

(108) اب غور کیجیے، حننیاہ آتا ہے۔اور یرمیاہ کی گردن پر سے جوئے کو اُتار کر، جو کہ خدا کا ایک نشان تھا، توڑ دیتا ہے، اور کہتا ہے،''خداوند یوں فرماتا ہے۔ کہ وہ دو سال کے بعد ہی واپس آجائیں گے۔'' صرف یہ ظاہر کرنے کیلیئے،''کہ میں فلاں فلاں ہوں۔'' کیونکہ وہ خداوند کے گھر میں، ایک تنظیمی نبی کی حیثیت سے کھڑا تھا۔

(109) یرمیاہ بیابان میں تنہا زندگی گزارنے والا تھا۔ وہ ہمیشہ اُن کے خلاف برائی کی نبوت کرتا تھا، کیونکہ وہ بُرے تھے۔

لیکن حننیاہ ان کو بتا رہا تھا،''اوہ، تم سب بالکل دُرست ہو کیونکہ تمہارا تعلق اسرائیل سے ہے۔اور جب تک تم اسرائیلی ہو، یہ سب ضروری ہے۔ دیکھیں، آپ، ہم......خدا ایسا نہیں کر رہا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہاں چھوٹا سا واقعہ ہوا ہے، لیکن آپ خطرہ محسوس نہ کریں، اور نہ ہی خوف کھائیں۔''

اوہ، بھائیو، وہ اب بھی زندہ ہے۔''فکر کی کوئی ضرورت نہیں، سب کچھ ٹھیک ہے۔ہم نے ہر چیز پر قابو پالیا ہے۔ہم کلیسیا ہیں۔'' آپ اِسطرح کا خیال نہ کریں۔ جی ہاں۔

(110) پس حننیاہ نے کہا،''سب کچھ ٹھیک ہے۔ وہ دو سال میں واپس آجائیں گے۔بس یہ چھوٹی سی بات واقع ہوئی ہے۔ یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں۔ ایسا پہلے بھی ہوا ہے۔صرف نبوکدنضر یہاں آئے گا، لیکن ہمارا خدا اِس سارے معاملہ کی دیکھ بھال کرے گا۔''

حالانکہ کلام نے کہا کہ ستر سال پورے گزریں گے؛ حتیٰ کہ یہ نسل ختم ہو جائیگی، اور ایک اور

پشت پیدا ہوجائے گی۔ایک پشت چالیس کی ہے۔''اور تقریباً دو پشتوں تک تم وہاں رہو گے۔''اور یرمیاہ نے یہ بات خدا کے کلام کے مطابق کہی تھی۔

(111) حننیاہ نے جوا توڑ ڈالا! یرمیاہ نے کہا،''ٹھیک ہے۔آمین۔لیکن، حننیاہ، ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیے، کہ ہم دونوں نبی ہیں۔اور خادم بھی ہیں۔''

اور اسلیئے میرے بھائی، میں تجھ سے کہتا ہوں۔ کہ ہم یاد رکھیں کہ ہم سے پہلے بھی نبی ہوئے ہیں، اُنہوں نے بادشاہتوں کے خلاف نبوت کی، اور اُنہوں نے کئی اور باتوں کے خلاف نبوت کی۔لیکن، یاد رکھ، کہ جب کوئی نبی نبوت کرے، تو اِسے ضرور ہی کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔ جیسے میکایاہ، اور موسیٰ، اور باقی سب نبی تھے۔اِسے ضرور ہی کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔اگر ایسا نہ ہو، تو یاد رکھ کہ کیا ہوتا ہے۔

(112) تب، حننیاہ کا قہر، بھڑک اُٹھا۔''میں حننیاہ ہوں''(اِس میں کوئی شک نہیں)،''میں خداوند کا نبی ہوں، اور یہ میں کہتا ہوں، 'کہ صرف دو سال اسیر رہیں گے۔''' دوسرے لفظوں میں، ''مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کلام نے کیا کہا ہے۔''یعنی اُس کے مسح نے،''میں کہتا ہوں، 'کہ دو سال بعد، یہ واپس آجائیں گے۔'''

(113) یرمیاہ اُس کے سامنے سے، باہر چلا گیا، اور کہا،''خداوند، مجھے پرواہ نہیں کہ حننیاہ نے کیا کہا، میرا اب بھی ایمان ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیرا کلام یوں کہتا ہے۔میں تیری سچائی پر قائم رہونگا۔ میں اِس شخص سے دھوکا نہیں کھاؤں گا۔''

(114) خدا نے کہا،''جا اور حننیاہ کو بتا دے، 'کہ اب میں ان پر، لوہے کا جوا رکھوں گا۔''' کیونکہ اِس نے یہ کیا، اسی لیے حننیاہ کو، اِسی سال، روئے زمین پر سے مٹا دیا جائے گا۔

یہ ہماری مثالیں ہیں، وہ دونوں ہی نبی تھے۔اِس وقت کے متعلق بہت سی باتیں اور بہت کچھ کہا جا سکتا ہے۔

(115) لیکن غور کریں۔یسُوع نے کہا، کہ، اِن آخری دنوں میں، ایک دفعہ پھر، دورُوحیں دوبارہ قریب قریب آجائینگی۔کیا یہ بات دُرست ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اب غور کیجیے۔اب یہ اتنی زیادہ قریب ہونگی جیسے کہ یہ تب تھیں۔کیونکہ آخری وقت ہے۔اوہ، بچو! خدا ہم پر مہربان ہے! اُس وقت تک،''یہ اتنی حقیقی صورت اختیار کر جائینگی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ

کرلیں گے۔'' اب آپ کیسے بات کریں گے، ہم نے ان کے زمانوں میں اِسے کیسے بیان کیا ہے؟ آپ اِسے آج کے زمانہ کیلئے کیسے بیان کریں گے؟ اِس کا ایک ہی طریقہ ہے، کہ کلام کے ساتھ کھڑے رہیں، ''اسلیئے کہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔''

اب اِس سارے پیغام کونگاہ میں رکھیں۔حتیٰ کہ جب اِس زمین پرمیرا کام ختم ہو جائیگا اور میں یہاں سے جا چکا ہوں گا،تو آپ اِس ٹیپ کوسُن کر، اِس کا حوالہ دے سکیں۔میری آواز کو سنیے، کہ میں آپ سے کیا کہہ رہا ہوں۔اگر خداوند اپنی آمد سے پہلے مجھے بلالے،تو یاد رکھیں، کہ خداوند کے کلام سے، میں نے خداوند کے نام میں آپکو بتا دیا ہے۔جی ہاں۔

(116) غور کریں، ''ان میں اتنی قریب کی مشابہت ہوگی کہ اگر ممکن ہوتو برگزیدوں کو بھی گمراہ کیا جاسکے گا؛'' کیونکہ ایک رُوح سے، ایک جیسے نشان، اور ایک جیسے معجزات ظاہر ہونگے۔کیا یہ بات دُرست ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] جس طرح کہ اُن دونبیوں کا معاملہ تھا، جن نبیوں کے متعلق ہم نے ابھی گفتگو کی۔اب، اِسی طرح یہ بھی لکھا ہے کہ......

(117) اب اگر آپ چاہتے ہیں، تو آیئے، اِس ایک حوالہ کو لیتے ہیں، جو دوسرا تیمُتھیُس 3 میں ہے۔آیئے چھوڑ نہ جائیں۔میں نہیں چاہتا کہ......

(118) میں گھڑیال کو دیکھ رہا ہوں، اور میں- میں بہت سی باتیں چھوڑ دینا چاہتا تھا، لیکن اب میرا خیال ہے کہ ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔سمجھے؟ غور کریں۔جیسا کہ...... میں یہاں کھڑا، پسینے میں بھیگا ہوا ہوں، لیکن دیکھیں، میں پھر بھی خوش ہوں۔اور میں جانتا ہوں کہ یہ سچ ہے۔دوسرا تیمُتھیُس 8:3۔

(119) پولُس، جس نے یہ بات کہی، ''کہ اگر ہم یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی اِس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سُنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سُنائے، تو ملعون ہو،'' اب، ایک اور فرشتہ نیچے آتا ہے۔یہ دوسرا تھسلُنیکیوں......اوہ، میں معافی چاہتا ہوں۔

(120) اب دوسرا تیمُتھیُس 8:3 پر غور کریں۔غور کریں پولُس اب کیا بتا رہا ہے۔آیئے شروع کرتے ہیں......آیئے پہلی آیت سے شروع کرتے ہیں، اور اب بڑی توجہ کے ساتھ سنیے۔جن کے پاس بائبل ہے، وہ میرے ساتھ پڑھیں۔اور جن کے پاس بائبل نہیں ہے، وہ غور سے سنیں۔کہ......

لیکن یہ جان رکھ، کہ اخیر زمانہ میں......

اِن الفاظ پر نشان لگائیں، ''اخیر زمانہ۔'' کیونکہ اِسی وقت میں یہ باتیں پوری ہوں گی۔

...... بُرے دن آئیں گے۔ (ہم اِنہی میں ہیں۔)

کیونکہ آدمی خودغرض، زردوست، شیخی باز، مغرور، کفرگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشکرے،

ناپاک،

(121) اِس ہجوم پر نگاہ کریں جس سے آج ہماراواسطہ ہے، جو کہ گلے سڑے ہوئے ہیں۔ یہاں تک کہ جوان مرد، باہر گلیوں میں، عورتوں کی طرح، اپنے بالوں کو پیشانیوں پر سجائے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ برگشتگی ہے! یہ صدومی ہیں!

(122) کیا آپ نے اِسی سال، اِسی مہینے کے ریڈرز ڈائجسٹ میں پڑھا ہے؟ لکھا ہے، ''بہت سے امریکی لوگ اِس عمر میں،'' میرا خیال ہے کہ، ''بیس سے پچیس سال کی عمر میں، ابھی سے ہی وہ متوسط عمر کی حالت سے دوچار ہو گئے ہیں۔'' وہ ختم ہو چکے ہیں! وہ گل سڑ چکے ہیں! سائنس کہتی ہے، کہ جب ایک مرد اور ایک عورت، تقریباً اپنے ابتدائی بیس سال کو پہنچتے ہیں، تو وہ اپنی متوسط عمر میں پہنچ چکے ہوتے ہیں۔ اسلیئے اِنکے جسم گل سڑ کر کچرے میں تبدیل ہو چکے ہوتے ہیں۔

(123) اوہ، امریکہ، خدا نے کتنی بار تیرے اُوپر جنبش کی، لیکن اب تیرا وقت آ گیا ہے! اسلیئے کہ تو گندگی میں باقی دُنیا سے آگے ہے۔

...... بدگو، ماں باپ کے نافرمان، ناشُکرے، ناپاک،

طبعی محبت سے خالی،......

یہاں تک کہ آپ میں ایک دوسرے کیلیئے سچی محبت نہیں ہے، نہ مرد کو عورت سے، نہ عورت کو مرد سے۔ ''حتیٰ کہ قدرتی محبت ہی نہیں۔'' بلکہ جنسی، گندگی ہے!

......سنگدل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، تُند مزاج، اور نیکی کے دشمن،

دوسرے لفظوں میں وہ ہمیں، کہتے ہیں، ''جنونیوں کا گروہ۔'' کسی روز کوئی شخص یہاں گرجے میں آ رہا تھا۔ اور اُس سے کہا گیا، ''وہاں مت جانا۔ کیونکہ وہ صرف شور وغل کرنے والا گروہ ہے۔''

دیکھیں، ''یہ نیکی کے دشمن ہیں۔''

دغاباز، ڈھیٹھ، گھمنڈ کرنے والے، خدا کی نسبت عیش وعشرت کو دوست رکھنے والے؛

آپ کہیں گے،''بھائی برنہم ، یہ کمیونسٹوں کے متعلق ہے۔'' دیکھیں اگلی آیت کیا کہتی ہے؟

وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے،لیکن (کیا ہوگا؟) لیکن اُسکے اثر کوقبول نہ کریں گے:

(یسُوع مسیح جو کلام ہے،کل ، آج ، اور ابدتک یکساں ہے،جس نے آج کے زمانہ کیلئے ، اپنے وعدہ کوظاہر کیا)......

اور بالکل حنیاہ ، اور صدقیاہ ، اور بلعام ، اور پیچھے ، باقی دوسرے جھوٹے نبیوں کی طرح کریں گے۔

وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے،وہ ممسوح ہونگے......سمجھے؟

ممسوح ،اور مقرر خادم کی ، وضع تو رکھیں گے......

وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے ،مگر اِس بات کے منکر ہونگے کہ یسُوع مسیح کل ،آج بلکہ ابدتک یکساں ہے......اُس کے کلام کا انکار کریں گے!

یسُوع کے دنوں میں اُنہوں نے کس کا انکار کیا؟ جب انہوں نے یسُوع کا انکار کیا تو کس کا انکار کیا؟ کلام کا۔ وہ مذہبی تھے۔ وہ بائبل میں سے سیکھاتے تھے،لیکن اپنے زمانہ کا انکار کرتے تھے۔

وہ آج کیا ہیں؟ وہی کچھ ، وہ مسح شدہ ہیں ، پنتی کوست کی خوشخبری کی منادی کرتے ہیں ، لیکن آج کے زمانہ کیلئے کلام کے وعدہ کے ثابت ہونا کا انکار کرتے ہیں،''یسُوع مسیح کل ، آج ، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔'' کیا آپ سمجھ گئے؟[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔''-ایڈیٹر۔]

کیونکہ ان ہی میں سے وہ لوگ ہیں جو دبے پاؤں گھروں میں گھس آتے ہیں ،

اور اُن......چھچھوری عورتوں کو قابو میں کر لیتے ہیں جو گناہوں میں دبی ہوئی ہیں ،

اور طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں ،

''ہماری رابطہ ٹیمیں اور ہماری فلاں فلاں چیزیں۔'' کوئی شخص آتا ہے اور کلام کی غلط ترجمانی کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور ایسا کہتا ہے،'' کہ بہن ، آپ کیلئے چھوٹے بال رکھنا ،ٹھیک ہے۔ اِس احمقانہ بات پر توجہ نہ دیں۔ سمجھے؟ یا ، اگر آپ-آپ یہ پہن لیں ; تو اِس سے کچھ نہیں ہوتا ، 'جو باتیں انسان کے دل سے نکلتی ہیں وہی اُسے ناپاک کرتی ہیں۔''' سمجھے؟ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کے اُوپر ایک بُری ، شہوت پرست ، اور گندی رُوح کا مسح ہے؟ احتیاط کریں ، شاید آپ کٹے ہوئے بالوں کے ساتھ ، کوائر میں گیت گاتی ہوں ، تو پھر آپ نے ایک بُری رُوح کو حاصل کر رکھا ہے۔

یہ کلام کے برعکس ہے۔ اور یہ بات سچ ہے۔ یہ وہ بات ہے جو بائبل کہتی ہے۔ لیکن آپ کہتی ہیں، ''ٹھیک ہے، میں مختصر لباس پہنتی ہوں۔ لیکن اِس سے مجرم نہیں ٹھہرتی۔''

''لیکن تو بھی، اگر کوئی عورت مرد جیسا لباس پہنے، تو یہ خدا کی نظر میں نہایت مکروہ کام ہے۔'' لاتبدیل خدا نے یہی فرمایا ہے۔

(124) اوہ، ایسی اور بہت ساری باتیں ہیں، ہم کیسے ان کے ذریعے چل سکتے ہیں؛ ہمارا وقت گزر جائے گا۔ لیکن آپ دُرست اور غلط کے امتیاز کیلئے کافی کچھ جانتے ہیں۔ میں کس طرح اُنھیں یہ کرنے کو کہوں؟ میں کیوں کر ایسا کروں؟ آپ کہیں گے، ''ٹھیک ہے، مگر آپ کس بات پر شور مچا رہے ہیں؟'' میں آپکے خلاف گواہ ہوں۔ کسی دن، جب عدالت لگے گی، تو آپ کو چھپنے کیلئے کوئی جگہ نہ ملے گی۔

(125) کیا میکایاہ اُن کو روک سکا؟ موسیٰ نے کیا کیا؛ کیا اُس کی پکار، اور کوشش اُنہیں روک سکی، کیا یشوع یا کوئی اور اُن کو روک سکا، یہاں تک، کہ لاوی نے تلوار کھینچی اور اُنھیں قتل کر دیا کیا کوئی روک سکا؟ لیکن وہ پھر بھی اُسی طرح چلتے رہے۔

یہ پیشگوئی ہے کہ وہ اِسی طرح کریں گے۔ اور وہ اب بھی کیے جا رہے ہیں، کیونکہ ان کا یہ عمل خداوند یوں فرماتا ہے کے مطابق ہے۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ وہ تنظیمیں کبھی اپنی تنظیم بندی ختم کر کے، واپس کلام کی طرف آجائیں گی؟ یہ خداوند یوں فرماتا ہے کے مطابق ہے، وہ ایسا نہیں کریں گی! کیا وہ مخالفِ مسیح میں چلی جائیں گی؟ بالکل۔ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے، کہ وہ ایسا کریں گی! ''پس آپ اِس کے متعلق کیا کہتے ہیں؟'' مجھے تو ایک گواہ بننا ہے، اور اِسی طرح آپ کو، اور تمام ایمانداروں کو بھی۔ غور کریں۔

......چھچھوری عورتیں...... جو طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں،

(126) ''خیر، باقی سب عورتیں بھی اِسی طرح کرتی ہیں۔'' جھوٹے نبی! اب سنیے۔ میں اب جھوٹے نبیوں کے متعلق، بات کر رہا ہوں۔ وہ آخری دنوں میں کیا کریں گے؟

......وہ چھچھوری عورتوں کو قابو کریں گے...... جو طرح طرح کی خواہشوں کے بس میں ہیں،

''خیر، کیونکہ میں باقی عورتوں کو بھی جانتا ہوں......'' ٹھیک ہے، آگے بڑھتے ہیں۔

(127) کیلیفورنیا میں اِس بڑے واقعہ سے پیشتر میں نے کیا کہا تھا؟ ''آپ لوگ جو یہاں

لاس اینجلس میں ہو جانتے ہو، کہ ہر سال جب میں یہاں آتا ہوں تو کٹے ہوئے بالوں والی عورتوں اور زنانہ قسم کے مردوں کی تعداد بڑھ چکی ہوتی ہے اُس تعداد سے جو پہلے تھی، اور مزید خادم تنظیموں کے اندر جا چکے ہوتے ہیں۔ آپ الزام سے بری نہیں ہیں! اگر یہ بڑے کام صدوم وعمورہ میں کیے جاتے جو تجھ میں ہوئے ہیں، تو وہ آج تک قائم رہتا۔ اوہ، کفرنحوم، تو جو فرشتوں کا شہر، یعنی لاس اینجلس کہلواتا ہے!'' دیکھ تجھ میں کیا ہو رہا ہے؟ یہ قوم ٹھیک سمندر کی تہہ میں غرق ہونے جا رہی ہے۔ کب؟ یہ میں نہیں جانتا کہ کب ایسا ہوگا، لیکن ایسا ہوگا۔ اِے نوعمر لوگو، اگر میں جیتے جی یہ نہ دیکھ سکا، تو آپ ضرور دیکھنا۔ یہ قوم ختم ہو چکی ہے!

وہ ہمیشہ،...... تعلیم پاتی رہتی ہیں لیکن حق کی پہچان تک کبھی نہیں پہنچتیں۔

اب یہ یہاں، جھٹکا لگانے والی بات ہے۔ یہ غور سے سنیے۔

کیونکہ جیسے یُنّیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی، اِسی طرح یہ لوگ بھی حق کی مخالفت کرتے ہیں: یہ ایسے آدمی ہیں جن کی عقل بگڑی ہوئی ہے، اور وہ ایمان کے اعتبار سے نامقبول ہیں جو ایک ہی بار مُقدسوں کو سونپا گیا، بیشک۔

''ایمان کے اعتبار سے۔'' اور وہ اولاد کے دل، والدوں کے ایمان کی طرف، واپس والدوں کے ایمان کی طرف پھیرے گا۔''

(128) ''ایمان کے اعتبار سے نامقبول۔'' آہ! کیا آپ نامقبول کا مطلب جانتے ہیں؟ اگر آپ سکوفیلڈ بائبل میں دیکھیں، تو وہاں ایک ''h'' بھی نظر آ رہا ہے۔ وہاں پر، لفظ لکھا ہے، ''بے دین۔'' یعنی ایک بے دین، اور وہ یہی کچھ ہیں۔

(129) اب، صرف ایک منٹ۔ میں یہاں ایک چیز دیکھنا چاہتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ میں نے اِسے تحریر کر رکھا ہے۔ میں پُر یقین نہیں ہوں، اسلیئے بیان کرنے سے پہلے، میں- میں اِسے دیکھنا چاہتا ہوں۔ اب، صرف ایک منٹ۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] ''سچائی کے اعتبار سے نامقبول، اور ایمان کے اعتبار سے نامقبول۔'' ''ایمان'' ایمان ایک ہی ہے۔ یہ سچ ہے۔ ''وہ ایمان کے اعتبار سے، نامقبول ہیں!''

اب میں لوقا 18 کو پڑھنا چاہتا ہوں۔ صرف ایک منٹ۔ آپ...... آپ اس حوالہ کو لکھ سکتے ہیں؛ مگر پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

اُس نے اُن سے یہ کہتے ہوئے، کہ آدمی کو دُعا کرتے رہنا، اور ہمت نہ ہارنا...... چاہیے؛
یہ تمثیل کہی- کہی کہ کسی شہر میں ایک قاضی رہتا تھا۔
جو نہ خدا سے ڈرتا تھا، اور نہ ہی آدمی کی کچھ پرواہ کرتا تھا:
اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی؛ جو اُس کے پاس آ کر، یہ کہا کرتی تھی، کہ میرا انصاف کر کے مجھے مدعی سے بچا۔
اُس نے- نے کچھ عرصہ تک تو نہ چاہا: لیکن آخر اُس نے جی میں کہا، کہ گو میں نہ خدا سے ڈرتا ہوں، اور نہ آدمیوں کی کچھ پرواہ کرتا ہوں؛
تو بھی اسلیئے کہ یہ بیوہ مجھے ستاتی ہے، میں اِس کا انصاف کروں گا، ایسا نہ ہو کہ...... یہ بار بار آ کر میرے ناک میں دم کر دے۔
خداوند نے کہا، سنو یہ بے انصاف قاضی کیا کہتا ہے۔
پس خدا اپنے برگزیدوں کا انصاف نہ...... کرے گا، جو رات دن اُس سے فریاد کرتے ہیں، اور کیا وہ اُن کے بارے میں دیر کرے گا؟
میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد اُن کا انصاف کرے گا۔ تو بھی جب ابنِ آدم آئے گا، تو کیا وہ زمین پر ایمان پائے گا؟

(130) اب یہاں ایک سوال ہے۔ میں اِسے اِس جگہ سے حاصل کرنا چاہتا ہوں، مکاشفہ 10 باب میں۔ جہاں سے چند منٹ بعد، ہم کلام کی ایک اور آیت دیکھیں گے۔ اُس نے کہا، ''ساتویں فرشتہ کے پیغام دینے کے زمانہ میں، خدا کا پوشیدہ مطلب پورا ہوگا۔'' یہاں پر، وہ سوال ہے، اگر آپ اِس آیت کو موجودہ زمانہ تک لے آئیں، تو کیا یہ پورا ہوگا؟ ''کیا میں ایمان پاوں گا؟'' کیا اِس زمانہ میں ملاکی 4 باب پورا ہوگا، ''کہ اولاد کا ایمان، والدوں کے ایمان، یعنی اصلی، کلام کی طرف واپس پھیرا جائے گا''؟ سمجھے؟

(131) ''جس طرح بے دین نامقبول، ینیس یمبریس نے، موسیٰ کی مخالفت کی۔'' اب، اسی طرح، غور سے سُنیں، دوسرا تیمُتھُیس 8:3۔ ''جس طرح ینیس ...... نے موسیٰ کی مخالفت کی، اِسی طرح آخری دنوں میں نامقبول لوگ آئیں گے،'' اب دیکھیں یہاں بائبل کہہ رہی ہے، ''کہ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے،'' یہ مسح شدہ لوگ ہیں۔

اب جبکہ......آپ واپس گھر جائیں تو -تو اِس حوالہ کو دوبارہ پڑھنا،لیکن میری خواہش ہے، کہ میں اِسے، آج صبح مکمل کروں۔ ''ایمان کے اعتبار سے نامقبول......'' زندگی گزارنے کے لحاظ سے– سے – سے نامقبول نہیں ؛ بلکہ وہ بہترین، اور مہذب لوگ ہیں۔

(132) اب غور کیجیے جب موسیٰ، خداوند یوں فرماتا ہے کیساتھ مصر کی طرف گیا، اور اُسے ثابت کیا گیا تھا؛ تو اس نے بنی اسرائیل کو بلایا، جو کہ کلیسیا نہیں، بلکہ لوگوں کا ایک گروہ تھا۔ اسرائیل لوگوں کا ایک گروہ تھا؛ وہ کلیسیا نہ تھے۔ کیونکہ، لفظ کلیسیا کا مطلب ہے ''بلائے ہوئے۔'' وہ سب خدا کے لوگ تھے۔ پھر جب اُنھیں کلام سے مسح کیا گیا، اور اُن کو بلایا گیا، تو وہ خدا کی کلیسیا بن گئے۔ لیکن پھر وہ گمراہ ہو گئے، کیونکہ اُنھوں نے خدا کے کلام پر ایمان نہ رکھا، اور ایک جھوٹے نبی کی بات سنی۔ مجھے اُمید ہے کہ اِسی بات نے اُنھیں ڈبو دیا۔

بنی اسرائیل، خدا کے لوگ تھے، وہ خدا کے ہاتھ کے وسیلہ باہر لائے گئے، خدا کی قدرت کیساتھ......کلام سے مسح کیے گئے تھے، اُنھوں نے خدا کے عجیب کام اور نشان دیکھے تھے۔ اور جب خدا اُن پر جنبش کر رہا تھا، تو ایک جھوٹا نبی، ایک ممسوح اُن کے درمیان آ گیا، اور اُس نے خدا کے اصل کلام کے برعکس اُنہیں سکھایا اور اُنھوں نے اُس آواز کو سنا تھا؛ پس تین لوگوں کے علاوہ، باقی سب لوگ بیابان میں فنا ہو گئے۔ اب اِسے ذہن میں رکھیں۔

(133) ''جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، جب آٹھ جانیں پانی کے وسیلہ بچائی گئیں، ابنِ آدم کے آنے پر بھی ویسا ہی ہو گا۔'' ''جیسا لوط کے دنوں میں ہوا، جب تین اشخاص صدوم سے نکلے، ابنِ آدم کے ظاہر ہونے کے وقت بھی ایسا ہی ہو گا۔'' میں صرف خداوند کے کلام کے، حوالے دے رہا ہوں، جیسا کہ، ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے......'' یہ بہت تھوڑے لوگ ہونگے !

(134) اب یہاں غور کیجیے۔ موسیٰ ہارون کے پاس گیا۔ موسیٰ گویا خدا کی جگہ تھا۔ خدا نے اُسے اپنی جگہ مقرر کیا تھا، خدا نے فرمایا، ''تو گویا خدا ہو گا، اور تیرا بھائی ہارون تیرا نبی ہو گا۔ اگر تو ٹھیک طرح سے نہیں بول سکتا تو اپنے الفاظ اُس کے منہ میں ڈال۔'' خدا نے کہا، ''آدمی کو گونگا کس نے بنایا؟ کس نے آدمی کو بولنے کے لائق بنایا؟ خداوند نے یہ سب کیا۔

اور وہ اُس جگہ گیا۔ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے ایک سچا دُرست معجزہ دکھایا جو خدا نے اُسے دکھانے کو کہا تھا۔ خدا نے اُس سے کہا، ''اپنا عصا زمین پر ڈال دے۔'' اُس نے ایسا کیا، اور وہ ایک

سانپ بن گیا۔ اُس نے اُسے اُٹھایا، اور وہ پھر واپس عصاء بن گیا۔ خداوند نے فرمایا، ”جا فرعون کے سامنے یہی کر، اور کہہ، ’خداوند یوں فرماتا ہے۔‘“

(135) جب فرعون نے یہ دیکھا، اور کہا، ”یہ تو، جادو کا ایک ہلکا سا کرتب ہے۔“ اُس نے کہا، ”اُس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ آپ جانتے ہیں، یہ کوئی ٹیلی پیتھی یا کوئی اور ایسی چیز ہے۔ ہماری تنظیم میں بھی ایسے لوگ ہیں جو یہی کام کر سکتے ہیں۔ ’یہاں آو، فلاں بشپ آ جائے۔ اور، تم، بھی یہاں باہر آ جاو۔‘ ہمارے آدمی بھی یہی کام کر سکتے ہیں۔“ یہ شیطان تھا جو فرعون کے ذریعے بول رہا تھا۔

لیکن وہ خدا تھا جو موسیٰ کے ذریعے بول رہا تھا۔

(136) اور غور کریں موسیٰ نکل کھڑا ہوا۔ ینیس اور یمبریس موسیٰ کے سامنے آ کھڑے ہوئے، اور اُنھوں نے لوگوں کے سامنے سرعام، وہی معجزے کیے جو موسیٰ نے کیے۔ ”اگر ممکن ہو تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں گے۔“ کیا یہ درست ہے؟ اُنھوں نے وہی کچھ کیا جو موسیٰ نے کیا۔ کیا آپ اِس بات کو سمجھ گئے؟ اب یاد رکھیں، کہ کلامِ خدا یوں کہتا ہے، کہ اخیر دنوں میں یہی کچھ پھر دہرایا جائے گا۔

موسیٰ اور یمبریس میں کیا فرق تھا؟

موسیٰ نے کہا، ”پانی خون بن جائے۔“

اور اُن جھوٹے نبیوں نے کہا، ”یقیناً، ہم بھی، پانی کو خون بنائیں گے۔“ اور ایسا ہی ہوا۔

(137) پس موسیٰ نے کہا، ”مچھر آ جائیں۔“ وہ اِسے کہاں سے حاصل کر رہا تھا براہِ راست خدا سے۔ سمجھے؟

اور اُنھوں نے کیا کیا؟ اُنھوں نے کہا، ”ٹھیک ہے، یقیناً، ہم بھی، مچھر لا سکتے ہیں۔“ اور وہ لائے۔ اُنھوں نے بھی، ہر وہ معجزہ کیا، جو کہ موسیٰ کر سکتا تھا!

لیکن یاد رکھیں، اور اِسے اپنے ذہن میں رکھیں، ہم تھوڑی دیر بعد، پھر اِس بات کی طرف آئیں گے۔ وہ ہر وہ کام کر سکتے ہیں جو کہ دوسرے کر سکتے ہیں، مگر وہ کلام کیساتھ کھڑے نہیں ہو سکتے۔ وہ کلام کے ساتھ کھڑے ہو ہی نہیں سکتے۔

(138) اب غور کیجیے، اُنھوں نے معجزات کیے۔ لیکن موسیٰ، خدا کا سچا اور بھیجا ہوا نبی تھا، اور اُسے خدا سے اختیار ملا تھا، لیکن اُس نے کبھی اُن کیساتھ جھگڑا نہ کیا، اُس نے کہا، ”یہاں، تمہارے لیے ممکن

نہیں کہ تم کلام کیساتھ چل سکو! تم نہیں چل سکتے!'' اُس نے اُنھیں اکیلا چھوڑ دیا، اُنہیں ایسی ہی چال چلنے دیا۔ کیونکہ وہ تنظیمی نبی تھے، لیکن اُنھیں چلنے دیا۔

لیکن موسیٰ راہ پر قائم رہا، اور خدا کا شنوا رہا۔ اور خدا نے اُس سے کہا، ''اب تو ایسا کر،'' اور موسیٰ گیا اور اُس نے ویسا ہی کیا۔ اُس نے ایک نیا کام کیا۔ جب وہ دیکھتے، تو ذہن میں سمجھ رکھتے تھے، اور وہ بھی آ جاتے۔ اور وہ بھی، بالکل وہی کام کرتے، جیسے موسیٰ نے کیا ہوتا۔

(139) اب غور کیجیے۔ جب یہ ظاہر ہوئے ......اوہ، سامعین، اِس بات کو سمجھنے سے قاصر نہ رہیں! یہ نقال، یہ بہروپیئے، اُسی وقت ظاہر ہوتے ہیں جب پہلے سچا آدمی کوئی کام کرتا ہے۔ سمجھے؟ وہ اُس کی نقل کرتے تھے۔ دیکھیں، اُنھیں ایسا ہی کرنا تھا۔ کیونکہ شیطان کوئی چیز تخلیق نہیں کرسکتا؛ وہ صرف اصل سے گمراہ کرنے والا ہے۔

اور گناہ کیا ہے؟ راستبازی سے انحراف۔ زناکاری کیا ہے؟ اصل عمل سے انحراف۔ جھوٹ کیا ہے؟ سچائی کا غلط اظہار۔ سچ سے انحراف!

حننیاہ پر نگاہ ڈالیں، وہ حقیقی کلام سے منحرف تھا۔ بلعام پر نگاہ ڈالیں، وہ حقیقی کلام سے منحرف تھا۔ صدقیاہ پر نگاہ ڈالیں، وہ بھی حقیقی کلام سے منحرف تھا۔

اور بائبل کہتی ہے کہ حقیقی کلام کی سچائی ظاہر اور سچ ثابت ہوتی ہے، اور اِس کے بعد...... ایسے لوگ سامنے آئیں گے جو حقیقی کلام سے گمراہ کریں گے۔

(140) ''بشارت کا کام انجام دے،'' پھر وہاں اُسی جگہ، ''اپنی خدمت کو پورا کر۔ کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ لوگ صحیح تعلیم کی برداشت نہ کریں گے، بلکہ کانوں کی کھجلی کے باعث، اپنی اپنی خواہشوں کے موافق بہت سے اُستاد بنالیں گے؛ وہ اپنی مرضی سے چلتے رہیں گے، اور کہیں گے، 'کہ یہ سب درست ہے، اور ہمیں بھی وہی عجیب کام اور نشان حاصل ہوئے ہیں۔' اور وہ اپنے کانوں کو حق کی طرف سے پھیر کر، کہانیوں کی طرف، یعنی رسم و رواج کی طرف متوجہ کریں گے۔''

(141) اوہ، رُوح القُدس کی آگاہی تب حاصل ہوتی ہے، جب آدمی کی رُوح پر ایک رعب سا طاری ہو جاتا ہے اور اُسکا اپنا سوچنے کا عمل رک جاتا ہے اور یہ بات ہمارے درمیان کتنی وضاحت اور سچائی کیساتھ موجود ہے! اُس کونے کے پتھر کو اُکھاڑ کر اُسکے نیچے سے اُس کاغذ کے ٹکڑے کو پڑھیں، جو تینتیس سال پہلے وہاں رکھا گیا تھا۔ دیکھیں خداوند نے اُس صبح جب یہ۔ یہ پتھر رکھا گیا تھا،

ساتویں گلی کے متعلق کیا کہا گیا تھا۔ اب اِس پر غور کریں۔ غور کریں جب دریا پر، خداوند کا فرشتہ آگ کے ستون کی شکل میں نیچے آیا ہسینکڑوں کلیسیائیں، اور سینکڑوں کلیسیاؤں کے لوگ، کنارے پر کھڑے تھے؛ تب اُس نے کیا کہا تھا، دیکھیں کیا یہ پورا ہوا۔ دیکھیں کہ کیا واقع ہوا تھا۔

یہ بہت مشکل ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ دیکھنے میں مشکل ہے، مگر بہت سارے بھائی، وہاں موجود تھے۔ لیکن یہ...... بائبل کہتی ہے، یسُوع نے اپنی زبان سے کہا، ''اگر ممکن ہوا تو وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کریں گے۔'' اِسکے باہر کوئی راستہ نہیں۔ وہ کبھی اِسے دیکھنے کے قابل نہ ہوسکیں گے۔ اگر ممکن ہوتا، تو برگزیدہ بھی اُس سے دھوکا کھاجاتے۔

(142) غور کریں، یہ آدمی اُس وقت ظاہر ہوئے جب خدا کا سچا ممسوح؛ اُس کا سچا نبی، موسیٰ بھیجا گیا تھا۔ جب موسیٰ پہلے کوئی بھی کام کرتا، تو پھر یہ آدمی اُس کی نقل کرتے تھے۔

(143) اب، بھائیو، اور بہنوں، میری...... یہ میری اپنی کلیسیا ہے۔ میں اِس وقت تک یہاں منادی کرنے کا حق رکھتا ہوں، جب تک خدا کے کلام سے باہر نہ ہوں۔ میں آپ لوگوں کو مجرم نہیں ٹھہرا رہا، لیکن آیئے اِس گھڑی اور اِس زمانہ کو جانیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

بھائی رڈل، اور بھائی جونیئر جیکسن کو سلام، اور وہ باہر ہیں، اور ہماری کلیسیاء کے بھائی ہیں۔ میں پہلے، بھول گیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ آج صبح یہاں جگہ نہ ہونے کی وجہ سے، وہ بھی، ٹیلی فون پر۔ پرسن رہے ہیں۔

(144) اب ایک منٹ کیلیئے، اِس بات پر غور کیجیے۔ دیکھیں اُنھوں نے بالکل وہی معجزے کیے جو موسیٰ نے کیے تھے۔ موسیٰ مچھروں کو چڑھا لایا؛ اُنھوں نے بھی اِس کی نقل کی اور مچھروں کو چڑھا لائے۔ سمجھے؟

خدا نے کہا تھا، ''جس روز تو نے یہ پھل کھایا، اُسی روز تو مرا۔''

(145) شیطان آیا اور کہا، ''یقیناً، تم نہیں مروگے۔ بلکہ تم عقلمند بن جاوگے۔ تمہاری زیادہ اچھی تنظیم بن جائے گی، ایک زیادہ اچھی......'' تم جانتے ہو۔ ''تم جانتے ہو، ہر چیز تمہارے لیے بہتر ہوجائے گی، اور تمہیں زیادہ روشنی حاصل ہوگی۔'' دیکھیں، یہ برگشتگی ہے۔ چاہیے کہ......

اور یاد رکھیں، خداوند یوں فرماتا ہے، دوسرا تمتھیس 18:3 کے مطابق، کہ، ''اخیر دنوں میں، ینیس اور یمبریس دوبارہ زمین پر ظاہر ہونگے۔'' اب، میں آپ کی توجہ ان میں سے دو کی جانب

مبذول کرانا چاہتا ہوں، دیکھیں، جو کہ نقال تھے۔

(146) اب ہم کچھ وقت کیلئے، واپس صدوم کی بات کریں گے، جہاں تین شخص تھے، ہم جانتے ہیں کہ تین فرشتے نیچے اترے تھے، وہاں ہم نقال، اور اسی طرح باقی چیزوں کو دیکھیں گے، دیکھیں، پھر نتیجہ اخذ کریں گے کہ درست کیا ہے اور غلط کیا ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(147) غور کریں، اُنھوں نے بالکل وہی معجزے کیے۔ لیکن، دھیان دیں، پہلے خدا نے سچے نبی کو بھیجا تھا، اور اِسکے بعد اُنھوں نے سچے مسح شدہ کلام کی نقل کی؛ نقالوں نے دیکھ کر، اِس کی نقل کی۔

میں فکر مند ہوں اگر ہم ایک منٹ کیلئے سوچ سکتے۔ کچھ عرصہ ہوا، تقریباً بیس سال پہلے، ایک نشان دکھایا گیا، کہ لوگ کچھ ہاتھوں میں پکڑے ہوئے ہیں۔ جوانو، وہاں بہت سارے نشان تھے، اور ہر کوئی......ایک نے اِسے اپنے دہنے ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا؛ اور ایک نے اِسے اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑ رکھا تھا؛ اور کوئی اِسے سونگھ رہا تھا۔ دیکھیں، ہر قسم کا تھا......اور میں حیران ہوں کہ......خدا اِس بات کی حقیقی سچائی آپ کو بتانے کی مجھے اجازت نہیں دے رہا، لیکن ایک دن آپ اِسے پالیں گے۔ اِس کا مقصد ان کی حماقت ظاہر کرنا تھا۔ یہ آغاز میں، درست نہ تھا۔ اگر خداوند نے اجازت دی، تو ایک دن، میں آپ کو بتاوں گا۔

(148) غور کریں، اُنھوں نے بالکل وہی معجزے کیے، لیکن وہ......غور کریں، اُنھوں نے اُس وقت تک کچھ نہ کیا، جب تک پہلے حقیقی کلام نے کچھ کر کے نہ دکھایا۔ یہی طریقہ شیطان نے باغِ عدن میں استعمال کیا۔ اور یہی طریقہ اُس نے ہمیشہ استعمال کیا۔ پہلے کس نے نبوت کی؟ موسیٰ نے۔ پہلے منظر پر کون آیا، موسیٰ یا بلعام؟ موسیٰ آیا۔ پہلے منظر پر کون آیا، یرمیاہ یا حننیاہ؟ آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(149) دھیان دیں، اُنھوں نے نقل کی۔ وہ نفسانی نقال تھے، وہ مخلص تھے، اُن کا خیال تھا کہ ''خدا کی خدمت کر رہے ہیں،'' جیسے داؤد نے خیال کیا تھا، جو پچھلے ہفتہ میں سیکھا، مگر وہ جسمانی نقل تھی۔ میں ایک منٹ کیلئے انتظار کر رہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ ان مقامات کے درمیان سوچیں۔ اگر میں یہ نہ کہوں، لیکن رُوح القُدس یقیناً اِسے، بالخصوص برگزیدوں پر منکشف کرے گا۔ سمجھے؟

(150) فرعون کی تنظیم کہتی ہے، ''ہمارے پاس ایسے آدمی ہیں جو بالکل یہی کام کر سکتے ہیں،'' اور اُنھوں نے ایسا ہی کیا۔ سمجھے؟ فرعون نے ایسا کیوں کیا؟ خدا نے اُسے کیوں اجازت دی؟ کیوں

خدا نے ایک سچے ممسوح، اور مسح شدہ نبی کو فرعون کی طرف بھیجا کہ اُسکے سامنے معجزہ کرے، اور پھر اُس نے کیوں اجازت دی کے ایک تنظیمی نقال آئے اور لوگوں کے سامنے اُس معجزہ کی نقل کرے؟ اُس نے کیوں ایک بہروپیئے کو کھڑا ہونے اور وہی معجزہ دکھانے کی اجازت دی، جو خدا کے حقیقی رُوح نے دکھایا تھا؟ دیکھیں، کیونکہ کلام کو ضرور ہی پورا ہونا تھا۔

(151) غور کریں، خدا نے اسلیئے ایسا کیا کہ وہ فرعون اور مصریوں کے دل سخت کرے، اور ثابت کر سکے کہ صرف موسیٰ ہی کے پاس کلام نہ تھا۔ وہ اِسی طرح معجزات کر سکتے تھے جیسے موسیٰ کر سکتا تھا۔

اور خدا نے اِس چیز کو آخری دنوں میں کیوں ہونے دیا؟ اسلیئے، کہ جس طرح جھوٹ بولنے والی رُوح نے صدقیاہ سے کہا، ''ہم اخی اب کو کس طرح بہکائیں، کہ یہ باتیں پوری ہوں؟'' اب وہ کس طرح اِن لوگوں کو اُبھار رہا ہے، جو اپنی کلیسیاوں پر بھروسہ رکھ رہے ہیں، تاکہ وہ باتیں پوری ہوں، جو اُس نے پیشگوئی کر رکھی ہے؟ یہ، اِس لودیکیائی کلیسیا کا زمانہ ہے، ''کیونکہ تو کہتا ہے' کہ میں دولتمند ہو گیا ہوں، اور کسی چیز کا محتاج نہیں۔ میں ملکہ بن بیٹھی ہوں' مگر پاس کچھ بھی نہیں ہے! اور یہ نہیں جانتا کہ تو کمبخت، خوار ننگا، اور اندھا ہے؟ خداوند نے کہا، میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے،'' ''تیل اور سونا خرید لے۔'' اُس نے ایسا کیوں کیا؟

(152) وہ اِن آخری دنوں میں اِس بہروپیت کو کس طرح پھر اُبھرنے دیگا، جبکہ یہ سارے کام خدا کے دُرست کلام سے انجام پا رہے ہیں؛ وہ کیسے اجازت دیگا کہ نقال اُٹھ کھڑے ہوں اور بالکل یہی کام کریں، اور خدا کے سچے کلام کا انکار کریں؟ خدا نے موسیٰ کے وقت ایسا کیا۔ اور فرعون نے موسیٰ کے خلاف یہ کیا؛ اور اُن ینّیس اور یمبریس نے، موسیٰ کی مخالفت میں یہ کام کیے۔ اور بائبل کہتی ہے کہ یہ بات آخری دنوں میں پھر دہرائی جائے گی۔ یہ ہمارا وقت ہے۔ اب، اگر وہ کلام پورا نہیں ہوتا ہے، تو پھر اسے کب پورا ہونا ہے؟

(153) کیا موسیٰ نے اُن سے جھگڑا کر کے کہا، ''یہاں! یہاں! تم یہ کام نہیں کر سکتے۔ صرف میں اکیلا ہی اِس کام کیلیئے مقرر کیا گیا ہوں۔ یہاں! ٹھیک اب، تم اپنے کام بند کر دو''؟ اُس نے اُنھیں ان کی اپنی مرضی سے چلنے دیا۔

اُنھیں ان کی مرضی سے چلنے دو۔ یاد رکھیں، بائبل کہتی ہے، ''جیسے اُن کی بیوقوفی ظاہر ہو گئی تھی، ویسے ہی ان آخری دنوں میں ان لوگوں کے ساتھ ہوگا،'' جب دلہن اُٹھالی جائے گی اور آسمان

میں داخل ہو جائے گی۔غور کیجیے۔

(154) موسیٰ، جو سچا اور ظاہر شدہ کلام تھا، اُس نے کبھی کچھ نہ کہا، بلکہ اُنھیں اِسی طرح چلنے دیا۔ لیکن خدا نے اِس لیے ایسا کیا کہ وہ فرعون کے دل کو سخت کر سکے، تا کہ وہ دھوکے میں رہے۔

یہی کچھ اُس نے تب کیا جب اخی اب نے دھوکا کھایا۔ وہاں ایک معمولی سا آدمی کھڑا تھا، معمولی میکایاہ، وہ اُنھیں کہہ رہا تھا،''خداوند یوں فرماتا ہے۔'' اور وہیں ایک اور ممسوح کھڑا، کہہ رہا تھا،''خداوند یوں فرماتا ہے۔'' وہ دونوں ایک دوسرے کے، برعکس کہہ رہے تھے۔

(155) آج ہم خداوند یوں فرماتا ہے کیساتھ کھڑے ہیں، اور کہتے ہیں کہ آخری زمانہ میں بپتسمہ یسُوع مسیح کے نام میں ہونا چاہیے۔ اور ایک دوسرا آدمی کھڑا ہوتا اور ایسے ہی معجزے دکھاتا ہے، اور، جبکہ وہ ایک تثلیثی ہے۔

مجھے بائبل میں لفظ تثلیث دکھایئے۔ مجھے دکھائیں کہاں بائبل میں تین خدا ہیں۔ مجھے دکھائیں کہ ایسی باتیں کہاں پر ہیں۔ یہ خدا کے کلام میں نہیں ہیں۔ ایسا کوئی مقام نہیں ملتا کہ کسی نے کبھی''باپ، بیٹے، اور رُوح القدُس کے نام میں بپتسمہ دیا ہو،'' آپ وہ القاب استعمال کر رہے ہیں۔ مگر وہ لوگ اِن سب باتوں کیلئے کہتے ہیں،''اوہ، بہنو، یہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ یہ سب ٹھیک ہے، آپکے ......آپ اپنے چھوٹے بال رکھ سکتی ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ آپ کو یہ، وہ، یا کچھ اور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اوہ، یہ کتنی احمقانہ بات ہے، یہ پرانی طرز کی باتیں ہیں۔''

لیکن بائبل کہتی ہے! اور خدا کا وعدہ ہے،''کہ وہ آخری دنوں میں، ایلیاہ کی رُوح کو بھیجے گا، اور وہ لوگوں کو بلائے گی، وہ خدا کے بچوں کو، واپس اُسی اصلی ایمان کی طرف لے جائے گی، جو کلام کے آغاز میں تھا۔'' وہ کلام تصدیق شدہ تھا، کہ آخری دنوں میں ابنِ آدم کے ایام میں ویسا ہی ہوگا، جیسا کہ صدوم کے دنوں میں تھا؛ وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ خدا نے اِسے پورا کرنے کا وعدہ کیا۔ یہ خدا کا وعدہ ہے۔ یہ خداوند یوں فرماتا ہے۔

(156) غور کیجیے، اُنھوں نے وہی کچھ کیا، جیسا کہ موسیٰ نے کیا، حتیٰ کہ خدا نے بہت سا مقصد حاصل کر لیا تھا۔

اب یاد رکھیں، کہ یہ خداوند یوں فرماتا ہے، یہ اِس دن میں پورا ہوگا۔ اب، دُنیا میں تلاش کریں؛ ہر قوم، ہر قبیلے، ہر انسان، اور ہر کلیسیا کو لیجیے! میں مسیح کے نام میں، تمام مبلغین کو، اِسکے کرنے

کا، ذمہ دارٹھہراتا ہوں۔ میں آپ کو بوجھ دیتا ہوں کہ آپ اخبارات کا مطالعہ کریں یا آپ جہاں بھی جانا چاہتے ہوں، اِسے ذہن میں رکھیں اور دیکھیں کہ کیا اب زمین پر ایسا نہیں ہے۔ سمجھے؟

تو پھر یوں، متی 24:24 بالکل درست ہے۔ ''آخری دنوں میں جھوٹے، مسح شدہ لوگ، اور جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہونگے، اور بہتوں کو گمراہ کریں گے۔'' اور اب جبکہ ایسا ہورہا ہے، اِسے مثالوں کے وسیلہ سے دیکھ لیں، دیکھیں، ''بہتوں کو گمراہ کریں گے۔'' ''نبی''، جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے؛ ''مسیح''، مسح شدہ، یہ دونوں لفظ بھی جمع کے معنوں میں ہیں؛ اِس کا مطلب ہے کہ وہ بہت سے ہونگے، آپ جانتے ہیں، کوئی میتھوڈسٹ کا، اور کوئی بپٹسٹ کا، اور کوئی پنتی کاسٹل کا، اور اِسی طرح اور بہت سے ہیں۔ سمجھے؟

مگر، حقیقی مسیح کا رُوح ایک ہے، جو کہ خدا کے وعدہ کے مطابق مجسم کلام ہے۔

اب ہم کچھ مزید حوالہ جات کی جانب، تھوڑا آگے بڑھتے ہیں۔

(157) جبکہ، خدا نے کافی حد تک اپنا مقصد حاصل کرلیا، تو اُن کا کام ختم ہوگیا۔ اُن کی حماقت ظاہر کردی گئی تھی۔

(158) غور کیجیے۔ یاد رکھیں، چھلکے کے بھوسے والے حصوں کی شکل بالکل گندم کے دانوں جیسی ہوتی ہے۔ سمجھے؟ اب، آپ یہ نہیں کہہ سکتے، کہ لوتھرن زمانے میں، ''تنا گندم تھا،'' اگرچہ اِس میں زندگی تھی۔ لیکن، یاد رکھیں، تنا بالکل درست تھا، اِس میں زندگی بھی درست تھی، لیکن زندگی آگے بڑھ گئی؛ ایلیاہ سے الیشع کی طرف۔ زندگی آگے بڑھتی رہی۔ لیکن، یاد رکھیں، یہ اِسکا دوسرا مقام ہوتا ہے۔ یہ اِس مقام پر قائم نہیں رہ سکتی۔ ہم کسی اور زمانہ کی گلی سڑی خوراک نہیں کھا سکتے۔ ہم میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، یا پنتی کاسٹل زمانہ کی گلی سڑی خوراک نہیں کھا سکتے۔ دیکھیں، وہ گل سڑ چکی ہے۔ پس ہمارے پاس، تازہ خوراک ہے۔ یعنی اِس زمانہ کا کلام۔

(159) یاد رکھیں، چھلکے کے خول گندم کے دانوں کی سی شکل رکھتے ہیں۔ آپ اِسے...... یہ دیکھنے میں پتے کی طرح نظر نہیں آتا، یہ دیکھنے میں اِس کے کسی بھی تیز سرے کی شکل میں نظر نہیں آتا، لیکن دانے کی ہم شکل چیز یقیناً چھلکے میں بنی۔ لوتھر کے زمانہ میں...... یسُوع مسیح کل اور آج، یکساں دکھائی نہیں دیتا تھا؛ نہ ہی ویسلی کے زمانہ میں ایسا ہوا؛ لیکن پنتی کاسٹل زمانہ میں یقیناً ایسا نظر آیا، ایسا کہ ''اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کیا جاسکے۔'' سمجھے؟ اور یہ آپ کا زمانہ ہے۔

(160) لیکن یادرکھیں، آخری دنوں میں، پنتی کاسٹل کلیسیا، لودیکیہ کی کلیسیا تھی؛ اور مسیح اِس سے باہر تھا، جو کہ بذاتِ خود، بیج، یعنی گندم ہے۔ جب اُس نے کوشش کی...... یاد رکھیں، جب خداوند نے کوشش کی کہ وہ اپنا آپ کلیسیا میں ظاہر کرے، تو اُسے باہر نکال دیا گیا تھا۔ وہ صرف کلیسیا کہلاتی، اور ممسوح ہونے کا؛ دعویٰ کرتی تھی۔

لیکن یہاں، مسیح بذاتِ خود ہے، وہ ممسوح کلام ہے جو اُن کو چھوڑ کر، اپنے بدن یعنی دلہن کی خاطر آئیگا۔ جس پانی سے گندم سیراب ہوتی ہے، اِسی سے کڑوے دانے بھی سیراب ہوتے ہیں، جسکے بارے میں ہم ابھی بات کر چکے ہیں، اسلیئے وہ بھی مسح حاصل کرتے ہیں۔ صرف برگزیدہ، اور پہلے سے مقرر شدہ ہی، اِس قابل ہونگے کہ اُن میں فرق معلوم کرسکیں۔ اب، افسیوں 1:5 اِسی طرح بتاتی ہے، کہ یہ کس طرح ہونا چاہیے۔

(161) وہ ممسوح ہیں۔ ہر کوئی کہتا ہے،''خدا کو جلال ملے! ہم نے آزادی حاصل کرلی ہے۔ ہیلیلو یاہ! ہم...... اوہ، ہیلیلو یاہ! ہم غیر زبانیں بولتے، اور اُچھلتے کودتے ہیں۔ ہم نے عورتوں کی آزادی حاصل کرلی ہے؛ آپ لوگ اِنھیں ایسی چیزوں کے ماتحت لانے کی کوشش کرتے ہیں۔'' سمجھے؟ اِنہیں اِسی طرح چلنے دیں۔ آپ کچھ بھی نہیں کرسکتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، ہم غیر زبانوں میں بولتے ہیں۔ ہم چلاتے ہیں۔ ہم رُوح میں ناچتے ہیں۔ ہم کلام کی منادی کرتے ہیں۔'' یہ بالکل درست ہے۔ آپ اِس کے خلاف کچھ بھی نہیں کہہ سکتے۔ بائبل میں ماضی کے آدمی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

یسُوع نے کہا،''اگر ممکن ہوا تو، وہ عین برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں گے۔''

(162) اب چھلکوں کے خول پر غور کیجیے۔ یہ اصل دانے سے بنے، جو زمین میں دفن ہوا تھا، مگر وہ تو کوئی تنظیم نہ تھا۔ وہ تو اپنی ذات میں، اکیلا دانہ تھا۔ لیکن جب وہ اُوپر آیا، تو وہ اکیلا دانہ نہ تھا؛ بلکہ دیکھیں، یہ پتوں، اور غلہ پر مشتمل ایک تنظیم تھا۔

پھر وہ ایک اور دور میں داخل ہوا، یہ زردانہ بنا تھا۔ لیکن یہ ابھی بھی ابتدا کی مانند نہ تھا۔ یہ تنظیم تھا۔

پھر چھلکے بننے کا وقت آیا، اب بہت سے پتے تھے، اور پنتی کوست کی شکل، بالکل دانوں جیسی بن گئی۔ اِسے غور سے دیکھیں۔ یہ ہر وقت مختلف شکل اختیار کرتی جاتی ہے۔ جب آپ گندم کے

دانے کے اِس چھلکے کو دیکھتے ہیں، تو اِس کی شکل بالکل دانوں جیسی ہی دکھائی دیتی ہے۔

لیکن بالآخر اِس کی اصلیت ظاہر ہو جاتی ہے، اور پھر کوئی تنظیم نہیں رہتی۔ دانے کو اُٹھائے رکھنے والی چیز ختم ہو جاتی ہے۔ تنظیم دانوں کو اُٹھائے رکھنے کیلئے تھی۔ اب مزید اُٹھانے والے ختم ہو گئے؛ تنے کو مرنا ہوگا، دانوں کے چھلکوں کو مرنا ہی ہوگا، ہر حصہ کو ضرور ہی مرنا ہوگا، لیکن دانے زندہ رہیں گے۔ یہ اُس جی اُٹھے کا بدن ہے، جو نیچے آتا اور اُنھیں اُوپر لے جاتا ہے۔ ''بہت سارے اول آخر، اور آخر اول ہو جائیں گے۔'' دیکھیں، وہ اُنھیں اُٹھا کر قیامت میں شریک کر لیتا ہے۔ کیا آپ یہ سمجھ رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ غور کریں، چھلکا دانے کی......

(163) چھلکا بالکل دانے کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اور وہ شخص جس نے گندم کی فصل، یا کوئی دوسری فصل کاشت کی ہو، تو وہ اُسے دیکھ کر کہے گا، ''خدا کی تعریف ہو، مجھے گندم کی فصل حاصل ہو گئی،'' حالانکہ اُسے گندم کا ایک دانہ بھر نہیں ملا۔ یہ بالکل گندم کے دانے کی طرح دکھائی دیتا ہے، لیکن یہ چھال ہے۔

(164) اب، عزیزو، میرے ساتھ واپس چلیں۔ اور دیکھیں کہ گندم کے دانے (مرنے کے بعد) جو کہ مسیح کا بدن، یا دلہن ہے، کے زمین میں گرنے کے بعد پہلی بیداری کب آئی؟ کس مقام پر مسیح نے اپنی دلہن، یا کلیسیا کو منظّم کیا؟ اُس نے کبھی منظّم نہیں کیا؛ اُس نے تو اپنی کلیسیا کو، کامل کرنے کیلئے، رسول، نبی، اور خادم مقرر کیے۔ لیکن اِس سے تین سو چھ سال بعد، نائسیائی، روم میں، اُنھوں نے اِسے منظّم کیا اور ایک تنظیم بنائی۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اور یہ مر گئی۔ اور اِس تنظیمی کلیسیا سے اتفاق نہ کرنے والی ہر چیز کو موت کے گھاٹ اُتار دیا جاتا تھا۔ اور وہ، کئی سو سال تک، مٹی میں دفن رہی۔

لیکن، ایک عرصہ کے بعد، لوتھر کے زمانہ میں اُوپر نکل آئی۔ گندم کی ابتدائی کونپلیں اوپر آ گئیں۔ اور پھر دوسری، شاخ اِس میں سے پھوٹ نکلی۔ یہ سلسلہ جاری رہا، اور اِسطرح زونگلی، اور دیگر تنظیمیں بنتی چلی گئیں۔ کچھ عرصہ بعد، تب، اینگلیکن آ گئے۔

اور پھر کیا ہوا؟ ویسلی ایک نئی بیداری لیکر آیا، جو زردانے کا دور تھا، اِسکی دانوں کیساتھ قریب کی مشابہت تھی۔ پھر اِس کیساتھ کیا ہوا؟ یہ منظّم ہو گئے، اور موت سے دوچار ہوئے۔

زندگی چھلکے کی چھال میں منتقل ہو گئی، چھال نے تقریباً ہو بہو دانوں کی شکل اختیار کر لی۔

لیکن، آخری، آٹھ یا دس سالوں میں، بالخصوص آخری تین سالوں میں اِس کی بیوقوفی ظاہر کردی گئی۔ اب یہ کیا کرتی ہے؟ یہ دانوں سے الگ ہو جاتی ہے۔

(165) اب اِس عظیم بیداری کے بیس سال بعد بھی ہماری کوئی تنظیم کیوں نہیں بنی ہے؛ اِن میں ممسوح نبی، ممسوح اُستاد، اور اِسی طرح دوسرے لوگ ہیں، مگر یہ وہاں کیوں نہیں ہے؟ گندم سے ہٹ کر کوئی چیز نہیں ہے۔ دیکھیں، یہ بغیر تنظیم بنائے، واپس جا چکی ہے۔ اوہ، میرے عزیزو، ایک اندھا انسان بھی اِسے دیکھ سکتا ہے۔ یہ منظّم نہیں ہو سکتی؛ کیونکہ یہ تنظیم بندی کے سخت خلاف ہے۔ یہ بذاتِ خود، گندم کا دانہ ہے۔ ابنِ آدم ظاہر کیا جائے گا۔ آخری دنوں میں گندم اپنی اصلی حالت، یعنی ابنِ آدم میں ظاہر ہو گی۔

’’اور اِن آخری دنوں میں، جھوٹے نقال، اُٹھ کھڑے ہونگے، اور اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں۔‘‘ دیکھیں اُن کے تنظیمی چھلکے اب دور ہوتے جا رہے ہیں۔

(166) یہ اِس لیے ہے کہ گندم کی، برگزیدگی ظاہر کی جا سکے، جو اِسکا حصہ ہیں۔ غور کریں یہ اب کتنی خوبصورتی سے یہاں لایا گیا ہے۔ صرف...... دھیان دیں، چنے ہوئے؛ حقیقی، برگزیدہ، اور پہلے سے مقرر کیے ہوئے، افسیوں 1:5 کے مطابق اِس قابل ہیں، یا 1:5 کے مطابق، بلکہ، وہی جو پہلے سے چُنے ہوئے، اور مقرر ہونگے۔ یہی وہ لوگ ہونگے جو دھوکہ نہیں کھائیں گے۔

غور کیجیے، ممسوح نبی جھوٹے ہونگے، اور اُنہی کے درمیاں سچے ممسوح بھی ہونگے۔ آپ یہ کیسے بتائیں گے؟ کلام کے ذریعے۔ جیسا کہ، ہم نے تشبیہات میں دیکھا ہے۔ کیا آپ اِسے سمجھ گئے؟ تو پھر کہیں، ’’آمین۔‘‘ [جماعت کہتی ہے، ’’آمین۔‘‘ -ایڈیٹر۔] سمجھے؟

(167) غور کریں، وہ سب ممسوح ہیں، ان میں معجزات سے نہیں، بلکہ کلام سے فرق معلوم کیا جا سکے گا۔ اوہ، معجزات سے نہیں۔ کیونکہ وہ ایک ہی جیسے معجزات دکھائیں گے، لیکن کلام اُن کے مابین فرق واضح کرتا ہے۔ یقیناً کلام فرق بتاتا ہے۔ وہ سب نبوت کرتے ہیں۔ وہ سب یہ، وہ، اور دوسرے، یقیناً، ایک ہی جیسے کام کرتے ہیں۔ یسُوع نے کہا کہ وہ ایک جیسے کام کریں گے۔ مگر غور کیجیے، اِن میں معجزات سے نہیں، بلکہ کلام سے فرق معلوم کیا جاتا ہے۔

(168) کیا آپ نے غور کیا؟ یسُوع نے یہاں، متی 24 میں کہا۔ اُس نے اِسطرح نہیں کہا تھا، ’’کہ آخری دنوں میں بہت سارے جھوٹے یسُوع اُٹھ کھڑے ہونگے۔‘‘ اوہ، نہیں، وہ اِس حیثیت

سے کبھی کھڑے نہ ہونگے ۔ کبھی نہیں ۔ آپ کسی پنتی کاسٹل بلکہ حقیقی پنتی کاسٹل سے ، اُس کے اپنے متعلق ، پوچھیں ، کیا وہ ''یسُوع ہے''؟ سمجھے؟ آپ کسی جھوٹے میتھوڈسٹ ، یا ایک بپٹسٹ ، یا کوئی انہی کی طرح ، یا کسی بھی تنظیم کے شخص کو لیں ، کیا وہ کہیں گے ، ''ہم یسُوع ہیں''؟ وہ اِسے بہت اچھی طرح سمجھتے ہیں ۔ وہ ایسا نہیں کریں گے ۔ لیکن بائبل کہتی ہے ''کہ وہ جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہونگے ؛'' نہ کہ بہت سے یسُوع ہونگے ، لیکن ، ''بہت سے جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہونگے ۔'' اُن میں سے کوئی بھی ، یہ کہتے ہوئے نہیں ملے گا ، ''کہ میں یسُوع ہوں ۔'' اوہ ، نہیں ۔

(169) مگر وہ ''جھوٹے مسیح ہیں ،'' اور اُن کو علم تک نہیں ، کہ وہ کلام کے برعکس ہیں ۔ اور خدا کلام ہی کو ثابت کرتا ہے ۔ اب ، میں اِس چیز کو موازنہ کیلئے آپ کے سامنے لانا چاہتا ہوں ؛ کیونکہ آپ نے ان لوگوں کو درحقیقت ایک جیسے کام کرتے دیکھا ہے ۔ اور یسُوع نے اِسی طرح کہا تھا ۔

(170) اب ، جیسا کہ میں نے ابھی کہا تھا ، کہ میں ٹیلیفون کے ذریعے ، اور ملک کے دیگر حصوں میں سے سننے والے لوگوں کو ، اب میں ۔ میں مجرم نہیں ٹھہرا رہا ۔ لیکن یہ میری اپنی کلیسیا ہے اور ۔ اور یہ وہ جماعت ہے جو رُوح القُدس نے مجھے دی ہے ، اور میں اِنھیں سچائی بتانے کا ذمہ دار ہوں ۔ اب دیر ہوتی جا رہی ہے ۔

(171) اب ، وہ کلام کیلئے کھڑے نہیں ہونگے ، لیکن ، ''جھوٹے مسیح ؛'' جھوٹے ، مسح شدہ لوگ ، کلام کے ہر لفظ کو لیں گے ہر معجزہ دکھائیں گے ۔ ''کیا وہ رُوح القُدس کے بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں؟'' بالکل ایمان رکھتے ہیں ۔ ''کیا وہ اُن سب باتوں پر ایمان رکھتے ہیں؟'' جی ہاں ۔ ''کیا وہ غیر زبانیں بولنے پر ایمان رکھتے ہیں؟'' جی ہاں ۔ ''کیا وہ ایمان رکھتے ہیں ، کہ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؟'' جی ہاں ۔ وہ میتھوڈسٹ نہیں ہیں ، وہ بپٹسٹ نہیں ہیں ۔ نہیں ، نہیں ۔ وہ پنتی کاسٹل ہیں ۔ دیکھیں ، یہ آخری زمانہ ہے ۔

اب ، پہلے کلیسیائی زمانہ نے کبھی اِس پر غور نہ کیا ۔ میتھوڈسٹ کلیسیائی زمانہ نے اِس پر کبھی غور نہ کیا ؛ بپٹسٹ کلیسیائی زمانہ نے ، اِس پر کبھی غور نہ کیا ؛ پریسبٹیرین کلیسیائی زمانہ نے ، اِس پر کبھی غور نہ کیا ۔ لیکن ، پنتی کاسٹل ، اصل چیز کے اِس قدر مشابہ ہے! یہ وہ مقام ہے ، کہ گندم ، بلکہ چھلکے کی شکل بالکل دانے سے مشابہ ہے ۔ وہ اِس پر کبھی توجہ نہیں دیں گے ۔ سمجھے؟ وہ ایسا نہیں کریں گے ۔ لیکن جن دنوں کو آخری کہا جاتا ہے ، وہ یہی دن ہیں ۔ جی ہاں ، جناب ۔

(172) غور کریں، جیسا شروع میں تھا ویسا ہی آخر میں ہوگا۔ جیسے حوا نے ایک لفظ کی غلط ترجمانی کی، اور شیطان نے حوا کو بہکایا، اور اُس نے اِس کا یقین کیا۔ حوا نے، نہ کہ آدم نے؛ مطلب یہ کام کلیسیا نے کیا، نہ کہ مسیح نے۔ سمجھے؟ یہ کلیسیا ہی ہے جس نے جھوٹا کلام حاصل کیا۔ سمجھے؟ آدم نے نہیں؛ بلکہ حوا نے۔ مسیح نے نہیں؛ بلکہ کلیسیا نے، جو ممسوح ہے، اور خود کو، خیال کرتی ہے، کہ وہ دلہن ہے، دیکھیں، کلیسیا نے جھوٹا کلام حاصل کیا۔

کیا آپ اِسے سمجھ نہیں سکتے؟ کیوں، اسلیئے کہ یہ ایک لڑی کی مانند باہم پوستہ ہیں، آپ کی آنکھوں کی پلکوں کی طرح۔ اسلیئے، جب آپ ہر بات میں، بائبل سے رجوع کریں گے، تو یہ ٹھیک آپس میں ملی ہوں گی۔ حوا نے، نہ کہ آدم نے؛ حوا نے شیطان کا یقین کیا، نہ کہ آدم نے۔ آج کی نام نہاد، دلہن نے، اِس کا یقین کیا؛ نہ کہ مسیح نے۔ نام نہاد دلہن میں، ساری اقسام شامل ہیں؛ اور یہ انہی نشانوں، اور انہی عجیب کاموں، اور اِسی طرح کی ہر چیز کی حامل ہے؛ لیکن اصلی نہیں ہے۔ اگر ممکن ہوتو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔"

اب ہم تیزی سے چلیں گے، اور اگر ہم نے اِسے پندرہ منٹ میں مکمل کرلیا، تو اِس کا مطلب ہوگا ہم نے وقت پر ختم کرلیا۔ اب حقیقی توجہ سے سنیئے، تا کہ آپ- آپ اِس کے بارے میں، کسی غلط فہمی کا شکار نہ رہ جائیں۔

(173) اب، "جھوٹا یسُوع" کہلوانے کیلیئے، وہ کبھی کھڑے نہ ہونگے۔ وہ کبھی بھی کھڑے نہ ہونگے کہ، "یسُوع؛" کہلوائیں۔ یقیناً وہ کھڑے نہیں ہونگے۔ یہ بالکل واضح بات ہے۔ کوئی بھی شخص یہ جانتا ہے۔ کوئی بھی شخص جان لے گا کہ وہ یسُوع نہیں ہیں۔ مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ اُن کی پشت پر تیل، ہاتھوں پر اور آنکھوں کے اُوپر یا نیچے لہو لگا ہوا ہو، تب بھی وہ اِسے جانتے ہیں...... کوئی بھی شخص جس میں کچھ بھی سمجھ ہے، وہ یہ جان سکتا ہے کہ یہ یسُوع نہیں ہے۔ سمجھے؟ اِس حیثیت سے کوئی بھی کھڑا نہ ہوگا۔ لیکن وہ "ممسوح کہلواتے ہیں۔" اور وہ نشان اور عجیب کام دکھاتے ہیں، "ہو سکے تو برگزیدہ کو بھی گمراہ کرلیں۔" "لیکن جھوٹے مسیح، یعنی جھوٹے ممسوح، اُٹھ کھڑے ہونگے، تا کہ اگر ممکن ہوتو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔"

(174) اب دھیان سے غور کریں۔ اِس بیان کو کھو نہ دیں، کیونکہ یہ سننے کے قابل ہے۔

وہ بھائی مائیکروفون پر ٹیپ لگا رہا ہے، تا کہ یہ اُڑ نہ جائے۔ اسلیئے کہ مجھے پسینہ آیا ہوا تھا؛

جو ٹیپ پر گرتا رہا، آپ سمجھ گئے۔

(175) اور پس یہ سب ویسے ہی ہوگا، جیسے بائبل نے کہا تھا، کہ یہ ہوگا۔ سمجھے؟

(176) غور کریں، وہ جھوٹے یسُوع نہیں ہیں۔ ''بلکہ جھوٹے مسیح ہیں!'' وہ اپنے ممسوح ہونے پر تو ایمان رکھتے ہیں، اور یہ بھی جانتے ہیں کہ وہ یسُوع نہیں ہیں۔ دیکھیں، یہ بالکل صاف بات ہے۔ آج، اگر کوئی آدمی اُوپر چڑھ جائے اور کہے، ''میرے ہاتھوں پر زخموں کے نشان دیکھو۔ میری پیشانی کو دیکھو۔ میں یسُوع ہوں۔'' خیر، اب، ہم سب یہ جانتے ہیں کہ یہ غلط ہے۔ اور، یاد رکھیں، یسُوع نے یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ اِیسے اشخاص ظاہر ہونگے۔ اُس نے کہا تھا کہ ''جھوٹے مسیح اُٹھ کھڑے ہونگے۔'' ''مسیح،'' جمع کا لفظ ہے، یہ تنظیمیں ہیں، اور اِسی طرح، اُنکے ممسوح ہیں؛ وہ تنظیمی رُوح کا مسح رکھتے ہیں، نہ کہ کلام کا۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ جھوٹے یسُوع نہیں۔ ''بلکہ جھوٹے مسیح؛'' وہ جھوٹے، ممسوح ہیں۔ سمجھے؟ اوہ، کتنی واضح بات ہے! اور ہم...... اب یقیناً اِسے سمجھنے سے قاصر نہ رہیں گے!

(177) اب، یاد رکھیں، میں نے ہمیشہ آپکو بتایا کہ لوگوں کے تین گروہ ہیں۔ لوگوں کی تین نسلیں ہیں؛ سم، حام، اور یافت، یہ تین نسلیں ہیں۔ اور میں کہتا ہوں، کہ یہ تین گروہ ہیں، ایماندار، بناوٹی ایماندار، اور غیر ایماندار۔ ایسا ہمیشہ ہوا ہے، اور ایسا ہمیشہ ہوگا۔ سمجھے؟ موسیٰ، ایماندار تھا؛ جبکہ یُنیس اور یمبریس، غیر ایماندار تھے۔ سمجھے؟ وہیں بلعام تھا؛ اور موسیٰ...... ہمیشہ لوگوں کے تین گروہ رہے ہیں، تین گروہ؛ ایماندار، بناوٹی ایماندار، اور غیر ایماندار۔

(178) اب یاد رکھیں، غیر ایماندار، جو کہ تنظیمی کلیسیا ہے، اِنکے کسی بھی معجزہ کا ہرگز یقین نہ کیجئے: وہ سرد، تنظیم پرست، اکڑی ہوئی، دُنیا میں، تنظیمی، کلیسیا ہے۔ لیکن بناوٹی ایماندار گندم کے دانوں پر چھلکے کی طرح ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایماندار بنے ہوئے ہیں۔ اور پھر تیسرا دُرست ایماندار جو درحقیقت سچا ہوتا ہے۔ اب، اُنھیں ایک منٹ کیلئے دیکھتے ہیں، کہ اب وہ کیسے چل رہے ہیں۔

(179) اور اب غور کیجیے کہ غیر ایماندار، یا بناوٹی ایماندار اور یہ غیر ایماندار کتنے دلیر ہیں۔ میرے عزیزو! وہ دلیر ہیں، دیکھیں، یہاں تک کہ شیطان حقیقی کلام کی حضوری میں کھڑا تھا، اور اُس نے کہا، ''یہ لکھا ہے!'' کیا یہ بات دُرست ہے؟

شیطان نے ایسا کیوں کیا؟ اسلیئے کہ وہ اُس کلام کو نہیں جانتا تھا...... وہ جانتا تھا کہ اُس زمانہ کیلئے کلام تھا، لیکن وہ اُس حلیم آدمی کے کلام ہونے پر شک کر رہا تھا۔ ''اگر تو خدا کا بیٹا ہے۔

میں جانتا ہوں کہ خدا کا بیٹا آرہا ہے، کیونکہ ایسا کہا گیا تھا کہ وہ آئے گا۔ اور یوں لکھا ہے۔'وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حکم دے گا۔' سمجھے؟ اِسے میرے سامنے ثابت کر! اور ایک معجزہ دکھا! تاکہ میں دیکھوں کہ تو ایسا کرسکتا ہے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟

دیکھیں، غیر ایماندار، اور بناوٹی ایماندار، نقال اور بہروپیئے ہیں۔ یہوداہ اسکریوتی کو دیکھیں جو کہ باقیوں کے درمیان، اُسی وقت میں موجود تھا، مگر وہ بناوٹی ایماندار تھا! سمجھے؟ اور دھیان دیں، کہ وہیں حقیقی کلام بھی موجود تھا۔

(180) وہ کتنے دلیر ہیں!'' اب، اِس حماقت پر کوئی توجہ نہ دیں۔ اِس میں کچھ بھی نہیں ہے۔ وہاں مت جائیں۔ یہ صرف شور وغل مچانے والا گروہ ہے۔ اِس میں کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ محض افسانہ ہے۔ جو کہ تمہارے ذہن میں ہے۔'' دیکھیں، سمجھیں میرا کیا مطلب ہے؟ ٹھیک کلام کی حضوری میں کھڑا ہونا اور پھر ایسی باتیں کہنا۔

(181) جیسا کہ بائبل کہتی ہے۔ کہ شیطان یہوداہ میں مکمل طور پر سما گیا،'' یہاں تک کہ جب مقرب فرشتہ نے، شیطان کے ساتھ بحث کی، اور کہا، 'خداوند ہی تجھے ملامت کرے۔''' کلام خود اپنی مخالفت نہیں کرسکتا!

اور یہاں ممسوح، مخالفِ مسیح کھڑا ہوا، زمانہ کے حقیقی کلام، یسُوع مسیح کی، مخالفت کرتے ہوئے، کہتا ہے،'' یوں لکھا ہے۔''

(182) آخری دنوں پر نگاہ ڈالیں۔'' یہ اتنی قریب کی مشابہت رکھتے ہوں گے کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔'' اوہ، میرے عزیزو! برگزیدہ گمراہ نہیں ہونگے، آپ جانتے ہیں کیوں؟ اِس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کلام ہیں۔ سمجھے؟ کیونکہ ان میں وہی زندگی ہے جو جڑ میں تھی، جیسا کہ میں نے تھوڑی دیر پہلے بیان کیا، کہ یہ خود اپنا انکار نہیں کرسکتی۔ دیکھیں، یہ کلام ہے اور کلام کے موسم میں ہے۔ یہ سچ ہے۔

(183) بالکل جیسے یرمیاہ کو، علم تھا۔ اِس سے کوئی غرض نہیں کہ حننیاہ نے کیا کہا، یرمیاہ جانتا تھا کہ وہ کہاں کھڑا تھا۔ بالکل اِسی طرح موسیٰ نے، اور۔اور باقیوں نے کیا۔ اسلیئے، کہ وہ جانتا تھا، اِس سے قطع نظر کہ جھوٹے نبی کیا کہہ رہے تھے، کیونکہ اُسکے لیے خدا کا کلام موجود تھا۔ جو کہ تحریری شکل میں موجود تھا۔

یہی سبب تھا کہ میکایاہ ان سے کہہ پایا،''ٹھیک ہے، بس انتظار کرو اور دیکھو۔''

جبکہ اخی اب نے کہا،'' مجھے اپنے نبیوں پر یقین ہے۔ میری تنظیم دُرست ہے۔ میں سلامتی سے واپس آونگا...... اِس شخص کو قید میں ڈال دو۔ میں آ کر اِسکی خبر لونگا! اِسے دکھ کی روٹی دیتے رہنا۔ اِسے الگ کر دو، اِس کیساتھ ہر گز رفاقت نہ رکھو۔ جب میں سلامتی سے لوٹونگا، تو اِس شخص کی خبر لونگا۔''

(184) میکایاہ نے کہا،''اگر تو واپس آ گیا، تو خداوند نے میرے ساتھ کبھی کلام ہی نہیں کیا۔'' وہ جانتا تھا کہ اِس کے پاس خداوند یوں فرماتا ہے کی سچائی ہے، اور یہ رویا عین خداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ ہے؛ یہ کسی اور موسم کیلئے نہیں، بلکہ اِسی موسم کیلئے ہے۔ آمین! ہیلیلویاہ! یہی موسم ہے!

(185) اتنے دلیر ہیں، کہ کھڑے ہو کر مقرب فرشتہ کے ساتھ بحث کر سکتے ہیں! یہ کہا گیا ہے، کہ،''احمق اونچی ایڑی کے جوتے پہن کر اِس جگہ چلیں گے جہاں فرشتے بھی چلنے سے خوف کھاتے ہیں۔'' یہ دُرست بات ہے۔

(186) یسُوع نے کہا، برگزیدہ، دھوکہ نہیں کھائیں گے، اور اِسکی وجہ یہ ہے کہ وہ کلام ہیں۔ وہ اِس کے علاوہ کچھ اور نہیں ہو سکتے۔ وہ اِسکے علاوہ کچھ نہیں سن سکتے۔ وہ اِس کے علاوہ کچھ نہیں جانتے۔ اور یہ دُرست بات ہے۔

یاد رکھیں، موسیٰ کو اُن تمام نقالوں کے باوجود متزلزل نہ کیا جا سکا تھا۔ کیا وہ ڈگمگایا تھا؟ کیا موسیٰ نے کہا،''اب، فرعون، ایک منٹ ٹھہر جا۔ کیا تو جانتا ہے؟ کہ خدا نے مجھے یہ کرنے کو کہا، لیکن، خدا کو جلال ملے، میں دیکھتا ہوں کہ تیرے جوان بھی بالکل یہی کچھ کر سکتے ہیں۔ پس، میں بتاتا ہوں کہ میں کیا کرونگا، میں تمہارے ساتھ مل جاونگا''؟ ارے! یہ خدا کے نبی والی بات نہیں ہے۔ بالکل نہیں، اِسکی بجائے! موسیٰ پوری سختی کیساتھ کھڑا رہا۔ وہ جانتا تھا، کہ خدا بالکل، کسی بھی صورت میں اِسکو سنبھالیگا؛ کیونکہ یہ اُس کا وعدہ ہے۔''کہ میں تیرے ساتھ رہوں گا۔ اور تجھے ہر گز ترک نہ کرونگا۔''

(187) وہ اِس بات کو جانتا تھا، پس وہ اُن کے ساتھ شامل نہ ہوا۔ اوہ، وہ شامل نہیں ہوا۔ بلکہ وہ ٹھیک اُن کے مقابلہ میں کھڑا ہو گیا۔ وہ اُن کی کسی تنظیم کو نہیں چاہتا تھا۔ وہ ٹھیک خدا کے ساتھ کھڑا رہا۔ وہ اُن کے تمام کاموں کے باوجود نہ ڈگمگایا تھا۔ جب موسیٰ جوئیں لایا...... تو اُنھوں نے بھی یہی کام کیا؛ وہ بھی جوئیں لائے۔ موسیٰ نے خون بنایا؛ تو اُنھوں نے بھی خون بنایا۔ موسیٰ نے جو کچھ بھی کیا: اُنھوں نے ہر معاملہ میں، ٹھیک اُسکی نقل کی۔ تو بھی موسیٰ مضبوطی سے کھڑا رہا۔ وہ پوری طرح جانتا

تھا کہ یہ کیا ہے، کیونکہ خدا اِس کام میں اسکے ساتھ تھا۔

کیا اب آپ سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ جانتے ہیں کہ دو جمع دو، چار ہوتے ہیں؟ [''آمین''] پس آپکو اِس کیلئے زیادہ فکر نہیں کرنی چاہیے۔ لہٰذا، آپ-آپ اِسے، سمجھ گئے ہوں گے۔

(188) کیوں؟ اسلیئے کہ وہ اِس سے دھوکہ نہیں کھائیں گے۔ کیونکہ وہ حقیقی ایماندار ہیں، وہ پہلے سے مقرر شدہ بیج ہیں جنہیں اِس دن میں کھڑا رہنا چاہیے۔

(189) بالکل، اسی طرح، یسُوع نے یہ کہا، ''اُس روز بہت سے، میرے نام سے آئیں گے، اور کہیں گے، 'خداوند، کیا میں نے تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا؟''' یسُوع نے کہا، ''آخری دنوں میں، جب وقت پورا ہو چکا ہوگا اور مُردے جی اُٹھیں گے، تو بہت سارے آئیں گے اور بادشاہی میں شامل ہوں گے۔'' خدا کی بادشاہی تمہارے اندر ہے۔

وہ بہت سے ہونگے، کڑوے دانے آئینگے اور گیہوں کیساتھ بیٹھ کر، کہیں گے، ''خداوند، اب، ایک منٹ انتظار کریں! میں غیر زبانیں بولتا تھا۔ میں زور سے نعرے لگاتا تھا۔ میں رُوح میں ناچتا تھا۔ میں بدرُوحوں کو نکالتا تھا۔ میں بیگانہ زبانوں میں بولتا تھا۔ میں نے یہ سارے کام کیے تھے۔''

وہ اُن سے کیا کہے گا؟ دھیان دیجیے۔ ''اِے بدکارو، میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔''

(190) بدکاری کیا ہے؟ کسی سے بھی اِسکے معنی پوچھیں۔ یہ ''ایسا کام ہے جو آپ جانتے ہوں کہ یہ آپکو کرنا چاہیے، مگر پھر بھی آپ اِسے نہیں کرتے۔'' وہ اس کلام کو جانتے تھے۔ اُنھوں نے اِسے سُنا تھا۔ آپ اِس ٹیپ کو سن رہے ہیں۔ آپ اِس پیغام کو سن رہے ہیں۔ آپ نے دیکھا کہ خداوند نے یوں کہا ہے؛ آپ دیکھتے ہیں کہ خدا نے اِس کی تصدیق کی ہے، اور اِسے سچا ٹھہرایا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ چمکتے ہوئے سورج کی طرح بالکل واضح ہے، لیکن تو بھی اگر آپ اپنی تنظیم کو تھامے رہیں گے، اور اُن جھوٹی باتوں کو تھامے رہیں گے؛ تو آپ بدکار ٹھہریں گے!

''اوہ، ہاں، میں نے بڑی بڑی تحریکیں چلائیں۔ میں نے یہ کیا۔ میں نے وہ کیا۔''

اُس نے کہا، ''اِے بدکارو، میری نظر سے دُور ہو جاؤ، میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی۔''

(191) ''ٹھیک ہے، مگر رُوح القُدس مجھ پر نازل ہوا تھا۔'' مجھے اِس پر ذرا بھی شک نہیں ہے۔ ''میں غیر زبانیں بولتا تھا۔ میں رُوح میں گاتا تھا۔ میں نے یہ کیا......'' مجھے اِس پر ذرا بھی شک نہیں۔

اِس پر کوئی سوال نہیں ہے۔اوہ، بھائیو،اور بہنو، یہ کس قسم کی حالت ہے!

یہ کانپ اُٹھنے کا وقت ہے،ہم کہاں پر ہیں؟ اب یہ کلام زندگی کی شکل میں آ رہا ہے۔اسلیئے توجہ دیں۔

(192) جی ہاں،یسُوع نے کہا کہ وہ ایسا کریں گے۔غور کریں،''اِے بدکارو۔''میں نے ایک حوالہ یہاں لکھ رکھا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کہاں پر تھا۔ میں نے بہت سا وقت لے لیا ہے۔ میں صرف ایک منٹ کیلیئے ،اِس حوالہ پر نظر ڈالنا چاہتا ہوں، کہ اِس میں کیا ہے۔میں- میں نے متی 21:7 لکھا ہے۔میں- میں نہیں جانتا کہ یہ کہاں ہے۔ مجھے،کبھی کبھی ذرا سا بھی پتہ نہیں چلتا،ٹھیک ہے،اِس طرح جب میں- میں منادی کر رہا ہوتا ہوں،تب میں- میں بھول جاتا ہوں کہ میں کلام میں سے کونسا حوالہ دے رہا تھا۔آیئے متی 21:7 کو پڑھتے ہیں۔

جو مجھ سے، اِے خداوند، اِے خداوند کہتے ہیں،اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا؛مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔

اُس روز بہتیرے مجھ سے کہیں گے،اِے خداوند، اِے خداوند،کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی......

یہ نبی ہیں،یہ مسح شدہ ہیں! کیا یہ دُرست ہے؟''کیا ہم نبی نہیں تھے؟ کیا ہم ممسوح ،مسح شدہ نہیں تھے؟ کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی؟ اور کیا تیرے نام سے بدرُوحوں کو نہیں نکالا؟'' آپ کس طرح یہ سب کچھ کرتے ہیں،اور یسُوع کے نام میں بپتسمہ کا انکار بھی کرتے ہیں؟ سمجھے؟ اوہ،میرے عزیزو! دیکھیں وہ کیسے دھوکہ کھا رہے ہیں؟ وہ ٹھیک اِس نکتہ تک پہنچتے ہیں،اور پھر گر پڑتے ہیں۔ وہ ٹھیک کلام تک پہنچتے ہیں،اور پھر گر پڑتے ہیں۔اب اِس پر غور کریں۔ہم ایک منٹ میں،اِسے حاصل کریں گے۔

بہتیرے مجھ سے کہیں گے......اِے خداوند، اِے خداوند،کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی،کیا ہم تیرے نبی نہیں رہے؟......

جی ہاں، میں نے متی 24:24 میں سے اِس پر بات کی ہے۔

......اور کیا تیرے نام سے...... بدرُوحوں کو نہیں نکالا؟ اور تیرے نام سے...... بہت سے معجزے نہیں دکھائے؟

اور اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دونگا، کہ میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی: اِے بدکارو، میرے سامنے سے دُور چلے جاؤ۔

''کیونکہ جب اِسے تمہارے سامنے پیش کیا گیا تم نے اِسے دیکھا،تم نے اِسے جنبش کرتے دیکھا،تم نے دیکھا کہ یہ کلام تھا؛لیکن تم اپنی تنظیم کی خاطر، اُس سے لپٹے رہے۔میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔ مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ تم نے کتنی بدرُوحوں کو نکالا، یاتم نے کتنے ایسے ویسے کام کیے؛ میں تمہارے متعلق کچھ نہیں جانتا۔''

بلعام نے کہا،''میں نے تیرے نام میں، ٹھیک نبوت کی۔اور یہ پوری ہوئی۔''

(193) ''یہ بالکل سچ ہے،لیکن، جب یہ کلام آیا،تو تم نے اِس کا انکار کیا۔''

اوہ، بھائیو، کیا آپ دھوکہ دینے والے حصہ کو دیکھ رہے ہیں؟ اگر کوئی ''نبی،'' بھی پوری طرح؛ اِس کلام کے ساتھ نہیں، اِس کلام کے ساتھ جو سچا ہے،اور منکشف اور ثابت کیا گیا ہے۔''تو پھر وہ بدکاروں میں شامل ہے!''

(194) شیطان نے، ہر زمانہ میں سچے کلام کی نقل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم اِس بات کو جانتے ہیں، کیا ہم نہیں جانتے ہیں؟

(195) غور کریں، وہ سرحد تک آئے مگر پھر واپس بھاگ گئے۔ یہاں دیکھیں، ہم کچھ دیر پہلے، عبرانیوں 6ویں باب میں پڑھ رہے تھے،اور اب، آپ نے دیکھا جو اُس نے کہا تھا۔ میں آپ کو اُسکی طرف واپس چلنے کو کہتا ہوں،اور ہم اِسے اگلے دومنٹوں کیلئے دیکھیں گے۔اُس نے کہا:

......لیکن جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے......وہ نامقبول ہیں اور قریب ہیں کہ لعنتی ہوں؛ اور اُن کا انجام جلایا جانا ہے۔(یہ سرحدی ہیں!)

......جو آسمانی بخشش کا......مزہ چھک چکے،......

''مزہ چکھا،'' دوسرے لفظوں میں، تم نے اُسے دیکھا! تم اِسے [بھائی برنہم اپنے ہونٹوں سے چکھنے کا اظہار کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] اپنے منہ سے نہیں چکھ سکتے۔ بلکہ تم نے اُسے دیکھا،اور تم جانتے تھے کہ یہ سچائی تھی۔تم جانتے تھے کہ یہ سچائی تھی۔''آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے۔''

......اور رُوح القدُس میں شریک ہوگئے، جو تم پر نازل ہوا،

......اور خدا کے عمدہ کلام کا ذائقہ لے چکے،......

''ذائقہ لیا،'' یعنی تم نے دیکھا کہ یہ درست تھا۔'' اور رُوح القُدس تم پر نازل ہوا،'' یعنی جھاڑیوں اور اونٹ کٹاروں پر جو کھیت میں تھے۔

......اور اگر وہ برگشتہ ہو جائیں،......

''اور اُس مسیح کا انکار کریں جس نے تمہیں مُقدس کیا، اور تمہیں بلایا، اور مسح تم پر نازل کیا۔''

......تو گناہ کے کفارہ کیلیئے، کوئی اور قربانی نہیں رہی۔

یہ نا قابلِ معافی ہے! ''سچائی کے کلام پر غالب آنا اُن کیلیئے ناممکن ہے۔''

کیونکہ اُنھیں سچائی کیلیئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے......وہ جو رُوح القُدس میں شریک ہوئے، اونٹ کٹاروں اور جھاڑیوں پر رُوح نازل ہوا، دیکھیں، ''وہ یسُوع نام سے شروع ہوئے، اور کہا، 'خداوند، میں اِسی کے ذریعے آگے بڑھونگا'،'' لیکن جب تم کلام کے سامنے آئے، تو واپس ہو لیے۔ ''رُوح القُدس میں شریک ہوئے، یہاں تک کہ ذائقہ لیا، اور خود کلام کو ظاہر ہوتے دیکھا۔'' اور پھر بھی اِس سے برگشتہ ہو گئے، ''تو یہ اُن کیلیئے بالکل ناممکن ہے کہ اِسے سمجھ سکیں یا اِسکی طرف آ سکیں۔''

یہ کلام یوں فرماتا ہے۔ اب، یہ...... ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن کلام نہیں ٹلے گا۔'' کیا آپ سمجھ گئے؟ ''بالکل ناممکن ہے۔'' بائبل اِسی طرح کہتی ہے، اور رُوح اِسے قائم رکھتا ہے۔

(196) دھیان دیجیے، مجھے ایک چھوٹی سی مثال پیش کرنے دیجیے۔ اُن لوگوں کو دیکھیں، جو موسیٰ کی نبوت کے تحت، اُس تنظیم میں سے نکل کر آئے، وہ نبوت کے تحت، ہر چیز کو چھوڑ کر نکلے، اور اُنھوں نے بڑے بڑے عجیب کام اور معجزات، اور اِسی طرح کی دوسری چیزیں دیکھیں، اور اُس سرحد تک پہنچے جہاں سے اُنھیں اندر داخل ہونا تھا۔

لی، اب، وہاں آپ کا ''نام کتاب میں آتا ہے۔'' سمجھے؟ آپ نے اِسے قائم کیا ہے۔ اور آپ لوگ جو یہاں نہیں ہیں، بلکہ ٹیلی فون پر۔ پرسُن رہے ہیں، ڈاکٹر لی ویل یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ وہ سات کلیسیائی زمانوں کی تفسیر کی کتاب کو گرامر کے مطابق بنا رہے ہیں۔ اور اِس میں اِنھیں ایک مسئلہ پیش آ گیا، یا سوال اُٹھا، آپ کے ''نام کا برّہ کی کتابِ حیات میں سے کاٹا جانا۔''

دیکھیں، اِس بات سے بہت سے خادم اُلجھن میں پڑ گئے ہیں۔لیکن کتاب ملنے تک انتظار کیجیے، اگر آپ کے اندر تھوڑی سی بھی روشنی ہوئی تو آپ سمجھ جائیں گے۔سمجھے؟

(197) غور کیجیے، اب، اگر آپ اپنا رُخ موڑ لیں گے اور اِس کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کریں گے تو پھر آپ اِسے سمجھنا ہی نہیں چاہتے۔جیسے میری والدہ کہا کرتی تھی، ''تم ایک شلجم سے خون حاصل نہیں کر سکتے؛ اسلیئے کہ اِس کے اندر خون ہے ہی نہیں۔''

(198) غور کریں، روشنی کو آنا پڑتا ہے؛ وہ تاریکی میں موجود نہیں ہوتی۔روشنی تاریکی کے پاس آتی ہے، اور تاریکی اِسے قبول نہیں کرتی۔اب اِس زمانہ کے مسح شدہ لوگوں پر غور کریں۔

جب موسیٰ بنی اسرائیل کو نکال کر لایا؛ اُنھوں نے آواز کو سُنا مگر پھر اُس جگہ پہنچ کر اُس بڑی قوم میں گھل مل گئے۔اب، بنی اسرائیل تنظیم بندی میں دب گئے۔اسرائیل کا کوئی ملک نہ تھا، کوئی گھر نہ تھا۔وہ ایک گھر کی طرف جا رہے تھے۔

ہماری کوئی کلیسیا نہیں ہے۔ہمارے پاس کچھ نہیں...... ہم۔ہم ایک کلیسیا میں جا رہے ہیں، پہلوٹھے کی کلیسیا میں، جو کلیسیا جلال میں ہے؛ اُس کلیسیا میں نہیں جو زمین پر، انسان نے بنائی ہے۔بلکہ اُس میں جو جلال میں ہے، جو ابدی زندگی کیلئے پہلے سے مقرر کیے ہووں، اور بلائے ہووں پر مشتمل ہے، دیکھیں، وہ اپنے گھر کی طرف جا رہے ہیں۔

اور جب وہ اُس جگہ پہنچے جہاں سے اُنھیں پار پہنچنا تھا، اُنھوں نے کلام پر شک کیا، اور واپس ہو لیے۔جب یشوع اور کالب کی رہنمائی میں کچھ لوگ وہاں گئے اور واپسی پر انگوروں کا ایک گچھا لیتے آئے، کہ وہ سرزمین موجود ہے، یعنی خدا کے وعدہ کے کلام کا ثبوت تھا، ''کہ یہ اچھی زمین ہے، اور اُس میں دُودھ اور شہد بہتا ہے۔'' اور وہ اُس کا ثبوت، اِس پار، اپنے ساتھ لائے۔اور اُسکا ذائقہ چکھا، اور کہا، ''اوہ، اوہ، ہم وہاں نہیں جا سکتے، ایسا کرنا ناممکن ہے۔'' پھر کیا ہوا؟ وہ سب بیابان میں ہلاک ہو گئے۔وہ اُسی مقام پر رُک گئے اور اپنے آپ کو منظّم کر لیا، اور اُن میں سے ہر ایک، ہلاک ہو گیا۔

لیکن یشوع اور کالب جو وہاں گئے اور واپسی پر پھل لائے تھے، وہ اُس ملک میں داخل ہو گئے؛ وہاں پر موسیٰ تبدیل ہو گیا۔جو کلیسیا کے انتظار؛ پرانے عہد نامہ کی، نئے عہد نامہ میں قیامت اور اُٹھائے جانے والے؛ بدن کی علامت ہے۔کیا آپ نے دیکھا کہ یہاں بھی تین شخص ہیں؟

دیکھیں، اِسی طرح، ایمانداروں اور غیر ایمانداروں کو، تین کی ترتیب میں قائم رہنا پڑتا ہے۔ سمجھے؟

(199) غور کیجیے کہ یہ ''مکمل'' حالت میں کیسے تھا۔ یاد رکھیں، خدا نے کبھی اِس گناہ کو معاف نہ کیا۔ وہ کس حالت میں داخل ہو رہے تھے؟ اگر کوئی چیز آغاز میں، کانٹے دار جھاڑی ہو، تو آخر میں بھی وہ کانٹے دار جھاڑی ہی ہوگی۔ اِسے صرف وہی دیکھیں گے جو پہلے سے مقرر کیے ہوئے ہیں۔

(200) اب نہایت توجہ کیجیے۔ تاریک دور سے پہلے، سینٹ مارٹن کے دنوں پر غور کریں؛ وہ پست قد خدا پرست آدمی تھا۔ آپ میں سے کتنوں نے سینٹ مارٹن کی تحریریں پڑھیں ہیں؟ آپ میں سے کافی لوگوں نے پڑھی ہیں۔ میں سینٹ مارٹن کی تصانیف حاصل کرنے کیلئے گیا؛ تو پریسٹ نے کہا، ''لیکن وہ تو کوئی مقرر شدہ بزرگ نہیں تھا۔'' یقیناً، وہ نہیں تھا؛ وہ اُن کا مقرر کردہ نہیں تھا، مگر وہ خدا کا مقرر کردہ تھا۔ رُوح القُدس نے ہمیں کہا کہ اِسے تیسرے کلیسیائی زمانہ میں کھڑا کیا جائے۔ سمجھے؟

(201) دیکھیں وہ پست قد کتنا خدا پرست آدمی تھا؛ وہ بلایا ہوا، اور پہلے سے مقرر شدہ انسان تھا۔ اُسکے والدین، بت پرست تھے۔ اُس کا والد، ایک سپاہی تھا۔ اُسے بھی اپنے باپ کی پیروی میں، ایک سپاہی بننا پڑا۔ اور، جب اُس نے ایسا کیا، تو ہمیشہ اِس بات پر ایمان رکھا کہ کہیں نہ کہیں کوئی خدا ہے؛ وہ جنگلوں میں رہنے والا ایک آدمی تھا، اور اُس نے خدا کو دیکھ ہی لیا۔ ایک دن وہ ایک شہر میں سے گزرا، وہاں ایک بوڑھا شخص پڑا ہوا، مر رہا تھا، اور کسی سے کچھ مانگ رہا تھا...... اُس رات بڑی سردی تھی۔ ''اوہ،'' اُس نے مانگتے ہوئے کہا، ''مجھے کچھ اُوڑھنے کیلئے دے دو؛ ورنہ آج رات میں مر جاونگا۔''

(202) کسی نے ایسا نہ کیا۔ اور مارٹن ایک طرف ہو کر ٹھہر گیا اور دیر تک اُسے دیکھتا رہا۔ کسی نے بھی ایسا نہ کیا۔ مارٹن کے پاس ایک ہی کوٹ تھا۔ اگر وہ کوٹ اُس شخص کو دے دیتا، تو وہ خود، منجمد ہو سکتا تھا، کیونکہ وہ۔ وہ ڈیوٹی پر تھا۔ پس اُس نے سوچا، ''اگر میں اِسے تقسیم کر لوں تو ہم دونوں کے بچنے کے امکانات ہیں۔'' اُس نے اپنے کوٹ کو لیا، اور اپنی تلوار سے کوٹ کو دو حصوں میں تقسیم کیا، نصف حصہ سے اُس شخص کو لپیٹ دیا، اور باقی نصف حصہ اپنے چوگرد لپیٹ لیا۔

ہر کوئی کہنے لگا، ''دیکھو کیسا مضحکہ خیز سنتری ہے۔ دیکھو کیسا مضحکہ خیز سپاہی ہے، جس نے آدھا کوٹ پہن رکھا ہے!''

(203) اگلی رات، جب وہ اپنی ڈیوٹی سے فارغ ہو کر اپنے بستر پر سویا ہوا تھا، تو وہ جاگ اُٹھا۔

اُس نے کسی کو کمرے میں، کھڑے ہوئے دیکھا، اور وہ یسُوع مسیح تھا اور اُسی پرانے کپڑے کو لپیٹے ہوئے تھا جو مارٹن نے اُس شخص کے بدن پر لپیٹا تھا۔ تب وہ سمجھ گیا، ''کہ جو کچھ تم نے ان چھوٹوں کے ساتھ کیا، یعنی میرے ممسوحوں کے ساتھ کیا، تو میرے ہی ساتھ کیا،'' والی بات پوری ہوئی۔

وہ خدا کا عظیم خادم تھا۔ کلیسیا نے اُسے ٹھٹھوں میں اُڑایا، اُسے سزائیں دیں، اُسے خارج کر دیا، اور دیگر سب کچھ کیا، لیکن وہ خدا کا ایک نبی تھا۔ جو کچھ اُس نے کہا وہ پورا ہوا۔ اُس زمانے میں بھی، بہتوں نے اُس کا یقین کیا۔

(204) میں آپکو دکھانا چاہتا ہوں کہ کیسے شیطان دھوکا دے رہا ہے۔ ایک دن مارٹن بیٹھا مطالعہ کر رہا تھا۔ ایک زور آور فرشتہ ظاہر ہوا، جس نے اپنے سر پر تاج، پاؤں میں سنہری جوتے پہن رکھے تھے، اُسکے سنہری لباس کے گرد جھالر لگی ہوئی تھی، اُس نے کہا، ''مارٹن، کیا تو مجھے جانتا ہے؟'' فرشتہ نے کہا، ''میں تیرا خداوند اور نجات دہندہ ہوں۔ میں وہ ہوں جس نے تجھے نجات دی۔ مارٹن، مجھے سجدہ کر۔'' لیکن وہ نبی سمجھ رہا تھا، کہ اس فرشتہ میں چھوٹی سی چیز مختلف تھی، وہ اُسے دیکھتا رہا۔ فرشتہ نے کہا، ''مارٹن، میں یسُوع مسیح، تیرا نجات دینے والا ہوں۔ مجھے سجدہ کر! مارٹن، کیا تو مجھے نہیں جانتا؟''

(205) مارٹن اُسے دیکھتا رہا، اُسکے ذہن میں کلام گردش کر رہا تھا۔ مارٹن نے کہا، ''اِے شیطان مجھ سے دُور ہو۔'' مارٹن نے کہا، ''تو نے اپنے سر پر تاج پہن رکھا ہے۔ جبکہ خدا کا کلام کہتا ہے کہ آخری وقت اُس کے مُقدسین اُسے تاج پہنائیں گے۔''

کیا پنتی کاسٹلوں کو یہی چکمہ نہیں دیا گیا؟ میرے بھائی، کلام کو دیکھیں۔ بس یہی ایک چیز قابلِ توجہ ہے۔

(206) پھر، ایک دن، خانقاہ میں، راہبوں کے درمیان، ایک عمر رسیدہ بزرگ موجود تھا۔ اُن میں سے ایک کچھ تُند مزاج تھا۔ توجہ دیں، آج کیلئے یہ ایک - ایک اچھی تمثیل ہے۔ وہ باقی راہبوں سے برتر کوئی چیز بننا چاہتا تھا۔ وہ اپنی شخصیت کو نمایاں کرنا چاہتا تھا، وہ اُس سارے گروہ میں سے، زیادہ بااختیار، بڑی اور بہتر، چیز بننا چاہتا تھا، آپ جانتے ہیں، وہ اعلیٰ درجے کی چیز بننا چاہتا تھا۔ اُسے نمایاں ہونا تھا۔ اُسکے اندر ہمیشہ دوسرے بھائیوں جیسا نہیں ...... آپ سمجھتے ہیں، بلکہ اُن سے مختلف بننے کی خواہش تھی۔ سمجھے؟ وہ، ایسا متکبر تھا، کہ کسی کے رتبے کی پرواہ نہیں کرتا تھا۔ وہ ساحل کی کنکری تھا۔ کوئی نہیں تھا جو اُسے چھو سکے۔ اب دیکھیں کیا ہوا۔ اُسکے پاس کوئی بڑی چیز ہونی چاہیے

تھی۔اُسے بڑی مجالس کا-کا ہم پلہ ہونا چاہیے تھا۔کیا آپ میری بات سمجھ رہے ہیں؟ سمجھے؟ پس، اُس نے یہ کہہ کر، نبوت کی۔اُس نے کہا،''خداوند نے مجھے بھی، ایک نبی مقرر کیا ہے۔اور میں ایک نبی ہوں۔''

اب، اُس وقت زمین پر ایک ثابت شدہ نبی موجود تھا، اور وہ سینٹ مارٹن تھا؛ وہ پیدائش ہی سے ایک نبی تھا۔

(207) لیکن اِس نوجوان، لڑکے نے کہا، اِس نوجوان راہب کی عمر تقریباً پچیس سال تھی۔اِس نے کہا،''خداوند نے مجھے ایک نبی مقرر کیا ہے، اور میں اُس بات کو آپکے سامنے ثابت کرونگا۔''اِس نے کہا،''آج رات خداوند ایک بڑا، اور عمدہ چوغہ مجھے پہنائے گا، اور اُس سفید چوغے کے ساتھ، مجھے تمہارے درمیاں مقرر کریگا۔پھر تم سب میرے پاس آیا کروگے، دیکھو، اور تم احکامات لیا کروگے۔''

(208) دیکھیں، اب آج کے زمانہ کے ساتھ اِس کا موازنہ کیجیے،''میں تنظیم کا سربراہ ہوں گا۔میں تم باقی راہبوں کی نگرانی کروں گا۔''

سینٹ مارٹن لکھتا ہے،''کہ اُس رات، روشنیاں عمارت کے اندر آئیں،'' اور واقع ہی ایسا ہوا۔اِسے پڑھیں۔اور یہ معتبر بات ہے۔یہ تاریخ ہے۔اور روشنیاں اُس عمارت کے اندر داخل ہوئیں، اور باقیوں نے دیکھا، اور وہاں ...... وہ سفید چوغے میں، اُن کے درمیان میں کھڑا تھا۔اُس نے کہا،''دیکھو میں نے تم سے کیا کہا تھا؟'' لیکن یہ کلام کے برعکس تھا۔

(209) اور جب وہ درسگاہ کے بڑے بزرگ اُستاد کے پاس گیا، تو وہ تھوڑی دیر اِدھر اُدھر چلتا رہا، اور پھر اُس بزرگ نے کہا،''بیٹا، یہ ٹھیک دکھائی نہیں دیتا۔'' اُس نے کہا،''صرف ایک ہی طریقہ ہے۔'' یہ بات ہے!''ہمارے پاس اِسے جاننے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔یہ مافوق الفطرت لگتا ہے۔'' لڑکے، جیسے پنتی کوست نے، اِس جڑ کو جکڑا، اور چمٹ کر، اُس میں دھنس کر، رابطہ، اور باقی سب کچھ قائم کرلیا! اُستاد نے کہا،''معجزہ دُرست دکھائی دیتا ہے، لیکن یہ کلام کے مطابق دُرست دکھائی نہیں دیتا۔اب، ہمارے پاس ایک شخص، مارٹن نامی، ممسوح نبی موجود ہے۔آؤ، اُسکے پاس چلتے ہیں۔'' اُس شخص نے کہا،''نہیں، نہیں! مارٹن کا اِس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔''

(210) اور اُستاد نے کہا،''تمہیں، ہر صورت میں چلنا ہوگا۔'' اور اُنھوں نے اُسے مارٹن کے پاس لے جانے کیلئے، بازو سے پکڑلیا، اور تب وہ چوغہ اُس سے جدا ہوگیا۔

(211) دیکھیں، ''اگر ممکن ہوتو برگزیدہ کو بھی گمراہ کرلیں۔'' دیکھیں، برگزیدہ اُسے جانتے ہیں۔ یسُوع نے کہا، ''میری بھیڑیں میرے کلام کو جانتی ہیں۔''

''اوہ،'' آپ کہیں گے، '''اُس نے کہا تھا کہ ''میری آواز سنتی ہیں۔''''

اُسکی آواز اُس کا کلام ہے۔''انسان صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا، بلکہ ہر اُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' سمجھے؟ برگزیدہ اِسے سمجھتے ہیں۔ وہ کسی غیر کی آواز، یا اُسکے کلام کی، پیروی نہ کریں گے۔''

یہی معاملہ اُن آدمیوں کیساتھ تھا: اُنھوں نے اُس کی پیروی نہ کی۔ وہ جانتے تھے کہ اُس زمانہ کا نبی، مارٹن وہاں موجود تھا، جسے خدا نے اپنے کلام سے ثابت کیا تھا، اور وہ کلام کو جانتا تھا۔ اور وہ شخص مارٹن کے سامنے کھڑا نہ ہوسکا۔

(212) یسُوع نے یہ بھی کہا، ''جہاں لاش ہے،'' یا کلام ہے، ''وہاں، موقع پر، عقاب بھی جمع ہوجائیں گے۔'' اب اسے...... اگر آپ اِس حوالہ کو لکھنا چاہتے ہیں، تو یہ متی 28:24 میں ہے۔ متی 24:24 سے، تھوڑا سا نیچے؛ صرف چار آیات نیچے، دیکھیں، اگر آپ اِسے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ''جہاں لاش ہے،'' من، یا کلام ہے، ''وہاں عقاب جمع ہوجائیں گے۔''

(213) اب مجھے جلدی کرنی چاہیے۔ میں نے نگاہیں اُٹھائیں اور وقت پر میری نظر پڑی...... تو۔تو بارہ بج کر سات یا آٹھ منٹ ہوگئے ہیں، میں اب حقیقت میں جلدی کرونگا، تا کہ آج رات ہم اِسے ختم کرسکیں، کیا آپ بھی چاہتے ہیں کہ اِسے مکمل کرلیا جائے۔ یا پھر آج صبح یا رات کو؟ کیوں جی؟ عبادت کے بعد آپ میں سے کتنوں نے آج گھر کو جانا ہے، دیکھیں، مجھے اپنے ہاتھ دکھائیں۔ اوہ، میرے خدایا، جاری رکھنا بہتر ہے!

مجھے افسوس ہے کہ میں نے ٹیلی فون پر سننے والے لوگوں کو مجبور کر کے بٹھا رکھا ہے، لیکن اب جلدی کروں گا۔ یہ آپ کے پیسوں سے زیادہ قیمتی چیز ہے۔ اور دیکھیں، میرا ایمان ہے، کہ یہ میرے لیے ایسا ہی ہے۔ آپ کا پیسہ ختم ہوجائے گا۔ لیکن یہ چیز ختم نہ ہوگی؛ کیونکہ یہ کلام ہے۔ سمجھے؟

(214) ''جہاں لاش ہے، وہاں عقاب بھی جمع ہوں گے۔'' جہاں لاش ہے، جونہی کسی چیز کو ذبح کیا۔کیا۔کیا جاتا ہے، وہاں عقاب جمع ہوں گے۔ جہاں تازہ گوشت خوراک ہے، یعنی موسم کا کلام ہوگا، وہاں عقاب جمع ہوجائیں گے۔

لیکن بعدازاں جب یہ گل سڑ جائے گا، تو وہاں گِدھوں کا جھنڈ آ جائے گا۔ جی ہاں۔ دیکھیں میرا کیا مطلب ہے؟ جب کچھ ذبح ہوتا ہے، تو وہاں عقاب آتے ہیں؛ بعد میں وہ وہیں پڑا رہتا ہے، اور گل سڑ جاتا ہے، تو پھر وہاں گِدھ آتے ہیں۔ پھر عقاب اُس بچے ہوئے کیساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتا، سمجھے؟

یسُوع نے کہا، ''جہاں لاش ہے،'' جہاں من گرتا ہے، جس رات من گرتا ہے تازہ ہوتا ہے، ''وہاں اس کے لیے عقاب جمع ہوں گے۔'' یہ من آج کے وقت کیلئے ہے۔ سمجھے؟ غور کریں۔

(215) جب وہ گل سڑ جاتا ہے، اور اُس میں سُنڈیاں پڑ جاتی ہیں، تب وہاں گِدھ آ جاتے ہیں۔ جب تک وہ گل سڑ نہ جائے گِدھ اِس کی بُو محسوس نہیں کر سکتے۔ حیرت کی بات نہیں ہے کہ یسُوع نے وہاں کھڑے ہو کر کہا، ''اِے یروشلیم، تو جو نبیوں کو سنگسار کرتی ہے!'' یہاں استعمال ہونے والے صیغہ اور اسمِ ضمیر پر غور کیجیے، دیکھیں، ''اِے یروشلیم، اِے یروشلیم، کتنی بار میں نے ......'' وہ کون تھا؟ کتنی بار ہی میں نے چاہا کہ تجھے اِس طرح جمع کر لوں جیسے مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے اکھٹا کر لیتی ہے، لیکن تو نے ہر اُس نبی کو سنگسار کیا جسے میں نے تیری طرف بھیجا،'' یروشلیم کی بہت بڑی، کلیسیا تھی۔

(216) لیکن ہم زمینی یروشلیم سے نہیں ہیں، ''بلکہ ہم آسمانی یروشلیم سے ہیں،'' جہاں سے کلام آیا، جہاں ہم پہلے سے مقرر کیے گئے، سمجھے۔ اُس پرانے یروشلیم سے نہیں جو تباہ ہو گیا؛ بلکہ نئے یروشلیم سے جو تباہ نہیں ہو سکتا۔ اُس پرانے یروشلیم سے نہیں، جسے انسان نے تعمیر کیا؛ بلکہ نئے یروشلیم سے جسے خدا نے تعمیر کیا، دیکھیں، اب وہاں کلام کو ثابت کیا جا رہا ہے۔ ''میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ میں وہاں جاتا ہوں کہ تمہارے لیے جگہ تیار کروں،'' خالص سونے کی سڑکیں، اور باقی چیزیں بنا رہا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جو کبھی تباہ نہیں ہو سکتی۔

(217) ''اِے یروشلیم، اِے یروشلیم، کتنی بار میں نے چاہا،'' ابتدائی زمانہ سے؛ یہ کوئی تیسرا شخص نہیں، کوئی غیر نہیں، بلکہ، ''میں نے چاہا کہ جیسے مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے جمع کر لیتی ہے ویسے ہی میں تجھے جمع کر لوں، مگر تم نے ایسا نہ چاہا۔ لیکن اب تیری گھڑی آ پہنچی ہے۔'' سمجھے؟

''جہاں لاش ہے، وہاں عقاب جمع ہوں گے۔'' لیکن جب لاش گل سڑ جائے گی، تو وہاں گِدھ جمع ہو جائیں گے۔ سمجھے؟

(218) غور کریں۔ موسیٰ، اُس نے کبھی خدا کے بچوں کو ایسی چیز نہ دی...... موسیٰ ایک عقاب تھا،

اور اُس نے کبھی خدا کے بچوں کو نوح کی باسی خوراک نہیں دی۔ سمجھے؟ اُس کے پاس خدا کا تازہ کلام تھا۔ ''خداوند خدا مجھ سے بیابان میں ملا، اُس نے اپنے کلام کی تصدیق کی، تمہیں نکال لے جانے کیلئے مجھے یہاں بھیجا۔'' پھر وہاں نقال آ گئے، اور اُنھوں نے اُس کی نقل کی۔ سمجھے؟ مگر اُس کے پاس اُس زمانہ کا کلام تھا۔

کیونکہ خدا نے ابرہام سے کہا، جسکے پاس خدا کا وعدہ تھا، ''کہ تیری نسل چار سو سال تک، اجنبی ملک میں پردیسی رہے گی، لیکن میں اُنکے پاس جاونگا اور زورآور ہاتھ سے اُنھیں نکال لاوں گا۔''

(219) موسیٰ نے کہا، ''اب، خداوند خدا نے میرے ساتھ کلام کیا اور مجھے دکھایا، اور اُس نے بتایا جو مجھے کرنا ہے، میں تجھے بتاوں گا۔'' موسیٰ نے کہا، '''میں ہوں' نے مجھے بھیجا ہے۔''

''میں ہوں!'' نہ کہ ''میں تھا، یا میں ہوں گا۔'' ''میں ہوں''، فعل حال ہے، یعنی اب موجودہ کلام۔ وہ کلام نہیں جو تھا، وہ کلام جو آئے گا؛ اور اب موجود ہے۔ سمجھے؟ کیا آپ نے اِسے حاصل کیا؟ ''میں ہوں!'' ''میں ہوں'' کلام ہے۔ ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔'' کیا یہ درست ہے؟ ''میں ہوں۔'' خدا نے مجھے اپنا نبی بنا کر بھیجا، کہ اُسکے سچ ہونے کو ثابت کروں۔ کہ میں ہوں اِس کلام کا جواب ہے، اُس نے مجھے یہاں اِس سارے کام کو کرنے کیلئے بھیجا ہے۔''

(220) اور جب اُس نے ایسا کیا، تو فرعون نے کہا، ''ٹھیک ہے، ہمارے گروہ میں بھی، بہت سارے لڑکے ہیں جو یہی کچھ کر سکتے ہیں،'' وہ نقال تھے۔

یسُوع نے کہا، ''اب، آخری دنوں میں یہ سب کچھ پھر دہرایا جائے گا،'' دیکھیں، سب ایک ہی دعویٰ کر رہے ہیں۔ غور کیجیے پہلے کون آتا ہے۔ غور کریں کلام کے ساتھ کون کھڑا رہتا ہے۔ یہ بات ہے۔ یہی طریقہ ہے اِسے جاننے کا، اِس طرح آپ اِسے سمجھ سکتے ہیں۔

(221) پس ہم نے دھیان دیا، کہ موسیٰ نے کبھی اُنھیں نوح کے زمانہ کی چھوڑی ہوئی خوراک نہ دی، ''آپ جانتے ہیں اُس نے یوں نہ کہا،'' کہ اب ہم ایک کشتی بنائیں گے، کیونکہ وہ بھی تو خدا کا کلام تھا۔ نوح نے بھی تو ایک دن کشتی بنائی تھی۔'' نہیں۔ کیونکہ اب اُسے گدھ کھا رہے تھے۔ نہیں نہیں۔ نہیں۔

(222) یہ خدا کا موجودہ کلام ہے۔ غور کیجیے، جو پیغام خدا نے اُسے دیا تھا، اُس گھڑی کیلئے وہ خدا کا پہلے سے مقرر کردہ حقیقی کلام تھا۔

نہ ہی کبھی یسُوع نے اُنھیں موسیٰ کی چھوڑی ہوئی خوراک دی۔ موسیٰ کے پاس اپنے زمانے کیلئے کلام تھا، مگر موسیٰ ایک نبی تھا۔ یہاں خود خدا تھا؛ دیکھیں، اُس نے اُنھیں کبھی موسیٰ ۔موسیٰ کی چھوڑی ہوئی خوراک نہ دی۔

لیکن دیکھ لیجیے کہ اُس تنظیم کے گدھ، اُس خوراک کو کھائے جا رہے تھے۔ ''ہم جانتے ہیں! ہم نے موسیٰ کو قبول کیا ہے! ہم تجھے قبول نہیں کریں گے۔''

(223) یسُوع نے کہا، ''اگر تم موسیٰ کو جانتے، تو مجھے بھی جان لیتے، کیونکہ موسیٰ نے میری بابت لکھا۔'' اوہ، میرے عزیزو! سمجھو؟

''جہاں لاش ہے، وہاں عقاب جمع ہوں گے۔'' عقاب! کلام کا تازہ ذبیحہ، وہ کلام جو موٹا تازہ اور پرورش کرنے والا ہو، جسے ظاہر کیا گیا ہو اور بچوں کی پرورش کیلئے مہیا کیا گیا ہو۔

اب، پرانی لاش جو کئی سو سالوں سے وہاں پڑی ہے، تو وہاں یہی ہو گا۔

اب بھی ایسا ہی ہے! لوتھر کے پاس توبہ کا پیغام تھا؛ لیکن، آپ لوتھرن گروہ کے لوگ گِدھ ہیں! بپٹسٹ کے پاس پیغام تھا؛ لیکن، آپ بپٹسٹ گروہ کے لوگ گِدھ ہیں! سمجھے؟ پنتی کاسٹلوں کے پاس پیغام تھا؛ لیکن اب آپ گھر کی طرف آتے ہوئے، پنتی کاسٹل گِدھ ہیں!

''لیکن جہاں لاش ہو گی، وہاں عقاب جمع ہوں گے۔''

(224) یاد رکھیں، آپ کسی لوتھرن کو، اُن کے دنوں میں (اب آپ دے سکتے ہیں)، کیتھولک لاش کی خوراک نہیں دے سکتے تھے۔ نہیں، جناب۔ لوتھر کے پاس تازہ گوشت خوراک تھی۔ یہ اُس کی کلیسیا کا زمانہ تھا۔

آپ میتھوڈسٹ لوگوں کو، لوتھرن پیغام کی غذا نہیں دے سکتے تھے۔ اوہ، نہیں، وہ ایسی لاش خوراک نہیں چاہتے تھے۔ اسلیئے کہ یہ گل سڑ چکی تھی۔ دیکھیں، زندگی اِسے چھوڑ کر کسی اور چیز کے اندر چلی گئی۔ یہ وہ پرانا تنا ہے، جو پیچھے مر چکا۔ اور زندگی آگے بڑھ گئی۔

اِسی طرح آپ یسُوع مسیح کی دلہن کو پنتی کاسٹل ازم کی غذا نہیں دے سکتے۔ فی الحقیقت، نہیں! تنظیموں میں سُنڈیاں پڑ چکی ہیں؛ وہ کچھ نہیں کر رہے! نہیں، نہیں!

اسلیئے وعدہ یہ ہے، ''کہ خداوند کے عظیم اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر، میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔ وہ فرزندوں کے دل والدوں کے ایمان کی طرف واپس پھیرے گا۔''

’’یہ سب وعدے بائبل میں کیے گئے ہیں ، میں ایسا کروں گا ، اور عقاب جمع ہو جائیں گے ۔‘‘ ’’وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آ جائیں گے ۔‘‘ سمجھے؟

(225)یسُوع نے کبھی اِس کی کوشش نہ کی ۔لیکن جب یسُوع آیا،تو اُس نے گِدھوں کے غول دیکھے جو کہتے تھے،’’ہمارے پاس موسیٰ اور شریعت ہے۔‘‘ سمجھے؟ ٹھیک ہے،اِس کو اُس وقت کھانا اچھا تھا جب وہ تازہ ذبح کر کے ان کو دیا گیا تھا۔ دیکھیں،اُس وقت سب کچھ دُرست تھا۔

لیکن یہ وہ بات تھی،جس کی خود موسیٰ نے پیشگوئی کی تھی،جس نے قربانی کی تھی،اُس نے کہا تھا،’’خداوند تمہارا خدا تم میں،تمہارے بھائیوں کے درمیان سے،ایک نبی برپا کریگا۔اور ایسا ہوگا،کہ جو کوئی اس نبی کی باتوں پر عمل نہ کریگا،اپنے لوگوں میں سے کاٹ ڈالا جائے گا۔‘‘ اور یہ بات پوری ہوئی۔

(226)دیکھیں کس طرح پرانے عہد نامہ کی،تقریباً چھ سو نبوتیں،یسُوع مسیح میں پوری ہوئیں ۔ ’’وہ میرے ہاتھ اور پاؤں چھیدتے ہیں۔‘‘ تقریباً، میں بھول گیا ہوں کہ یسُوع کی زندگی کے آخری سات آٹھ گھنٹوں میں کتنی نبوتیں پوری ہوئیں،سب نبیوں نے،پوری طرح بیان کر رکھا تھا۔

(227)اگر آج میں نبوت کروں کہ اب سے ایک سال بعد فلاں بات واقع ہوگی ،تو شاید میرے-میرے پاس اِس کے واقع ہونے کے بیس فیصد امکان ہوں ، چاہے درست ہو یا غلط ۔اور اگر میں پیشگوئی کروں کہ فلاں بات واقع ہوگی ،اور یہ نہ بتاوں کہ کب،تو میرے پاس اِس کا امکان اور بھی کم ہو جائے گا۔اگر میں اِس کے وقوع میں آنے کا وقت بتا دوں،تو تھوڑا سا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔اگر میں اِسکے وقوع میں آنے کا وقت بتا دوں،تو امکان میں تھوڑی سی گنجائش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اگر میں یہ پیشگوئی کروں ...... کہ یہ فلاں شخص پر واقع ہوگی ،اور اگر یہ سچ نہ ہو،تو میرے پاس اِس کے پورا ہونے کا تقریباً لاکھوں امکان ہوگا۔

لیکن ہر وہ لفظ،ہیلیلویاہ، جو مسیح کیلئے لکھا گیا تھا،اُس کا ایک ایک حرف پورا ہوا۔ یہاں تک کہ ایک دن، وہ کلام پڑھ رہا تھا،تو وہ ایک آیت کے درمیان رک گیا،اور کہا،’’خدا کا رُوح مجھ پر ہے تاکہ خوشخبری سُناوں ،اور آزاد کروں ......‘‘ اور وہ اِس آیت کو پڑھتے ہوئے ٹھیک درمیان میں رُک گیا،کیونکہ اِس آیت کا باقی حصہ اِس کی دوسری آمد کے متعلق تھا۔آمین! ’’آسمان اور زمین ٹل جائیں گے؛ لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔‘‘ سمجھے؟

(228) وہ اُس وقت کا کلام تھا، جو اُنھیں خوراک مہیا کر رہا تھا۔ موسیٰ نے اُن کو سچائی بتائی تھی؛ لیکن، آپ دیکھیں، کہ اُنھوں نے ہمیشہ اُس میں سے ایک تنظیم بنالی، اسلیئے کہ گِدھ......

جب عقاب کھا چکنے کے بعد اپنے گھروں کو جا چکے ہوتے ہیں تو اُس میں سے کچھ باقی رہ جاتا ہے۔ پھر وہ کچھ اور دیکھنے کے منتظر رہتے ہیں۔ ''کلام کے متعلق،'' وہ کہتے ہیں، ''خیال ہے کہ وہ یہاں آئے گا۔ کیونکہ گزشتہ روز ہمارے پاس برفانی ہرن تھا؛ آئندہ روز ہمارے پاس بھیڑ ہوگی۔'' کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے؟'' وہ وہاں برفانی ہرن کی پرانی لاش کو پڑے، تکتے رہے، لیکن آج بھیڑیں ہماری طرف آ رہی ہیں۔ یہ اب کہاں پر ہے؟'' سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ یعنی فرشتوں' کی خوراک! جس من کو لوگ ایک روز کھاتے تھے، اگر وہ اُسے دوسرے دن تک رکھنے کی کوشش کرتے، تو اُس میں سُنڈیاں پڑ جاتی تھیں۔ کیا آپ اُن سب نمونوں کو نہیں سمجھتے، یہ کس قدر کامل ہیں؟ یہی صورتِ حال اب بھی ہے!

(229) غور کریں، یسُوع کے زمانہ کے گِدھ؛ یعنی لاش کے ممسوح بھی بدرُوحوں کو نکال رہے تھے۔ کیا یہ درست بات ہے؟ وہ بدرُوحوں کو نکال رہے تھے۔ یسُوع نے اِسی طرح کہا۔

اور یاد رکھیں، اُن دنوں میں اُن کے پاس نبی تھے۔ کائفا، سردار کاہن نے، نبوت کی تھی۔ کتنے یہ بات جانتے ہیں؟ کائفا نے نبوت کی تھی۔ کھیت کے کڑوے دانوں کے مقام پر غور کیجیے؛ وہ بھی اُسی مسح کے پانی سے سیراب ہوتے تھے۔ بائبل نے کیوں کہا کہ اُس نے نبوت کی؟'' کیونکہ وہ اُس سال کا سردار کاہن تھا۔'' گلاسڑا کچرا، گندم کے درمیان بیٹھا ہوا، جنگلی گھاس اور ایک اونٹ کٹارا؛ لیکن اُس پر رُوح القدُس کا مسح تھا، اور وہ خدا کا اصلی رُوح تھا۔ خدا کا پاک رُوح اُسکے اُوپر تھا، تا کہ منادی، اور نبوت کرے، اور وہ جو نبوت کرے پوری ہو؛ اور اُس زمانے کے نہایت ہی ثابت شدہ کلام کا انکار کرے اور اُسے مصلوب کرے۔

اوہ، میرے بھائیو، رحم ہو! ہم کتنی دیر تک اِن باتوں کو بیان کرتے رہیں، دیکھیں، اور کلامِ مُقدس کے ذریعے کتنا کچھ تلاش کریں؟ میں جلدی کرونگا۔ ابھی میرے پاس، کلامِ مُقدس کے تقریباً دس اور صفحات باقی ہیں، سب چیزیں کیسے ثابت ہو رہی ہیں۔ ''سورج راستباز اور ناراست، دونوں پر ایک جیسا ہی چمکتا ہے۔''

(230) یسُوع نے، اِسے ثابت کرنے کیلیئے کہا،'' اگر میں خدا کی مدد سے بدرُوحوں کو نکالتا ہوں،

تو تمہارے فرزند کس کی مدد سے نکالتے ہیں؟'' اب، وہ بدرُوحوں کو نکال رہے تھے۔ وہ نبوت کر رہے تھے۔ کیا یہ درست بات ہے؟ لیکن وہ یسُوع کو اُس زمانہ کے کلام کی حیثیت سے پہچان نہ سکے، (کیوں؟) کیونکہ وہ اُن کے ساتھ منسلک نہ تھا۔

اب متی 24:24 کو دیکھیں، ''جھوٹے مسیح؛'' یعنی مسح شدہ لوگ، ''اُٹھ کھڑے ہونگے، اور جھوٹے نبی نبوت کریں گے،'' دیکھیں، ''اور اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔'' کیا اب آپ اِسے سمجھ گئے؟

(231) فرزندوں کی طرف توجہ کیجیے۔ تمہارے فرزند کس کے نام سے نکالتے ہیں...... اگر میں بدرُوحوں کو خدا کی مدد سے نکالتا ہوں،'' جیسا کہ، وہ خود خدا کا کلام تھا، ''تو پھر تمہارے تنظیمی بچے کس کی قدرت سے بدرُوحوں کو نکالتے ہیں؟'' اب، ہم جانتے ہیں، کہ بدرُوحوں کو صرف خدا ہی نکال سکتا ہے، واحد خدا ہی نکال سکتا ہے۔ کیونکہ کسی زورآور کے گھر میں داخل ہونے والے کو اُس سے زیادہ زورآور ہونا چاہیے۔ اُن کے پاس اِس کو کرنے کی قدرت تھی۔

آپ جانتے ہیں، کہ مکاشفہ کی کتاب میں، لکھا ہے کہ...... آخری زمانہ میں وہ مخالفِ مسیح کھڑا ہوا، ''اور اُس نے نشان اور معجزات دکھائے، حتیٰ کہ اُس نے زمین پر کے بسنے والے سب لوگوں کو گمراہ کر دیا، اُس نے مسیحیوں، اور دوسرے تمام لوگوں کو گمراہ کر دیا، جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے تھے،'' یہ متی 24:24 کا جواب ہے، ''وہ جن کے نام بنای عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے تھے۔''

وہ زندگی جو اصلی سنگترے کے پیڑ کی- کی جڑ میں موجود تھی، وہ لیموؤں اور باقی تمام چیزوں کو چھوڑتی ہوئی آگے چلتی گئی، اور تمام تنظیمی بیلوں اور شاخوں سے اُوپر، چوٹی پر اپنا اصلی پھل پیدا کیا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ میں جلدی کروں گا۔ زورآور آدمی......

(232) اب یاد رکھیں، داؤد ایک دیانتدار، اور مخلص آدمی تھا، اور وہ خدا کیلئے کام کرنے کی کوشش کر رہا تھا، لیکن خدا نے اِسے اُس کام کیلئے مقرر نہیں کر رکھا تھا۔

''اِسطرح؛'' وہ سب ممسوح ہیں؛ جنکے بارے میں یسُوع نے کہا، ''کہ وہ سب خدا کے (کلام کی بجائے) انسانی تفسیر پر مبنی تعلیم دیتے ہیں،'' دیکھیں، نہ کہ خدا کے کلام کی، نہ ہی اُسکے منکشف کلام کی؛ بلکہ وہ ایک تاریخی مسیح کی تعلیم دیتے ہیں، دیکھیں، کچھ اسطرح کی چیز کی کہ وہ تھا۔

اور بائبل کہتی ہے کہ،''وہ ہے۔''''میں ہوں،''نہ کہ،''میں تھا یا میں ہوں گا۔''''بلکہ ابھی ٹھیک اِسی گھڑی، میں ہوں۔''وہ ایسا کلام ہے جو آخر تک قائم رہتا ہے۔

وہ، ابتدا میں تھا، وہ اِس میں......وہ کونپلوں میں – میں تھا؛ وہ پتوں میں تھا؛ وہ دانوں کی چھال میں تھا؛ لیکن اب وہ گیہوں میں ہے۔

(233) اب، کیا آپ گذشتہ دور میں جاتے ہیں اور زندہ رہنے کی کوشش کرتے ہیں؟ اگر وہ زندگی واپس نیچے چلی جائے تو کیا ہوتا ہے، آپ سمجھتے ہیں کہ وہ زندگی (جو چھوڑ گئی) کبھی تو بولے گی، اور جبکہ چھلکے سوکھ چکے ہیں، تو کیا زندگی دوبارہ ان میں جاسکتی ہے؟ ایسا کبھی نہیں ہوسکتا۔''کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ جن کے دل ایک بار روشن ہو گئے،''اور وہ کلام کے آگے بڑھنے کیساتھ اُسکی پیروی میں نہ چلیں،''تو وہ مر چکے ہیں، ختم ہو چکے ہیں؛ اور جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے نامقبول ہیں، اور اُن کا انجام جلایا جانا ہے۔''کیا یہ درست بات ہے؟

اب میں زیادہ سے زیادہ جلدی کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔

(234) اب کلام پر غور کیجیے۔ وہ ایک تواریخی خدا کی تعلیم دے رہے ہیں، دیکھیں، اور وہ ماضی میں زندہ رہنے کی کوشش کر رہے ہیں، جیسا کہ،''ٹھیک ہے، ویسلی نے یوں کہا۔ یا، فلاں فلاں نے یوں کہا۔''وہ آج کے موجودہ کلام کا انکار کر رہے ہیں، جو اِس گھڑی کیلئے واضح طور پر شناخت شدہ من ہے۔ وہ اپنی پرانی لوتھرن، بپٹسٹ، اور پنتی کاسٹل مے کو ہماری نئی مشکوں میں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ کام نہ دے گی۔ اور نہ ہماری نئی مے، اِن کی پرانی مشکوں میں، کام دے گی۔ اور اگر وہ اس نئی مے کو تنظیم میں داخل کرنے کی کوشش کریں گے، تو انکی بیوقوفی ظاہر ہو جائے گی۔ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ یہ اُسے پھاڑ دے گی۔

(235)''بھائی صاحب، اب، میں نے خدا کے کلام کی، کلام کے وسیلہ سے تکمیل دیکھ لی ہے!''

''اب، ڈاکٹر صاحب، یہاں دیکھیں، اگر......ہم – ہم اِسے نہیں رکھ سکتے۔''نیڈ، میرا خیال ہے کہ یہ کافی عرصہ پہلے تمہارے پاس تھی۔''ہم، اب اِسے یہاں نہیں رکھ سکتے۔ میرا – میرا خیال ہے کہ آپکو اِسی طرح چلتے رہنا چاہیے۔'' آپ جانتے ہیں۔ دیکھیں، یہ کام نہیں دیگی۔ یہ پھٹ جائے گی۔

''آپ پرانی پوشاک میں نئے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتے؛ ورنہ وہ سارا پھٹ جائے گا۔''

سمجھے؟ کیا یسُوع نے ایسا ہی نہیں کہا تھا؟ کہ آپ نئی مے پرانی مشکوں میں نہیں ڈال سکتے۔ اسلیئے کہ یہ اُنھیں پھاڑ دے گی۔ کیونکہ نئی مے کے اندر زندگی ہے۔ٹھیک ہے۔

(236) اب جبکہ ہم اپنی گفتگو کے اختتام کی طرف بڑھ رہے ہیں، تو اب جلدی سے، ہم ایک بات پر......غور کریں گے۔ مکاشفہ 13:16 تا 14 آیت پر غور کرتے ہیں، اگر آپ اِسے دیکھنا چاہتے ہوں۔ تو میرے پاس ایسا کرنے کیلیئے وقت نہیں ہے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ یقینی طور پر اِسے دیکھیں۔ اب غور کیجیے، کہ یہ چھٹے اور ساتویں پیالہ کے درمیان سنائی دیتا ہے۔

(237) اب اگر......آپ چند منٹ اور برداشت کرسکیں، تو ہم اِسے تھوڑی دیر میں ختم کر لیں گے۔ اب بند کرنے سے پہلے ذرا غور کیجیے۔

(238) مکاشفہ 13:16 تا 14 آیت پر غور کریں، ''چھٹے اور ساتویں پیالہ کے درمیان، ''مینڈکوں کی شکل کی تین ناپاک روحیں'' (کیا آپ نے اِس پر دھیان دیا؟) ''جو کہ کسی منہ سے نکلیں۔'' اب جلدی سے، اِس پر غور کریں۔ کیا آپ تیار ہیں؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یہ رُوحوں کی ایک تثلیث ہے!

(239) اب تنظیمی بھائیو، بس ایک منٹ کیلیئے بیٹھے رہیں۔ جو ریڈیو، اور ٹیلی فون پر سُن رہے ہیں، اُٹھ کر کمرے سے باہر نہ نکل جانا۔ اپنے ٹیپ ریکارڈر کو بند نہ کر دینا۔ صرف ایک منٹ کیلیئے بیٹھے رہیں، اور سنیں۔ اگر آپ خدا سے پیدا ہوئے ہیں تو ایسا ہی کریں گے۔

(240) مینڈکوں کی تثلیث! مینڈک ایک ایسا جانور ہے جو ہمیشہ پیچھے دیکھتا رہتا ہے۔ وہ کبھی نہیں دیکھتا کہ کہاں جا رہا ہے؛ بلکہ وہ یہ دیکھتا رہتا ہے کہ کہاں سے آیا ہے۔ سمجھے؟ کیا آپ نہیں سمجھے؟ تثلیث کی تعلیم کہاں سے پیدا ہوئی؟ یاد رکھیں، ''تین ناپاک روحیں،'' انفرادی روحیں۔ کیا آپ اِسے سمجھ رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(241) غور کریں، وہ پیچھے نائسیائی کونسل کو دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تثلیث نے جنم لیا تھا، بائبل میں سے نہیں۔ بائبل مُقدس میں ایسی کوئی چیز ہے ہی نہیں۔ وہ پیچھے روم میں، نائسیا کونسل کو دیکھتے رہتے ہیں، جہاں سے تثلیث نے جنم لیا۔

غور کیجیے کہ وہ کہاں سے نکلے ہیں۔ غور کیجیے۔ کہ یہ مینڈکوں کی تثلیث ایک پرانی تثلیث سے باہر آئی اور اُنکی ماں نے، ایک نئی تثلیث کو جنم دیا۔ یہ کس میں سے نکلی ہے؟ یعنی ایک تثلیث سے،

''ایک اژدھا،'' دیکھیں، ''حیوان،'' اور ''ایک جھوٹا نبی۔'' یہ ایک نئی تثلیث ہے۔ یہ مینڈک منظرِ عام پر کب آئے؟ اور یہ کب ہوا؟ غور کریں، وہ شروع ہی سے تین تھے، لیکن یہ اُس وقت تک ظاہر نہ ہوئے جب تک چھٹے اور ساتویں پیالے کے درمیان اِسے ظاہر کرنے کیلئے، مہریں نہ کھلیں۔

''کیونکہ ساتویں فرشتہ کے پیغام کے وسیلہ، خدا کے پوشیدہ بھید ظاہر ہو جائیں گے،'' تمام تثلیثی چیزیں، اور جھوٹے بپتسمے، اور ہر ایک بات جو پوشدہ تھی ظاہر ہو جائے گی۔ خدا سچائی کو دیکھنے میں ہماری مدد کرے! اور یہ نہ سوچیں کہ یہ باتیں کوئی اور آپ سے کہنے کی کوشش کر رہا ہے......

(242) میں محسوس کرتا ہوں کہ اگر آپ ایسا سوچتے ہیں تو خدا کا رُوح اِس بات سے خفا ہو رہا ہے، آپ سمجھ گئے۔ بھائیو، میں اپنی بات نہیں کر رہا۔ بلکہ خداوند کے فرشتہ کی بات کر رہا ہوں جو خیمہ کے اندر موجود ہے۔ اور یہ بات بالکل درست ہے۔

(243) غور کیجیے، ایک تثلیث! ''اژدھا،'' کتنے جانتے ہیں کہ اژدھا کیا تھا؟ یہ روم تھا۔ ''اور وہ اژدھا عورت کے سامنے کھڑا ہے کہ جونہی وہ عورت اُس بچہ کو جنم دے تو فوراً اُسے نگل جائے۔'' کیا یہ درست بات ہے؟ بائبل میں ''حیوان'' کا کیا مطلب ہے؟ طاقت۔ ٹھیک ہے۔ ''جھوٹا نبی، ایک جھوٹا نبی،'' ایک جھوٹا، جو کہ ممسوح ہے۔ سمجھے؟

(244) یہ کہاں سے شروع ہوا؟ یہ ''جھوٹا نبی،'' اسم واحد ہے۔ ''جھوٹا نبی،'' یعنی پہلا پوپ؛ اور پھر وہاں سے ''بڑی - بڑی کسبی، اور کسبیوں کی ماں،'' اور باقی ساری چیزیں پیدا ہوئیں۔

ایک جھوٹی تثلیث ابھر رہی تھی؛ لیکن یہ ابتدائی دنوں میں نہیں، کیونکہ یہ ابتدائی دنوں میں ظاہر نہیں ہوسکتی تھی، یہ اِسکے ساتھ ساتھ بڑھتی رہی۔ لیکن جب سات مہریں کھلیں، اور سب بھید عیاں ہوئے؛ اُسی وقت ''مینڈکوں سے مشابہ، تین ناپاک روحیں، اپنے آپکو ظاہر کرنے کیلئے نکل آئیں،'' یہ سچائی کے خلاف تثلیث کی تعلیم تھی۔ سمجھے؟ جی ہاں!

دیکھیں کہ یہ کہاں سے آئیں؟ اور دیکھیں کہ یہ کہاں کو واپس جا رہی ہیں؟ اقتصادی کونسل میں۔ ایک سی رُوحوں، اور ایک سی چیزوں کے حامل ہوتے ہوئے؛ وہ بہرحال، آپس میں بھائی ہیں۔

اور دھیان کریں۔ اور اُن کا دھوکا دیکھیں، کہ معجزات دکھاتے ہیں! یہ شیاطین کی روحیں ہیں جو زمین کے بادشاہوں کی طرف بھیجی گئی ہیں، تا کہ معجزات دکھائیں، اور آخری زمانہ میں اُنکو دھوکا دیں، اور وہ ایسا کرنے میں کامیاب ہوں گی۔ خدا نے اُس بُری رُوح کے متعلق کیا کہا تھا؟

بُری رُوح نے کہا، ''میں جاوں گی اور اُن نبیوں کے منہ میں جھوٹ بولنے والی رُوح بن جاوں گی تا کہ وہ جھوٹی نبوت کریں، تا کہ اخی اب جنگ کرنے کیلئے جائے اور فنا ہو جائے۔''

(245) خدا نے کہا، ''تو جا۔ اور تو کامیاب ہوگی۔ وہ تیرا یقین کریں گے۔ وہ آغاز ہی سے، اِس کلام کے ساتھ نہیں ہیں۔'' سمجھے؟ ''جا، کیونکہ تو اُنھیں قائل کر لے گی۔ جب تو اُن نبیوں کے اندر داخل ہوگی، تو تُو کامیاب ہوگی،' کیونکہ اخی اب اپنے نبیوں پر تکیہ کرتا ہے۔ لیکن وہ کلام کے متعلق کچھ نہیں جانتا، اور نہ ہی وہ اِسے جاننے کی کوشش کرے گا۔ وہ ایسا نہیں کرسکتا، کیونکہ وہ شروع ہی سے، ایک اونٹ کٹارا ہے۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ ''تُو کامیاب ہوگی۔''

(246) اِن جھوٹے مینڈکوں کو دیکھیں، جو پیچھے دیکھ رہے ہیں، ''کیوں، اسلیئے کہ آپ جانتے ہیں کہ اُنھوں نے نائسیا میں کیا کہا تھا؟''

مجھے پرواہ نہیں، کہ اُنھوں نے نائسیا میں کیا کہا تھا۔ میں وہ کہہ رہا ہوں جو اُنھوں نے یہاں خدا کے تخت پر کہا؛ کہ کیا ہوگا، یہ نہیں کہ کیا ہوا تھا؛ بلکہ جو ہوگا، کیونکہ وہ خدا ہے جو کہتا ہے ''میں ہوں۔'' سمجھے؟

''جھوٹے۔'' اِس لفظ پر غور کیجیے۔ جی ہاں! دھیان دیں کہ وہ کہاں سے آئے۔

(247) اب غور سے سنیں۔ ہم نے واضح طور پر دیکھا ہے، کہ جب سات مہریں کھل گئیں، تو سب بھید آشکارا ہو گئے۔ تثلیث کیا ہے؟ دیکھیں؟ اِسے کب تثلیث کا نام دیا گیا؟ سمجھے؟ بائبل میں کب کہیں تثلیث کا لفظ استعمال کیا گیا ہے؟ تین خدا کس طرح ہو سکتے ہیں، اور کیا ہم تین خداوں کی پرستش کر کے بھی بُت پرست کیوں نہیں ہیں؟

ان کو کیسے جُدا کیا گیا، جب یسُوع نے کہا، ''میں اور میرا باپ ایک ہیں''؟ ''جب تک ایمان نہ لاو کہ میں وہی ہوں، تو اِے بے ایمانو، دیکھو، تم اپنی بے اعتقادی میں ہلاک ہو گے۔'' بے اعتقادی ہی گناہ ہے۔ ''اور تم اپنی بے اعتقادی میں ہلاک ہو گے۔''

اوہ، کون ہوں میں تم کہتے ہو کیا، کہاں سے میں آیا تم کہتے ہو کیا،
اوہ، جانتے ہو کیا باپ کو میرے، نام کیا ہے اُس کا بتاؤ مجھے؟
میں تو گلاب ہوں شارون کا، صبح کا روشن تارا ہوں میں۔

کیا آپ بتا سکتے ہیں کون ہے وہ؟

میں ہوں وہ جس نے دی تھی صلاح موسیٰ کو جلتی جھاڑی سے،
میں ہوں خدا ابرہام کا، میں صبح کا روشن ستارہ ہوں۔
میں تو گلاب ہوں شارون کا، اوہ، کہاں سے میں آیا تم کہتے ہو کیا؛
اوہ، جانتے ہو کیا باپ کو میرے، نام کیا ہے اُس کا بتاؤ مجھے؟ (آمین!)
میں الفا، اومیگا، آخر و اول ہوں؛
میں ہی تو ہوں بس تخلیقِ کُل، یسُوع نام ہے اس کا۔

(248) یہ درست ہے۔ کوئی تثلیث نہیں ہے! نہیں، جناب۔ یہ ایک جھوٹی تعلیم ہے۔

سات مہروں کے کھلنے سے، وہ تمام راز ''کھل گئے ہیں،'' جس سے سب کچھ واضح ہوا۔ مہریں کھلیں؛ تمام سچائیاں افشاں ہوئیں، اور اپنے انجام کو پہنچی، جن کو مہروں نے تمام برسوں سے، تمام کلیسیاؤں اور تنظیموں سے پوشیدہ رکھا ہوا تھا۔

''بڑی کسبی،'' مکاشفہ سترہ میں ...... وہ کسبی کون تھی؟ جیسا کہ وہ ''تمام کسبیوں کی ماں ہے،'' اور یہ بات اِسی طرح ہے۔ سمجھے؟

(249) ''اب، آپ کہیں گے، ''بھائی برینہم،'' آپ اُنھیں گِدھ کہہ رہے ہیں۔'' یہ درست ہے۔

مگر اسلیئے، یاد رکھیں، کہ گِدھ بھی ایک پرندہ ہے۔ اِسی طرح، اُسے بھی پرواز کا مسح ملا ہوتا ہے۔ ''دورُوحیں باہم اِس قدر مشابہ ہوں گی کہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں ......'' ایک گِدھ بھی عقاب جتنا- جتنا ہی بڑا ہوتا ہے۔ وہ عقاب ہی کی طرح پرواز کرسکتا ہے؛ اُسے پرواز کرنے، منادی کرنے، یا نبوت کرنے کا مسح ملا ہوتا ہے، غور کیجیے، بالکل جیسے عقاب کو پرواز کرنے کا مسح ملا ہوتا ہے۔ لیکن وہ بلندی پر عقاب کی پیروی نہیں کرسکتا۔ نہیں، نہیں۔ اگر وہ بلندی پر عقاب کی پیروی کرنے کی کوشش کرے گا، تو اُس کی بیوقوفی ظاہر ہو جائے گی۔ جی، جناب۔ وہ عقاب کی پیروی نہیں کرسکتا۔

اوہ، وہ کہہ سکتا ہے،'' کہ میں ایمان رکھتا ہوں کہ یسُوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں خدا باپ، قادرِ مُطلق پر، جو آسمان و زمین کا خالق ہے؛ اور یسُوع مسیح پر جو اُس کا بیٹا ہے، اور اِسی طرح دوسری باتوں پر بھی۔'' اوہ، یقیناً، وہ سب یہ کرسکتے ہیں۔ لیکن یسُوع مسیح کے کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہونے کے متعلق کیا خیال ہے؟ سمجھے؟

(250) عقاب ایک مخصوص بناوٹ کا حامل پرندہ ہے۔ اور زمین پر، اِس کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ سمجھے؟ اگر اُس۔ اُس......کی برابری کرنے کی کوئی گِدھ، یا کوئی اور پرندہ کوشش کریگا، تو ٹوٹ پھوٹ جائے گا۔ اور یقیناً، اُس کی تمام حماقتیں ظاہر ہو جائیں گی۔ اگر وہ نئی مے کو پرانی مشک میں ڈالنے کی کوشش کریگا تو وہ پھٹ جائے گی۔ دیکھیں، تو وہ پھٹ جائے گی۔ وہ ٹوٹ پھوٹ جائے گا۔ وہ ایسا نہیں بنایا گیا، اُس کے......جسم کی بناوٹ اُسے اُس بلندی پر قائم رکھنے کی اہل نہیں ہے۔ اگر وہ پہلے سے مقرر کیا ہوا، چُنا ہوا، اور پیدائشی عقاب نہیں ہے، تو جب اُسے بلندی پر، ہوا کے تیز جکڑوں کا سامنا کرنا پڑے گا، تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔ سمجھے؟ اُسکے بازوں پر سے پر اُکھڑ جائیں گے، اور وہ زمین پر آگرے گا۔ یقیناً۔ وہ بلندی پر، عقاب کی برابری نہیں کرسکتا۔ اگر وہ ایسا کرنے کی کوشش کرے گا، تو اُس کی حماقت ظاہر ہو جائے گی۔ یہ درست ہے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

(251) مگر کیوں؟ اسلیئے کہ اِس کی بصارت عقاب جیسی نہیں ہے۔ چھلانگ لگانے اور بلندی پر پرواز کرنے کا کیا فائدہ، جب آپ یہی نہ دیکھ سکتے ہوں کہ کہاں جا رہے ہیں؟ لیکن پھر بھی، اگر وہ بلندی پر جانے کیلیئے، عقاب کی نقل کرنے کی کوشش کرے، تو وہ اِس قدر اندھا ہو جائے گا کہ اُسے پتہ ہی نہیں چلے گا کہ وہ کیا کیسے جا رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ چیختا اور للکارتا، اور اِسی طرح آگے بڑھ رہا ہے؛ لیکن ایسے نوجوان کے ساتھ، اگر آپ کلام کی بات کریں، تو اُس کی حماقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

اِس کیساتھ یسُوع مسیح کے نام میں پبتسمہ، یا اُسکی کل، آج، اور ابد تک یکساں ہونے کی بات کریں، اور اِسی طرح کی۔ کی اور باتوں کے متعلق، اُسے بتائیں۔ "تو وہ کہے گا، اوہ، اب ذرا ایک منٹ ٹھہریں!" سمجھے؟ اوہ، جی ہاں، یہی وہ مقام ہوتا ہے جب اُسکے پر اُکھڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ دیکھیں، وہ چیختا، نبوت کرتا، بدرُوحوں کو نکالتا، غیر زبانیں بولتا، اور بلند آواز سے للکارتا، اور چھلانگیں لگاتا، اور اِسی طرح، فرش پر اِدھر اُدھر چلتا رہا ہوگا۔ لیکن اگر ایسا شخص بلندی پر جانے کی کوشش کریگا؛ تو، اِس کی حماقت ظاہر ہو جائے گی۔

اگرچہ، وہ مقرر تھا۔ مسح شدہ تھا۔ وہ پرواز کرسکتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو، متوازن کر کے بلندی پر چلا جائے گا، لیکن زیادہ......دور تک نہیں۔ دیکھیں، وہ گلی ہوئی لاش کھا سکتا ہے، لیکن وہ اُس تازہ گوشت کو نہیں کھا سکتا جو تخت پر سے آتا ہے۔

وہ اندھا ہے۔ وہ کام کرتا رہا ہوگا، لیکن اُسے علم ہی نہیں ہوگا کہ یہ کیا کرتا رہا ہے۔ دیکھیں،

اِس پر وہی رُوح نازل ہوا، جیسے بارش، کڑوے دانوں کو گندم بنانے کیلیئے برسی؛ لیکن اِس کا آغاز گندم نہیں تھا۔ وہ پھٹ جاتا ہے۔ ''اوہ، میں اِس سے آگے نہیں جا سکتا......اوہ، نہیں، جناب! میں جانتا ہوں کہ ڈاکٹر جونس نے کہا......'' ٹھیک ہے، اپنی مرضی سے چلتے رہو۔ سمجھے؟ اگر آپ ایسا چاہتے ہیں، تو اپنی مرضی سے چلتے رہیں۔

(252) اب، غور کیجیے، کہ وہ پیدائش، یا ساخت کے اعتبار سے، پہلے سے، اِس قسم کا پرندہ مقرر نہیں کیا گیا تھا۔ وہ شاید......وہ ایک......سنگترے کے درخت پر پرورش پانے والا لیموں ہو، لیکن وہ کبھی جڑوں میں سے نہ نکلا تھا۔ وہ ایک ایسی چیز ہے جس کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور جب وہ اپنی تنظیموں میں سے اِس قدر بلندی پر پہنچ جاتے ہیں کہ انھیں خدا کا پہلے سے مقرر شدہ کلام منکشف ہوتا نظر نہیں آتا، تو اِن کی حماقت ظاہر ہو جاتی ہے۔ ''اوہ، ایسی چیز ایسے ہے، جیسے سر کے اوپر آگ کا ہالا، اوہ، بس، یہ احمقانہ سی بات ہے۔'' سمجھے؟ حماقت ظاہر ہوئی۔

(253) وہ اتنی دُور تک دیکھنے کیلیئے نہیں بنایا گیا۔ وہ صرف وہیں تک دیکھ سکتا ہے جہاں تک اُس کی تنظیمی عینک اُسے دیکھنے کی اجازت دیتی ہے۔ لیکن، اِس کے بعد، وہ بالکل کسی چمگاڈر کی طرح اندھا ہوگا۔ تب اُسکی بیوقوفی ظاہر ہو جاتی ہے۔ سمجھے؟ یہ وہ مقام ہے جہاں سے حقیقی عقاب اپنی خوراک کھانے کو جمع ہوتے ہیں۔ جی، جناب۔ یہی وہ مقام ہے، جہاں سے منتخب عقاب دیکھ لیتے ہیں کہ وہ کیا ہے۔ جب وہ اُس کلام کو قبول نہیں کر پاتا، تو وہ جان جاتے ہیں کہ وہ تنظیمی گدھ ہے۔

(254) کیوں، کیوں وہ اتنی بلندی پر نہیں اُڑ سکتا؟ اسلیئے، کہ اُس خوراک کو دیکھیں جس کو وہ کھاتا رہا ہے۔ وہ گلی سڑی تنظیمی لاش کھاتا رہا۔ جو اُسکے - اُسکے جسم کو روحانی نہیں بننے دیگی، اِسے روحانی طور پر صحت مند نہیں بننے دیگی، دوسرے لفظوں میں، اِسے تنظیمی تفرقات سے بلند تر نہیں جانے دیگی۔ سمجھے؟ دیکھیں، وہ گلی سڑی خوراک کھاتا رہا؛ اِس کا جسم اُسی سے بنا ہوا ہے۔ وہ اتنی بلندی پر نہیں جا سکتا جہاں عقاب تازہ گوشت کو لے رہے ہوتے ہیں۔ وہ ہرگز ایسا نہیں کر سکتا۔ سمجھے؟

(255) یہ متی 24:24 کو پورا کرتی ہے۔ وہ اُڑ رہا ہے، اور اُوپر کی طرف چھلانگیں لگا رہا ہے، اپنے پر پھڑ پھڑا رہا ہے، لیکن وہ اُس خاص بلندی تک نہیں پہنچ سکتا۔ سمجھے؟ یہ درست ہے۔ دیکھیں، وہ اُس خاص بلندی تک نہیں پہنچ سکتا، جہاں سے تازہ من حاصل کر سکے۔ وہ اُس پرانے من کو ہی کھا سکتا ہے جو زمین پر پڑا ہو، وہ اُنہی پرانے مُردہ خرگوشوں کو کھاتا رہے گا جو ایک ہفتہ، ایک مہینہ، یا چالیس

سال پہلے مرے تھے، جواب گل سڑ چکے ہیں۔ وہ اُسی کو کھاتا رہے گا، اور گُھورتا رہے گا، اور مہمل الفاظ بولتا رہے گا، ناچتا کودتا اور شور مچاتا رہے گا، اور دوسرے عقاب کی مانند اُڑتا رہے گا۔ کیونکہ گِدھ بھی دوسرے پرندوں کی طرح، مسخ شدہ ہے۔

اور شِکرا بھی، عقاب ہی کی ایک قسم ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ وہ یقیناً ہے۔ لیکن وہ حقیقی عقاب کی نمائندگی نہیں کر سکتا۔ سمجھے؟ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ نہیں، جناب۔ اِس کا جسم اِس خاص نوعیت کا نہیں بنایا گیا؛ وہ ایک مختلف لاش کو کھاتا رہا ہے، دیکھیں، اور یہ خوراک...... یہ تازہ گوشت یا– یا، تازہ من نہیں تھا۔ یہ وہ چیز ہوگی جو لوتھر نے، ویسلی نے، یا ڈاکٹر فلاں فلاں نے کہی تھی۔ یہ وہ بات نہ ہوگی جو آج کے زمانے کیلئے یسُوع نے کہی تھی۔

(256) اب آیئے، اِسے ذرا قریب سے دیکھیں۔ آخری دنوں میں، ''مسیح''، یعنی مسح شدہ لوگ، لیکن یہ ''جھوٹے اُستاد اور جھوٹے نبی ہیں۔'' غور کیجیے کہ کیسی چھو لینے والی بات ہے! اب میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسکا موازنہ؛ ہمارے پاس پڑھنے کا وقت نہیں ہے، یعنی متی 24:24 کا دوسرا تیمُتھیُس 8:3 کے ساتھ کریں۔

متی 24:24 میں کہا گیا، کہ آخری دنوں میں، دیکھیں، ''جھوٹے مسیح آئیں گے،'' یعنی جھوٹے، مسح شدہ لوگ، ''اور جھوٹے نبی آئیں گے، اور بڑے عجیب کام اور معجزات دکھائیں گے،'' جو اصل سے اِس– اِس قدر ملتے جلتے ہوں گے، ''اور اگر ممکن ہوا تو– تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں گے۔'' اب دھیان دیجیے، یہ بات یسُوع کہہ رہا تھا۔

(257) ٹھیک یسُوع کے پیچھے، پولُس آیا، اور اُس نے کہا، ''اب، ان آخری دنوں میں، مذہبی لوگ آئیں گے، دیکھیں، وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے۔ اور احمق عورتوں کو، جو ہر قسم کی دُنیاوی خواہشوں میں دبی ہوں گی قابو کر لیں گے۔''

پھر وہ حیران ہو کر، کہیں گے، ''تم اِن عورتوں کو کیوں لیے پھرتے ہو؟'' اوہ، خدایا...... یہاں تک کہ وہ جانتے تک نہیں۔

''وہ چھچھوری عورتوں کو قابو کر لیں گے، جو طرح طرح کی خواہشوں میں پھنسی ہوتی ہیں،'' وہ اِن کاموں سے دُور ہیں...... جو کہ...... دیکھیں، جیسے یَنّیس اور یمبریس......'' متی 24:24، ''جھوٹے مسیح،'' جھوٹے، مسح شدہ، جو معجزات دکھاتے اور برگزیدوں کو دھوکا دیتے ہیں۔

''اب جیسے کہ ینّیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی اِسی طرح یہ لوگ کریں گے، جو ایمان کے اعتبار سے نامقبول ہیں؛ نامقبول ذہن کے اعتبار سے۔'' نہ کہ ''ایک'' ایمان کے اعتبار سے۔ ''ایمان!''

''ایک ہی ایمان، ایک ہی خدا، ایک ہی بپتسمہ ......'' آپ کا ایمان ''اُس وقت تک ایک نہیں ہوسکتا'' جب تک آپ ''ایک ہی خداوند پر ایمان نہ رکھتے ہوں۔'' آپ دو قسم کے بپتسمے نہیں رکھ سکتے، اور نہ ہی یہ ایک بپتسمہ ہے جو باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں ہے۔'' بلکہ ایک ہی بپتسمہ ہے،'' اور وہ ہے یسُوع مسیح کے نام میں۔ جو کہ درست ہے۔ دیکھیں، جھوٹا بپتسمہ بھی ہے!

(258) غور کریں، اب جب آپ گھر جائیں تو اِنکا موزانہ کر کے دیکھیں۔ غور کیجیے متی 24:24 میں، یسُوع نے؛ اور پولس نے، دوسرا تیمُتھُیس 8:3 میں؛ بہتوں کا ذکر کیا ہے۔ اور اب ان حوالوں کا موازنہ کر کے دیکھیں۔

(259) اور ایک اور حوالہ کو شامل کیجیے، لوقا 17 باب :30 آیت، اور ملاکی 4 باب کو۔

''جیسے ینّیس اور یمبریس نے موسیٰ کی مخالفت کی؛'' یعنی اُس زمانہ کے ممسوح کلام کی مخالفت کی، ''اِسی طرح یہ لوگ کریں گے؛'' نہ کہ ایک آدمی، '' بلکہ بہت سارے لوگ؛'' جو کہ مسح شدہ لوگ ہیں، ''وہ سچائی کو جھٹلائیں گے۔''

(260) ''عین انہی دنوں میں ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔'' جب آپ گھر جائیں، تو مکاشفہ 10 باب: 1 تا 7 آیت کا مطالعہ کریں، ''جب ساتواں فرشتہ اپنا پیغام پیش کرے گا، اور مہروں کو کھولے گا۔'' یہ کیا ہے؟ فرشتہ ابنِ آدم نہیں ہے؛ بلکہ یہ پیامبر ابنِ آدم کو منکشف کریگا۔ کیا اب آپ اُس کا فرق سمجھ گئے؟ یہی وہ مقام ہے جہاں پر آپ بہت مشکل محسوس کریں گے، آپ سمجھ گئے۔ ابنِ آدم، خود نہیں؛ بلکہ ساتواں فرشتہ، ساتواں پیامبر، لوگوں کے سامنے ابنِ آدم کو ظاہر کریگا، کیونکہ اُس نے بھوسے کو چھوڑ دیا ہے۔ وہ اِسے منظّم نہیں کرسکتا۔ کیونکہ یہ، خود، دوبارہ گیہوں بن چکا ہے۔

''اور جیسا اُن دنوں میں، ینّیس اور یمبریس اُٹھ کھڑے ہوئے،'' تو مسح شدہ (یعنی بناوٹی ایماندار اور غیر ایماندار، برائے نام کلیسیا اور پنتی کاسٹل) حقیقی گیہوں کے خلاف اُٹھ کھڑے ہونگے، ''لیکن اُن کو چھوڑ دو؛ اُن کی بیوقوفی ظاہر ہوجائے گی، جیسے اُن سے پیشتر کی ہوئی تھی۔'' سمجھے؟ کیا اب آپ سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(261) مکاشفہ 10 میں، لکھا ہے،''ساتویں فرشتہ کے آواز دینے کے زمانہ میں۔'' اب یاد رکھیں، ساتویں کلیسیا، لودیکیہ کی کلیسیا ہے۔''جس میں اُس فرشتہ کو آواز دینا ہوگی؛'' جب کہ وہ کلیسیا منظّم ہوچکی ہوگی اور ایک کلیسیائی زمانہ بن گئی ہوگی، اور پنتی کاسٹل کلیسیا منظّم ہوچکی ہوگی؛ تب وہ فرشتہ آواز دے گا......

ہر ایک پیامبر کیا تھا؟ مارٹن لوتھر کیا تھا؟ کیتھولک کو ملامت کرنے والا۔ ویسلی کیا تھا؟ لوتھرن کو ملامت کرنے والا۔ پنتی کوست کیا تھا؟ اِن دوسروں کو ملامت کرنے والا۔ اب زندگی کہاں چلی گئی ہے؟ تنظیم سے دُور۔ اب یہ مزید بھوسہ نہیں؛ بلکہ یہ گیہوں بن چکی ہے۔ یہ کیا ہے؟ پنتی کاسٹل کا ملامت کرنے والا، دیکھیں، اِس زمانہ کا کلام پورا ہورہا ہے۔ سمجھے؟

(262) غور کریں، اِس پیامبر کی خدمت...... کے شروع سے نہیں بلکہ اُس دن پر توجہ دیں، جب اُس نے اپنے پیغام کا اعلان کرنا شروع کیا۔ سمجھے؟ پہلی خدمت، شفاء کی نعمت؛ دوسری خدمت، نبوت؛ تیسری خدمت، کلام کا کھل جانا، اور بھیدوں کا ظاہر ہونا۔ نبیوں سے بڑھ کر، کلام کو ظاہر کرنے کا اور کوئی بڑا درجہ نہیں، اِس سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں۔ اور نبی کی شناخت صرف ایک ہی طریقہ سے کر سکتے ہیں کہ وہ اُس کے کلام کے ذریعے ثابت شدہ ہو۔ اور، یاد رکھیں، تیسری خدمت سات مہروں کا کھلنا تھا، اور اُس پوشیدہ سچائی کو ظاہر کرنا تھا جو کلام میں سربمہر رکھی گئی تھی۔ کیا آپ اِس بات کو سمجھ گئے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

اور یہی وہ گھڑی ہے، جس دن میں، اُن نقال، ینّیس اور یمبریس کو، ایک بار پھر ظاہر ہونا تھا۔ بالکل جیسے وہ اُس وقت ظاہر ہوئے جب موسیٰ حقیقی کلام کو پیش کرنے کیلئے آیا تھا؛ اور وہ اُسکی نقل کرنے کیلئے ظاہر ہوئے۔ یہ بات بالکل اِسی طرح پوری ہوئی ہے۔ کیا اب آپ سمجھ گئے کہ متی 24:24 کا کیا مطلب ہے؟ دیکھیں، مسح شدہ لوگ!

(263) اب ختم کرنے سے پہلے ہم تین باتوں کا ذکر کریں گے۔ وہ یہ ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ جب ہم اپنی بات مکمل کرنے کیلئے جارہے ہیں تو آپ نہایت توجہ سے سُنیں۔ یاد رکھیں، تین باتیں، تین باتیں پوری ہوئی ہیں۔ اب ٹھیک تین باتیں آپ کے سامنے ہیں۔

(264) پہلی بات۔ دُنیا صدوم کی سی حالت میں ہے۔ یسُوع نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔ برگشتگی کو دیکھیں؛ ہماری عورتیں مردوں کا کردار ادا کرنے کی کوشش کررہی ہیں؛ اور مرد عورتوں کا کردار ادا کرنے

کی کوشش کر رہے ہیں، زنانہ قسم کے: گلے سڑے، گندے، گھٹیا، برائی سے بھرے ہوئے، اور وہ اِس بات کو جانتے تک نہیں ہیں۔ بائبل نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا، اور یہ سب کچھ یہاں پورا ہو رہا ہے۔

(265) دوسری بات۔ کلام کے مطابق، یہی وہ وقت ہے، جب یُنیس اور یمبریس ظاہر ہوئے ہیں۔ یہ دوسری بات ہے۔

(266) تیسری بات۔ یہی وہ گھڑی ہے جب ابنِ آدم کو ظاہر ہونا ہے۔

(267) یہیں پر آپ کے ایماندار، بناوٹی ایماندار، اور غیر ایماندار ہیں۔ حقیقی کلام ظاہر ہو کر کھڑا ہے، اور ثابت ہوا ہے؛ اور بناوٹی ایماندار اِس کی نقل کر رہے ہیں؛ جبکہ غیر ایماندار اِن ساری باتوں کو رد کر رہے ہیں۔

لیکن شام کے وقت روشنی ہوگی،
آپ جلال کا راستہ یقیناً تلاش کر لیں گے۔ (کیا یہ درست ہے؟)
اسرائیل بیدار ہو رہا ہے، اور قومیں بکھر رہی ہیں،
بائبل کی بتائیں نشانیاں ظاہر ہو رہی ہیں؛
دن غیر قوموں کے ختم ہو گئے ہیں (یعنی صدوم کے)،
مصائب اُن کے کاندھوں پر لادے ہوئے ہیں؛
اِے بکھرے ہوو، اپنے گھر، لوٹ آو۔
دن مخلصی کے قریب آ گئے ہیں،
انسانوں کے دل، اِس خوف میں کانپ رہے ہیں؛
خدا کی رُوح سے ہو جاؤ معمور، چراغوں کو اپنے کرو پاک صاف،
(یوں آپ اِس زمانہ کے کلام کو دیکھ سکیں گے،)
نگاہیں اوپر اُٹھاؤ، دن تمہارے مخلصی کے قریب آ گئے ہیں!
جھوٹے نبی بھی جھوٹ بتا رہے ہیں، (وہ کہتے ہیں ہم بھی اُسی مقام پر ہیں:
یعنی ہم بھی مسح شدہ ہیں)، کلامِ خدا کو وہ جھٹلا رہے ہیں،
کہ یسُوع مسیح ہمارا خدا ہے۔

لیکن وہ، اِس بات پر ایمان نہیں رکھتے۔ بائبل نے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔ اور اب یہاں ایسا ہی ہے!

لیکن ہم رسولی راہ پر چلے جا رہے ہیں۔
(وہی روشنی! ''اور اولاد کے دل والدوں کے ایمان کی طرف مائل کیے جائیں گے۔'')
خلاصی کے دن قریب، بہت ہی قریب آ چکے ہیں،
انسانوں کے دل خوف سے کانپ رہے ہیں، (دُنیا دھنستی جا رہی ہے)؛
اوہ، خدا کی رُوح سے ہو جاؤ معمور،
چراغوں کو اپنے کر لو پاک وصاف۔
نگاہیں اُوپر اُٹھاؤ، دن تمہارے مخلصی کے قریب آ گئے ہیں۔

کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] تو پھر آیئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

(268) ملک کے تمام حصوں میں، مشرقی ساحل سے مغربی ساحل تک، کیلیفورنیا سے نیویارک تک، شمال سے، جنوب تک، دیگر ممالک میں، اِس ٹیبرنیکل میں، اور جہاں جہاں بھی اِس پیغام کی آواز پہنچ رہی ہے۔ ہم غریب لوگ ہیں۔ ہمارے پاس یہ بڑی بڑی، اور عالیشان، پھولدار چیزیں، اور ٹیلی ویژن کا نظام نہیں ہے۔ تو بھی ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے ہیں جو ہم کر سکتے ہیں۔ ''لیکن وہ سب جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائیں گے۔''

(269) اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ یہ سچ ہے، اور وہ جو اِس ٹیپ کو سن رہے ہیں۔ شاید آپ سوچتے ہوں کہ آج میں اپنے متعلق کہنے کی کوشش کر رہا تھا، اور اِس پیغام کو اپنے ساتھ لپیٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں فقط ایک آواز ہونے کے علاوہ، اور کچھ بھی نہیں ہوں۔ اور، میری آواز ہی، میرے خلاف عدالت کا باعث ہوگی؛ مجھے تو صرف ایک جال بچھانے والا ہونا ہے۔ لیکن یہ میرے باپ کی مرضی ہے، کہ میں مصمم طریقہ سے اِس کا اعلان کروں۔

جو دریا پر ظاہر ہوا وہ میں نہ تھا؛ بلکہ جب وہ ظاہر ہوا تو میں صرف وہاں کھڑا تھا۔ یہ میں نہیں ہوں جو اِن کاموں کو کرتا اور اِن باتوں کی پیشگوئی کرتا ہوں جو ہو بہو پوری ہوتی ہیں؛ میری حیثیت صرف اتنی ہے کہ جب وہ اِن کاموں کو کر رہا ہوتا ہے تو میں اُس کے قریب ہوتا ہوں۔ میں صرف وہ آواز تھی، جسے اُس نے کلام کرنے کیلئے استعمال کیا۔ یہ میں نہیں تھا جو میں جانتا تھا؛ بلکہ میں نے صرف اپنے آپ کو اُس کے سپرد کر دیا، کہ وہ میرے اندر سے بولے۔ یہ میں نہیں ہوں، نہ یہ ساتواں فرشتہ تھا،

اوہ، نہیں ؛ بلکہ یہ ابنِ آدم کا ظہور تھا۔ نہ ہی فرشتہ، اور اُس کا پیغام تھا؛ یہ خدا کا بھید تھا جو اُس نے کھولا۔ یہ کوئی انسان نہیں ہے ؛ بلکہ خدا ہے۔ فرشتہ ابنِ آدم نہ تھا؛ وہ تو ابنِ آدم کی طرف سے پیغام رساں تھا۔ کیونکہ ابنِ آدم مسیح ہے؛ مسیح ہی وہ ہے جس سے آپ خوراک حاصل کر رہے ہیں۔ آپ ایک انسان سے خوراک حاصل نہیں کر رہے؛ ایک انسان کا، اپنا کلام نا کام ہو جائے گا۔ لیکن آپ ایک نا کام نہ ہونے والے ابنِ آدم کے جسدِ کلام سے خوراک حاصل کر رہے ہیں۔

(270) اگر آپ نے کلام کی ہر ایک بات کو اچھی طرح نہیں کھایا، کہ وہ آپ کو تمام تنظیموں اور تمام دُنیاوی چیزوں سے بالاتر پرواز کی طاقت دے، تو کیا آپ اِس لمحہ ایسا کریں گے، جب کہ ہم دُعا کریں گے؟

(271) پیارے باپ، یہ ایک سخت گفتگو ہے، کسی فانی انسان کیلیئے اِس کا کرنا آسان نہیں ہے۔ لیکن تو سب کچھ جانتا ہے۔ اور پیارے خدا میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، کہ کوئی اِس کا غلط مطلب نہ سمجھے۔ بلکہ، بخش دے کہ یہ لوگ، تیرے کلام کی روشنی میں چلیں۔

(272) اور، خدا باپ، میں نہیں جانتا کہ کون برگزیدہ ہے؛ مگر تو جانتا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ تیری آمد کب ہونی ہے۔ مگر میں اتنا جانتا ہوں کہ تو نے فرمایا تھا کہ جب یہ باتیں ہوں گی، جب یہ جھوٹے، ممسوح اُٹھ کھڑے ہونگے؛ اُس وقت نہیں جب اُنھوں نے شروع کیا تھا۔

موسیٰ نے اُنھیں فقط اُنکے حال پر چھوڑ دیا، کیونکہ وہ اور کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ وہ صرف وہی کہہ سکتا تھا جو تو نے فرمایا تھا۔ تو نے موسیٰ کو مکھیوں کو بلانے کو کہا؛ اور اُن جھوٹوں نے بھی مکھیاں بلائیں۔ اور تو نے موسیٰ سے پانی کو خون بنانے کیلیئے کہا؛ اور اُن جھوٹوں نے بھی پانی کو خون بنا دیا۔ موسیٰ نے فقط، کلام کے ہر لفظ کا دھیان رکھا، جیسا تو نے فرمایا، لیکن پھر تو نے ہی اُن جھوٹوں کی بیوقوفی کو ظاہر کر دیا۔

(273) اِے باپ، تو، اب بھی، وہی خدا ہے۔ اُسی کلام کا کہنا ہے کہ آخری دنوں میں ایسا ہی ہوگا۔ بہت سے دیانتدار لوگ، جیسا کہ ہم نے گزشتہ اتوار کہا تھا، وہ اُس صندوق کو ہاتھ لگائیں گے، لاویوں کے کندھوں کی بجائے نئی بیل گاڑی پر رکھا ہوگا، اور ہلاک ہو جائیں گے، ''وہ گناہ اور نافرمانی میں ہلاک ہوں گے؛'' اور اپنی ہی عقل کے خلاف بحث کریں گے۔

(274) بہت سے خادم اِن باتوں کا مطالعہ کرتے ہیں، اور اِس کلام کو پڑھتے ہیں، اور فوراً صفحہ

پلٹ دیتے ہیں؛ اور جب وہ پھٹنے کے قریب پہنچتے ہیں، تو اُنھیں یاد آتا ہے کہ وہ عوام الناس، اور اپنی کلیسیا سے معاشرتی رشتہ ختم کر بیٹھیں گے تب وہ جلدی صفحہ پلٹ دیتے ہیں۔ اِے خدا ہماری مدد کر کہ ہم کبھی ایسا نہ کریں۔

(275) اِے خداوند، اِس جہان کی تمام گندگی سے، ہمارے دلوں کو پاک کر دے۔ خداوند، میں پاکیزگی وصفائی کیلئے تیار کھڑا ہوں۔ میں اِس کلیسیا اور تمام سننے والوں، اور اُن لوگوں کے ہمراہ جو اِس ٹیپ کو سنیں گے، تیار کھڑا ہوں۔ خداوند، میں کھڑا ہوں، اور پاکیزگی مانگ رہا ہوں۔ خداوند، مجھے کمہار کے گھر لے چل اور مجھے توڑ ڈال، اور مجھے ایسے خادم کی شکل میں ڈھال دے جیسا تو چاہتا ہے کہ مجھے ہونا چاہیے۔

کیونکہ، خداوند یسُوع ''میں نجس لب انسان ہوں،'' جیسے یسعیاہ چلا اُٹھا ''کہ میں نجس لب لوگوں میں رہتا ہوں؛ اور مجھ پر افسوس، اسلیئے کہ میں نے خدا کے مکاشفہ کو ظاہر ہوتے دیکھا،'' جیسے یسعیاہ نے ہیکل میں فرشتہ دیکھا تھا۔ خداوند، میں نے آخری وقت کو دیکھا ہے، اِس لیے مجھ پر اور میرے گھرانے پر افسوس؛ مجھ پر اور میرے لوگوں پر افسوس۔ اِے ابدی خدا، ہم پر رحم فرما۔ میں اپنے لیے اور اپنے لوگوں کیلئے تجھ سے منت کرتا ہوں۔ ہمیں اُن کے ساتھ ہلاک نہ ہونے دے جو ایمان نہیں لاتے، بلکہ بخش دے کہ ہم ایمانداروں کے ساتھ زندہ رہیں۔

(276) خداوند، ہر تنظیم، ہر ایک مرد اور عورت...... خداوند میں جانتا ہوں کہ تو تنظیم کے خلاف ہے، تو میں کسی تنظیم کیلئے تجھ سے برکت کی درخواست نہیں کر سکتا۔ بلکہ خداوند، میں اتنا کہہ سکتا ہوں، کہ اگر اُن کے درمیان تیری کوئی بھی بھیڑ موجود ہے، اور شاید وہ اِس ٹیپ کو سنیں۔ اِے خداوند، ایسا ہو کہ وہ اِس ٹیپ کو سنیں، اور اُس سمجھ کے مطابق جو تو اُن کو بخشنے گا اِسے سمجھ جائیں، تب وہ اِن میں سے نکلیں اور تجھے قبول کریں۔ اور وہ اِس زمانہ کی روایت اور اندھے پن سے دھوکا نہ کھائیں۔ وہ کسی ایسی لاش کو کھانے کی کوشش نہ کریں...... جو کسی اور زمانہ سے پڑی ہو۔ بخش دے کہ وہ کلام کو لیں۔

خداوند، اِسی طریقہ سے تجھے فریسیوں نے مصلوب کیا۔ کیونکہ وہ موسیٰ کے زمانے کی لاش کھا رہے تھے، اور اُسی پر ٹکٹکی لگائے رکھنے کی کوشش کر رہے تھے؛ جبکہ تو نے بیابان میں، ہر رات، تازہ من برسا کر، اُن کو ایک نمونہ دیا تھا، جس سے مراد ہر ایک پشت ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں وہ ناکام ہوئے۔ اِس سے اِنکے درمیان زہر پھیل گیا۔ اور اُس آلودہ خوراک کو کھا کر، وہ ہلاک ہو گئے۔

اور، روحانی طور پر، اب آج بھی ایسا ہی ہوا ہے؛ تنظیم نے، اُنھیں روحانی لحاظ سے، ہلاک کردیا ہے۔

پیارے خدا، ہماری مدد کر۔ یسُوع کے نام میں۔ اب یہ سب تیرے ہاتھ میں ہیں۔

(277) اب جبکہ ہم سر جھکائے ہوئے ہیں، تو ہم ایک گیت گائیں گے اور اِسی دوران آپ فیصلہ کریں۔ کیا آپ آخر تک چلیں گے؟

میں اپنے منجی کی آواز سُن سکتا ہوں...... (اور وہ کلام ہے)......

میں سنتا ہوں، سُن سکتا ہوں......

''اوہ، میں بہت عرصہ گمراہ رہا، لیکن، حقیقت میں، میں نے اب اُسکی آواز محسوس کی ہے، 'کہ سب متلاشی، میرے پاس آجاؤ' سنو، 'ہر روز اپنی صلیب اُٹھاو، اور میرے پیچھے چلو۔'' جی ہاں، بلکہ اگر موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گذر ہو، تو میں کسی بلا سے نہ ڈرونگا؛ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے، اور مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔''

اور جہاں وہ میری رہنمائی کرتا ہے......

''خداوند، میں نے تثلیثی لوگوں کی بیوقوفی کو دیکھا ہے۔ میں ساری دُنیا میں اِسے بوئے ہوئے دیکھتا ہوں؛ جھاڑیاں ہر طرف اُگ رہی ہیں۔ لیکن اب خداوند، جہاں تو میری رہنمائی کرے گا، میں اُسی طرح چلوں گا جیسا اعمال 19 میں ہوا۔ 'جب اُنھوں نے یہ سنا، تو اُنھوں نے دوبارہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔''

...... پیچھے چلیں، (''میں کافی دُور تک سفر کر چکا،

لیکن خداوند، اب میں تجھے قبول کرتا ہوں۔'')

میں منزل تک اُسی کے ساتھ چلوں گا۔

[بھائی برینہم گیت گنگنانا شروع کرتے ہیں جہاں وہ میری رہنمائی کرے- ایڈیٹر۔]

(278) پیارے خدا، مجھے بھروسہ ہے کہ یہ آواز میرے دل سے نکلی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ آواز ہر اُس شخص کے دل سے نکل رہی ہے جو اس وقت گا رہا ہے، اور بہت سے اِیسے لوگ ہونگے جو اِس ٹیپ کو سنیں گے، مگر اِس وقت یہاں موجود نہیں ہیں اور نہ ہی اِسے سن رہے ہیں۔ خداوند، ہم تیری مرضی کے طالب ہوں، اور قیمت کی پرواہ نہ کریں۔ جیسا کہ تو نے کہا، ''اگر کوئی آدمی، یا ایک سپاہی،

یا ایک بادشاہ کسی دوسری فوج پر چڑھائی کرنے جا رہا ہو؛ تو پہلے بیٹھ کر حساب لگاتا ہے، کہ کیا وہ یہ کرنے کے قابل ہے، کیا وہ دُنیا کی چیزوں کو چھوڑ سکتا ہے؟ کیا آپ دُنیا کو چھوڑ کر، خدا کے لکھے ہوئے کلام کی فوج میں شامل ہو سکتے ہیں؛ اُس کے سپاہیوں کے ساتھ مارچ کر سکتے ہیں، اُس کے عقابوں کے ساتھ پرواز کر سکتے ہیں؟'' خداوند، یسُوع کے نام میں، یہ سب کچھ بخش دے۔

(279) کیا آپ ایمان لاتے ہیں؟ کیا آپ خداوند کو قبول کرتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی، تو آج رات، پھر یہیں آپ سے ملاقات ہوگی۔ کیا آپ ایمان لاتے ہیں کہ یہ سچائی ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا یہ واضح بات ہے؟ [''آمین۔'']

رنج والم کے بچو،
نام یسُوع کا ساتھ رکھو؛
خوشی اور سکون دے گا تمہیں، اسے ہی لو......

اب، اپنے قریب کے ساتھی سے ہاتھ ملایئے۔

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!
زمین کی اُمید، زمین کی اُمید، آسمان کی خوشی؛
بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔
یسُوع کے نام پر سر جھکاؤ،
اُس کے قدموں میں خود کو بکھراؤ،
تاج پوشی کریں گے شاہوں کے شاہ کی......(پھر، وہ خدا ہے)
سفر جب ہمارا مکمل ہوتا ہے۔
بیش قیمت نام، بیش قیمت نام،
اوہ کتنا میٹھا! اوہ کتنا میٹھا!
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی؛
بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!
زمین کی اُمید اور آسمان کی خوشی۔

(280) میرا اندازہ ہے کہ، آج صبح تمام خادموں کی شناخت ہوگئی ہے۔

جب ایک آدمی پورا ہفتہ دُعا کرتا رہا ہے، اور ان حوالہ جات کو دیکھتا رہا ہے، تو اب تعجب کر رہا ہے، جبکہ یہ سب آپکے سامنے کھلے ہوئے ہیں۔ ''افسوس مجھ پر،'' پولُس کہتا ہے، ''اگر میں انجیل کی منادی نہ کروں۔'' اپنے سفر کے اختتام پر، اُس نے کہا، ''میں خدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا جو اُس نے میرے سپرد کی تھی۔''

(281) بعض اوقات میں، چیزوں کو پیش کرتے ہوئے بھول جاتا ہوں، حتیٰ کہ بچوں کو مخصوص کرنا بھول جاتا ہوں۔ بلی نے بتایا تھا، کسی روز، ایک آدمی آیا، اور اُس نے کہا، ''کہ میں دو سال سے، اپنے بچے کو مخصوص کروانے کیلئے یہاں آ رہا ہوں۔''

تو بلی نے اُس سے کہا، ''آپ اِس بات پر ناراض نہ ہوں۔ میرا بھی ایک بچہ ہے، اور اُس کی عمر ایک سال ہوگئی ہے؛ اور اُس کی مخصوصیت بھی، ابھی تک نہیں ہوئی۔ پس میں انتظار کر رہا ہوں کہ وہ اتنا بڑا ہو جائے کہ خود چل کر وہاں تک جا سکے، اور میرا اندازہ یہی کہتا ہے۔''

(282) اسلیئے بھائیو، اور بہنو، نتیجہ یہ نکلا کہ ایسا – ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ دیکھیں، جیسا کہ...... ایک ہی بات ہے، کہ ہمیں اپنے بچوں کو مخصوص کروانا چاہیے۔

ہم میں سے ہر ایک کو بپتسمہ لینا چاہیے۔ یہاں تالاب ہے؛ پانی بھی موجود ہے۔ اگر آپ نے پہلے بپتسمہ نہیں لیا، تو اب آپکو کونسی چیز روک رہی ہے؟ پانی موجود ہے۔ ابھی آیئے۔ آج رات تک انتظار نہ کیجیے؛ ابھی آیئے۔ آدمی تیار کھڑا ہے جو ہر اُس شخص کو بپتسمہ دے گا جو توبہ اور اقرار کریگا۔ اگر آپ نے پہلے درجن بھر بپتسمے لے رکھے ہوں، تو بھی گناہوں کی معافی کیلئے وہ آپ کو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دے گا۔ سمجھے؟ کیونکہ ہم یہی کرنے کیلئے ہیں۔

(283) لیکن، دیکھیں، پیغام میرے دل میں ہے۔ مجھے ضرور ہی اسے بیان کرنا چاہیے۔ یہ میرا ذاتی معاملہ ہے، اِس سے قطع نظر کہ میری بیوی، میرے بچے، اور میرا پاسبان، یا اور کوئی کیا کہتا ہے۔ یہ میرا خداوند ہے۔ مجھے ضرور ہی اسے بیان کرنا چاہیے۔ یہ میرا ذاتی معاملہ ہے۔

(284) اور اب، بہت مرتبہ، میں خادموں کو پہچاننا بھول جاتا ہوں۔ میرا اندازہ ہے کہ شاید...... یہ ہمارے بھائی، نیول ہیں، جو کہ ایک بیش قیمت انسان ہیں۔ اور یہ دیگر بھائی بھی موجود ہیں، ہم آپ سب کو دیکھ کر خوش ہیں۔

(285) بھائیو، ہم آپ کے مخالف نہیں، کہ آپ سے الگ دکھائی دیں۔ آپ میں سے بہت سارے تثلیثی مبلغ ہوں گے۔ ہم آپ سے ناراض ہونا نہیں چاہتے۔ ہم آپ سے محبت کرتے ہیں۔ اور اگر میرا یہ ایمان نہ ہوتا، اور ہم آپ سے محبت نہ کرتے، تو میں اُس وقت تک اِس گرجا گھر سے کبھی نہ جاتا جب تک میں گھٹنوں کے بل ہو کر خدا سے یہ نہ کہتا، ''اِے خدا، مجھے درست کر دے۔''

میں ضدی، خودغرض رُوح کو اپنے ساتھ شریک کرنا نہیں چاہتا۔ میں چاہتا ہوں کہ میری رُوح خالص اور پاک، اور برادرانہ اُلفت سے بھرپور ہو، اور پاک رُوح کیساتھ پاک ہو۔ اب، اگر کوئی شخص مجھے کوئی بُری بات کہتا اور میرے خلاف کوئی کام کرتا ہے، تو یہ ٹھیک ہے۔ اور اگرچہ میں اُنھیں جواب دینے کا حق رکھتا ہوں، لیکن تو بھی میں کوئی ایسی بات اپنی زندگی میں نہیں چاہتا۔ بالکل نہیں، مجھے۔ مجھے صرف محبت کرنی ہے۔ میں تو محبت سے دُرستگی پیدا کرنا چاہتا ہوں، اُس محبت کے ساتھ جو ہمارے لیے اٹل جواب لیکر آتی ہے۔

(286) میرا مطلب کوئی مختلف نظر آنا نہیں ہے۔ آپ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، کیتھولک، پریسبیٹرین، یا جو کوئی بھی ہیں، میں یہ باتیں مختلف نظر آنے کیلیئے، یا آپ کیساتھ ضد کے لیے نہیں کہتا۔ اور اگر میں ایسا کرتا، تو میں ایک ریاکار ہوتا اور میں چاہتا کہ میں مذبح پر، خدا کے آگے جھکا دُعا کر رہا ہوتا۔ بلکہ میں یہ باتیں، آپ کیساتھ محبت کے باعث کہتا ہوں، کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کدھر جا رہے ہیں۔ اب، میں یہ باتیں اپنی طرف سے نہیں کہتا، اور نہ یہ میری ضد ہے۔ میں آپ کو خداوند یوں فرماتا ہے کے مطابق کہتا ہوں۔ کیونکہ یہ سچائی ہے۔ میں اِن باتوں کی وجہ سے آپ سے محبت کرتا ہوں۔ خدا آپ کو برکت دے۔

(287) جانے سے پہلے، آئیں، ہم اِس گیت کا ایک مصرعہ پھر گائیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اگر ممکن ہو، تو کیا آج رات آپ دوبارہ یہاں آسکتے ہیں۔ اور اگر آپ نہیں آسکتے، تو بھی آئندہ ملن تک خدا آپ کے ساتھ ہو۔ ہماری دُعا ہے کہ خدا آپ کو۔ کو برکت دے اور اپنی میراث کا بہترین حصہ آپ کو عنایت فرمائے، سمجھے۔

نام اُس کا ساتھ رکھو......

آخری وقت کے مسح شدہ لوگ

(The Anointed Ones At The End Time)

URD65-0725 M

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 25 جولائی، 1965، برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org